جینا ہے تو درخشندہ آفتاب بن

بجھے بجھے سے ستاروں کی زندگی کیا ہے

فخر ایے جانگیر

سابق ایم پی اے

صدر مسلم لیگ (ن)

گجرات

ملک محمد حنیف اعوان

امیدوار برائے قومی اسمبلی

NA-107

PP114 صوبائی اسمبلی

مسلم لیگ (ن)

اور متحدہ مجلس عمل

کے متفقہ امیدوار

شیر

انتخابی نشان

ڈاکٹر ملک اجمل صدیق اعوان آف گڑھا جتاں

THE Youth INTERNATIONAL

Monthly World Wide English & Urdu News Magazine

یوتھ انٹرنیشنل

لاہور۔پاکستان

ایڈیٹرانچیف صدیق القادری

This Magazine Builds Up Pakistan's Relationship World

اردو اور انگریزی میں شائع ہونے والا بین الاقوامی تعلقات کے فروغ کا علمبردار نیوز میگزین

تھائی لینڈ کے وزیراعظم ڈاکٹر تھاکسن شناوترا صدر پاکستان جنرل پرویز مشرف کیساتھ اسلام آباد میں مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے

THAI PAK ENHANCE TRADE TIES

پاکستان مسلم لیگ (ق) کے مرکزی صدر میاں محمد اظہر کے اعزاز میں پیوپا ایسوسی ایشن پنجاب کے قائد سردار ذوالفقار علی خان کے پروقار عوامی عشائیہ میں مہمان خصوصی میاں اظہر۔ میزبان سردار ذوالفقار اور دیگر مقررین خطاب کر رہے ہیں

فیصل زمان کا وعدہ علاقہ کی ترقی خوشحالی کا وعدہ

ووٹروں کا یہ نعرہ ہے فیصل زمان ہمارا ہے — علاقہ کی پہچان فیصل زمان — فیصل زمان

بے روزگاری کے خاتمہ تعلیم کے فروغ اور علاقہ کی تعمیر و ترقی کے لئے

پاکستان مسلم لیگ قائداعظم کے نامزد اُمیدوار

حلقہ پی ایف 52

فیصل زمان

اعلیٰ تعلیم یافتہ ۔ باصلاحیت جرت مند نوجوان قیادت فیصل زمان کو اپنے قیمتی ووٹ دے کر بھاری اکثریت کامیاب کرائیں

سپورٹرز: علاقہ کھڑی گندگر، غازی، بیٹ گلی تاڑہ

مردان کی فضاؤں میں ایک ہوتی اور ہے

پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرین اور عوامی نیشنل پارٹی کے مشترکہ اُمیدوار

برائے صوبائی اسمبلی حلقہ پی ایف 24 اور پی ایف 30 مردان

عمر فاروق خان ہوتی

فرزند خواجہ محمد خان ہوتی

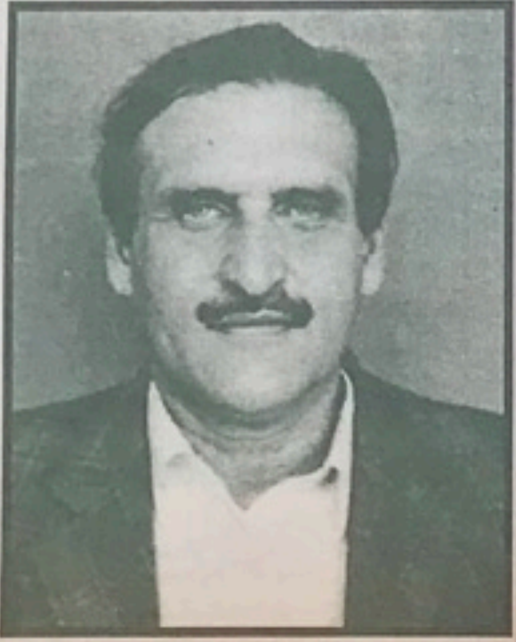

انتخابی نشان تیر

THE Youth INTERNATIONAL

Monthly World Wide English & Urdu News Magazine

ماہنامہ یوتھ انٹرنیشنل

لاہور۔۔ پاکستان

This Magazine Builds Up Pakistan`s Relationship With World

اردو اور انگریزی میں شائع ہونے والا بین الاقوامی تعلقات کے فروغ کا علمبردار نیوز میگزین

جلد نمبر 14 شمارہ 8-9۔ ماہ اگست ستمبر خصوصی اشاعت الیکشن 2002

قیمت فی شمارہ پاکستان 60 روپے مڈل ایسٹ 15 ریال یورپ اور امریکہ 5 ڈالر

اس شمارے میں

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
6	اداریہ سعودی سفارت خانہ کی قابل تعریف خدمات	-1
7	بیرون ملک جانے والے ورکرز سے میڈیکل چیک اپ میں بے اعتدالیاں کیوں؟	-2
9	بیرون ملک جانے کا معلوماتی سلسلہ	-3
12	سیاحوں کی جنت تھائی لینڈ کے امیگریشن قوانین	-4
13	تھائی لینڈ کے وزیراعظم ڈاکٹر تھاکسن شناوترا کی یادگار دورۂ پاکستان کی تفصیلی رپورٹ	-5
18	قائد پیوپلیا سردار ذوالفقار علی خان کے میاں اظہار کے اعزاز میں عوام عشائیے کی رپورٹ مسلم لیگ میں شمولیت کا زبردست خیر مقدم	-6
22	اسلام آباد کے نوجوان سماجی رہنما ڈاکٹر وسیم شہزاد سے خصوصی انٹرویو	-7
26	پاکستان نیشنل الائنس کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید محمود ہاشمی سے خصوصی انٹرویو	-8
30	اسلام آباد کے ممتاز بزنس مین متحدہ مجلس عمل کے قومی اسمبلی این اے 48 سے امیدوار میاں اسلم سے گفتگو	-9
	مردان سے صوبائی اسمبلی کے امیدوار نوابزادہ اورنگ زیب خان ہوتی سے انٹرویو	-10

ایڈیٹر انچیف

محمد صدیق القادری

سب ایڈیٹرز

مس روبینہ قادری، مس شازیہ، توصیف القادری

مجلس مشاورت

ڈاکٹر صغیر کامران، محمود انصاری، تسیم عادل، نزہ علی فرتاش، ناصر زیدی، جمیل قریشی، عزیز بھٹی ولی رضوی، ریحان منیر، تنویر صدیق، تحسین القادری جی ایم قادری، منظر نقوی، اظہار حیدر، محمود مرزا، صغیر احمد جعفری

اندرون ملک نمائندگان

کوئٹہ: محمد انور شاہ فون: ۸۳۵۵۶۳ فیکس نمبر: ۸۲۰۶۲۷
۱۲۔۱۱۳ سید بلڈنگ جناح روڈ کوئٹہ، بلوچستان
کراچی عبدالودود خان ۹۶۔ فینسی کوڈ فیری مارکیٹ شاہراہ لیاقت کراچی فون: ۶۳۴۱۴۷۷
اسلام آباد: فیضان الحق
راولپنڈی: عبید ملک اصغر علی
گلگت: شہزادہ حسین، ایم سعید حسین فون: ۲۴۴۷
پشاور: ایم ریاض، شیراز پراچہ
گوجرانوالہ: آصف بھٹی

بیرون ملک نمائندگان

دوبئی: محمد جمیل خان جیمی فون: ۶۶۰۱۸۱ فیکس: ۶۲۸۶۸۴
سعودی عرب: جدہ رانا جاوید، ارشاد غوری
مکہ المکرمہ: مبشر اقبال
شارجہ: شمیم چوہدری
ابوظہبی: ڈاکٹر طلعت محمود
کویت: عتیق عدنان
جرمنی: محمد عارف سلیمی

پبلشر زایڈیٹر انچیف: محمد صدیق القادری نے طیب اقبال پرنٹنگ پریس رائل پارک سے چھپوا کر دفتر "ماہنامہ یوتھ انٹرنیشنل" چھٹی منزل ایوان اوقاف بلڈنگ دی مال لاہور پاکستان سے شائع کیا

رابطہ آفس: سیکنڈ فلور روم نمبر 14 ممتاز سینٹر 23 ایبک روڈ لاہور پاکستان

اسلام آباد نمبر 051-4415296-4415298 موبائل 03205115114

اداریہ

سعودی سفارت خانہ کی پاکستان میں قابل تعریف خدمات

پاکستان اور سعودی عرب دو ایسے اسلامی ملک ہیں جن کی آپس میں دوستی برادرانہ تعلقات پوری دنیا کے لئے ایک خوبصورت مثال ہے دونوں برادر ملک اسلام کے نہ ٹوٹنے والے رشتوں میں بندھے ہوئے ہیں علاقائی اور بین الاقوامی مسائل پر دونوں برادر ملکوں کا ہمیشہ یکساں موقف رہتا ہے یہی وجہ ہے سعودی عرب نے ہر مشکل گھڑی میں کھل کر پاکستان کا ساتھ دیا ہے' سعودی عرب کی حکومت اور برادر عوام نے اپنی مین پاور کی ضروریات کو پوری کرنے کے لئے پاکستانی ورکرز کو ترجیح دی ہے سب سے زیادہ پاکستانی ورکرز کو منگوانے والا صرف سعودی عرب ہی ہے جو عزت واحترام پاکستانیوں کو سعودی عرب میں ملتا ہے۔ اس کی کوئی مثال نہیں پاک سعودیہ برادرانہ تعلقات ہر شعبہ زندگی میں انتہائی پر جوش اور قابل تعریف ہیں۔

سعودی سفارت خانہ کو اعزاز حاصل ہے کہ وہ سب ملکوں سے زیادہ ویزے جاری کر رہا ہے ایک اندازے کے مطابق سعودی سفارت خانہ ایک لاکھ سے ڈیڑھ لاکھ تک ایمپلائمنٹ ویزہ جاری کرتا ہے ایک لاکھ سے ایک لاکھ بیس ہزار عمرہ ویزہ اور تقریباً ایک لاکھ سے تیس ہزار تک حج ویزہ جاری کرتا ہے اس طرح سال بھر میں تقریباً چار لاکھ سے زائد لوگوں کو ویزہ دینا اتنا آسان نہیں ہے یہ انتہائی دشوار اور مشکل ترین کام ہمارے برادر سعودی سفارت کار اپنے جذبہ ایمانی' انتھک محنت اور فرض شناسی کی بدولت بھرپور طریقے سے سرانجام دے رہے ہیں۔ جس کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے یہ بات بھی کوئی ڈھکی چھپی نہیں اسلام آباد کے تمام سفارت خانوں سے زیادہ کام کا پریشر سعودی سفارت خانہ پر ہے کام کا شدید پریشر' عملے کی کمی اور دیگر سکیورٹی مسائل کے باوجود اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز اور عمرہ ٹور آپریٹرز کے کام ہو رہے ہیں ہمارے ان پاکستانیوں کو ویزہ کنفرمیشن' ایمپلائمنٹ ویزہ اور عمرہ ویزہ لگانے میں تاخیر کی شکایات اپنی جگہ درست ہیں۔

بحیثیت پاکستانی ہمیں اپنے برادر سعودی مہمان سفارت کاروں کی پرابلم کو دیکھتے ہوئے منفی اور احتجاجی پروپیگنڈے کی بجائے مثبت اور تعمیری رویہ اپنانا چاہئے مسائل کو حل کرنے میں بھرپور کوآپریشن کرنی چاہئے تاکہ کام میں تیز رفتاری ہو سسٹم درست طریق سے چلتا رہے۔ ہمارے مشاہدے میں آیا ہے موجودہ سعودی سفیر عزت مآب علی عوار عصیری عبداللہ تاجی قونصلر جنرل کراچی اور ویزہ قونصلر عبدالناصر بہت اچھے تجربہ کار سفارت کار ہیں جنہوں نے ایمبیسی کے سسٹم کو کرپشن سے پاک کمپیوٹرائز کرنے کے قابل تعریف اقدامات کئے ہیں جس سے ایمبیسی کے کام میں تیزی آئی ہیں انشاءاللہ مزید تیزی آئے گی لوگوں کی جائز پرابلم کا جلد ازالہ ہو جائے گا۔

ایسوسی ایشن کا فرض ہے کہ وہ پروموٹرز کو سمجھائیں کام کو تیز کرنے کے سلسلے میں سعودی ایمبیسی کی انتھک کوششوں اور قابل تعریف خدمات سے اوورسیز پروموٹرز کو آگاہ کریں کہ وہ اچھے بزنس مین بن کر اپنے جائز پرابلم حل کرانے کیلئے مثبت تعمیری اور صبر وتحمل کا رویہ اختیار کریں۔ کیونکہ گالی گلوچ' ہڑتال اور احتجاج سے کبھی مسئلے حل نہیں ہوتے پروموٹرز کو اچھے بزنس مین کا مظاہرہ کرتے ہوئے سعودی ایمبیسی کے ساتھ مکمل تعاون کرنا چاہئے۔

پاکستان میں سعودی سفارت کار ہمارے مسلم برادر اور معزز مہمان ہیں ان کی عزت واحترام اور امن و سکون کا خیال رکھنا ہمارا فرض بنتا ہے۔ اس موقع پر سعودی عرب کے موجودہ سفیر علی عوار عصیری اور قونصل جنرل کراچی عبداللہ تاجی کی خدمت میں گزارش کریں گے۔ ایمپلائمنٹ ویزہ اور عمرہ ویزہ میں تاخیر کی وجہ سے لوگوں کی پریشانیاں بڑھ رہی ہیں اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز اور عمرہ ٹور آپریٹرز پر عوام کا بہت زیادہ پریشر ہے۔ سیٹ کی وجہ سے پریشانی کا شکار ہیں آپ براہ کرام اپنے سفارتی سٹاف کی حوصلہ افزائی کر کے ایمپلائمنٹ ویزہ کنفرمیشن ایمپلائمنٹ ویزہ اور عمرہ ویزہ کے نام کی رفتار کو مزید تیز کر کے ان کے کوٹہ کو کچھ عرصہ کے لئے ڈبل کر دیں تاکہ ان لوگوں کی پریشانی اور مشکلات کے ازالہ میں مدد ہو سکے۔ ہمیں امید ہے سعودی سفارت خانہ اسلام آباد اور قونصل خانہ کراچی جائز مشکلات کے حل میں ٹھوس اقدامات کرے گا۔

****

بیرون ملک جانے والے ورکرز کے میڈیکل چیک اپ میں بے اعتدالیاں کیوں؟

جی سی سی ہیلتھ کمیٹی نے حکومت پاکستان کی وزارت صحت' وزارت محنت وافرادی قوت سے پرمشن لئے بغیر لاہور' کراچی' راولپنڈی' اسلام آباد اور پشاور میں نجی ہسپتالوں اور لیبارٹریوں کو منظور کیا ہے۔ ہم سمجھتے ہیں جی سی سی ہیلتھ کمیٹی نے جن ہسپتالوں' لیبارٹریوں کو ورکرز کے میڈیکل کرنے کیلئے منظور کیا ہے وہ سراسر غیر قانونی قواعد وضوابط کے بغیر صرف سفارش اور رشوت پر مبنی سیکشن ہے جس کا نتیجہ یہ نکلا ہے۔ ان ہسپتالوں اور لیبارٹریوں نے جی سی سی ہیلتھ کمیٹی کے نام کو استعمال کرتے ہوئے کھلم کھلا لوٹ مار شروع کر رکھی ہے ان کی آپس میں زیادہ سے زیادہ مال کمانے کی دوڑ لگی ہوئی ہے ان کی میڈیکل رپورٹوں کا معیار گرتا جا رہا ہے۔ بیرون ملک جانے والے پاکستانیوں کو ان نام نہاد میڈیکل سنٹروں کی ناقص کارکردگی کے بارے میں شکایات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

اس کی بڑی وجہ ان ہسپتالوں' لیبارٹریوں میں غیر تربیت یافتہ افراد کی موجودگی ہے۔ ایک ہی ورکرز کی مختلف ہسپتالوں اور لیبارٹریوں میں مختلف رپورٹوں کا آنا ان میڈیکل سنٹرز کی ناقص کارکردگی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ لوگوں میں عام تاثر ہے جی سی سی ہیلتھ کمیٹی کے منظور شدہ میڈیکل سنٹرز پر کسی قسم کا کوئی چیک اینڈ بیلنس نہیں ہے۔ پاکستان کی وزارت صحت وزارت محنت وافرادی قوت کے ڈائریکوریٹ آف امیگریشن اینڈ اوورسز کے دائرہ اختیار یا نگرانی سے باہر ہیں حکومت پاکستان میں کوئی انہیں پوچھنے والا نہیں جس کو چاہیں فٹ قرار دے دیں جس کو چاہیں اَن فٹ قرار دے دیں کسی حکومت میں جرات نہیں کہ ان کا بھی احتساب کرے ان کو بھی قانون کے دائرے میں لائے۔ لوگوں میں عام تاثر یہ ہے میڈیکل سنٹرز و لیبارٹریوں کا عملہ غیر تربیت یافتہ ہے کمپوڈر اور ڈسپنسر قسم کے لوگ ورکرز کا ٹیسٹ کرتے ہیں جو بہت معمولی تنخواہوں پر کام کرتے ہیں یہ لوگ بڑی لاپرواہی سے رپورٹیں تیار کرتے ہیں صرف ڈاکٹرز سے دستخط کروا کر ورکرز کے حوالے کر دیتے ہیں ان کے پاس مرض کی تشخیص کرنا ممکن نہیں ہوتا اس طرح یہ سنٹرز فٹ کو اَن فٹ اور اَن فٹ کو فٹ قرار دے کر بھاری رقوم اکٹھی کر رہے ہیں جی سی سی ملکوں کے سفارت خانے اور قونصل خانے بھی آنکھیں بند کئے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے ملک میں بہت زیادہ کرپشن رشوت پھیل رہی ہے۔ عوام خصوصاً اوورسز ایمپلائمنٹ پروموٹرز کا کہنا بھی درست ہے۔ یہ میڈیکل سنٹرز جی سی سی ہیلتھ کمیٹی کے نام پر بیرون ملک جانے والے ورکرز کا استعمال کر رہے ہیں میڈیکل سنٹرز کی لوٹ کھسوٹ کی کمائی سے جی سی سی ہیلتھ کمیٹی کے بااختیار عہدیداروں کو باقاعدہ حصہ جاتا ہے اس دھندے کی بعض سفارت بااختیار عہدیداروں کا رہبی سرپرستی کر رہے ہیں یہ ایسی صورتحال ہے جس سے گلف کے برادر ملکوں کے بارے میں پاکستانی عوام میں نفرت کے جذبات پیدا ہو رہے ہیں۔ کیونکہ بیرون ملک جانے والے غریب ورکرز اَن فٹ ہونے کی صورت میں بھاری رشوت دے کر مجبوراً فٹ کا میڈیکل کر رہے ہیں۔

یہ تشویشناک صورت کسی صورت میں بھی برادر عرب ملکوں کے مفاد میں نہیں لہٰذا ہمارا جی سی سی ہیلتھ کمیٹی کے بااختیار عہدیداروں اور پاکستان میں گلف ملکوں کے سفراء اور سفارت کاروں کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ وہ فوری طور پر منظور شدہ میڈیکل سنٹرز میں ہونے والی کرپشن اور لوٹ مار بے اعتدالیوں اور ناقص کارکردگی کا نوٹس لیتے ہوئے اسلام آباد اور کراچی میں بااختیار کمیٹی قائم کریں جن میں سفارت کاروں کے علاوہ اوورسیز پر موٹرز کو نمائندگی دی جائے جو وقتاً فوقتاً ان میڈیکل سنٹرز کی کارکردگی پر کڑی نگاہ رکھیں ناقص کارکردگی دکھانے والے سنٹروں کو بلیک لسٹ کیا جائے تاکہ میڈیکل کے نام پر ہونے والی کروڑوں روپے کی کرپشن پر قابو پایا جائے ورکرز کے میرٹ کے مطابق معیاری اور درست میڈیکل ہوں۔

اس سلسلہ میں ہماری پاکستان کی وزارت صحت' وزارت محنت وافرادی قوت بیورو آف امیگریشن سے گزارش ہے کہ وہ بھی ان میڈیکل سنٹرز کو قواعد وضوابط کے تحت لانے کیلئے ان کے عملے کی کارکردگی اور ایکویمنٹ کو وقتاً فوقتاً چیک کرے ان سنٹرز میں ہونے والی بدعنوانی اور بے قاعدگیوں کو روکنے کیلئے قواعد وضوابط بنائے جائیں جن

میڈیکل سنٹرز کی مشکوک رپورٹیں آئیں ان کو قانون کے شکنجے میں لا کر سخت ترین محاسبہ کیا جائے ایسے سنٹرز کو بلیک لسٹ کر کے سیل کیا جائے کیونکہ ڈاکٹری ایک مقدس پیشہ ہے۔ ڈاکٹری کے روپ میں یہ بدعنوان مفاد پرست عناصر اس پیشے کو بدنام کر رہے ہیں۔ بعض حلقے یہ بھی الزام لگا رہے ہیں جی سی سی ہیلتھ کمیٹی نے بھاری رشوت لے کر پاکستان میں میڈیکل چیک اپ کی منظوری دے رہی ہے جس کی وجہ سے یہ منظور شدہ میڈیکل سنٹرز لوٹ مار کا بازار گرم کئے ہوئے ہیں اور بدنامی گلف کے برادر ملکوں کی ہو رہی ہے جی سی سی ہیلتھ کمیٹی کو میڈیکل سنٹرز کی ناقص کارکردگی کرپشن اور بدعنوانیوں کا فوری طور پر نوس لے کر اپنی پوزیشن واضح کر دینی چاہئے۔ ان سنٹرز کی کارکردگی پر کڑی نگرانی کیلئے اقدامات کرنے چاہئے تاکہ میڈیکل چیک اپ میں ہونے والی بدعنوانیوں' لوٹ مار اور کرپشن پر قابو پایا جا سکے۔

آپ کا مخلص

محمد صدیق القادری

سید محمود ہاشمی مرکزی سیکرٹری اطلاعات نیشنل الائنس

معاملات چلانے کے لئے ملک کو تجربہ کار منجھے ہوئے سیاستدانوں کی ضرورت ہے آئندہ الیکشن میں ہم نیشنل الائنس کے پلیٹ فارم پر عوام کو اچھی لیڈر شپ دیں گے۔ کیونکہ نیشنل الائنس میں شامل جماعتیں وفاق پاکستان کی علمبردار ہیں جس میں چاروں صوبوں کے لیڈر موجود ہیں جو جمہوریت کے داعی ہیں ہم سمجھتے ہیں آئندہ الیکشن میں نیشنل الائنس پاکستان کی تیری بڑی سیاسی قوت بن کر سامنے آئے گا۔

یوتھ انٹرنیشنل۔ آپ کے خیال میں عوامی مسائل کا حل کیا ہے؟

محمود ہاشمی۔ میرے خیال میں کسی بھی حکومت نے عوامی مسائل حل کرنے کی طرف سنجیدگی سے کوشش ہی نہیں کی جس سے مسائل بڑھتے ہی گئے وڈیروں' جاگیرداروں نے عوام کو اپنا غلام بنائے رکھا ناانصافی' بے روزگاری' سودی نظام کی وجہ سے مہنگائی کے مسائل نے عوام کو اذیت میں مبتلا کر دیا ہے عوام دو وقت کی روٹی سے پریشان ہیں عوام کے لئے بجلی' سوئی گیس' ٹیلی فون' پانی کے بل بہت بڑا مسئلہ بن گئے ان حالات میں عوامی مسائل کی طرف فوراً توجہ کی ضرورت ہے ورنہ پاکستان میں بہت بڑا خونی انقلاب آتا دیکھ رہا ہوں جب یہ لوگ باہر نکل آئے تو انہیں واپس گھروں میں بھیجنا حکمرانوں کے بس میں نہیں ہوگا جس معاشرے میں ناانصافی ہو دادرسی نہ ہو مظلوم کی سننے والا بھی کوئی نہ ہو جہاں غریب کمزور بے بس لوگوں کے مال زبردستی ہڑپ ہوتے ہوں غریب شہریوں کے لئے کوئی ویلفیئر سہولتیں نہ ہوں وہاں انقلاب ہی آیا کرتے ہیں جنرل پرویز مشرف کی حکومت نے یہ جرات مندانہ فیصلہ کر کے پاکستان کے 54 سالہ نوآبادیاتی نظام کو ختم کر کے ملک بھر میں ضلعی حکومتیں بنا کر عوام کے مسائل حل کرنے کی طرف قابل تعریف پیش قدمی کی ہے جس سے عوام کے مسائل گاؤں تحصیل ضلع سطح پر حل ہوں گے امید کی جا سکتی ہے آئندہ سیاسی حکومت عوامی مسائل حل کرنے کی طرف توجہ دے گی۔

یوتھ انٹرنیشنل۔ آپ بتائیں گے خواتین کے سیاست میں آنے سے کیا اثرات ہوں گے؟

محمود ہاشمی۔ میرے خیال میں جنرل پرویز مشرف کا یہ فیصلہ قابل تعریف ہے انہوں نے بلدیاتی الیکشن میں خواتین کو زیادہ نمائندگی دے کر قومی امور میں خواتین کے لئے بھرپور کردار ادا کرنے کا موقع فراہم کیا ہے 73 میں خواتین گھروں میں تھی اب بلدیاتی الیکشن میں خواتین کی نمائندگی کا کوٹہ بڑھایا گیا ہے آئندہ الیکشن میں بھی خواتین کا کوٹہ زیادہ ہوگا خواتین کے باہر نکلنے سے عوامی مسائل حل کرنے میں مدد ملے گی ہر شعبہ میں خواتین کا بھرپور رول ہوگا۔

یوتھ انٹرنیشنل۔ کیا آپ موجودہ احتساب سے مطمئن ہیں؟

محمود ہاشمی۔ میں ذاتی طور پر موجودہ احتساب سے مطمئن نہیں ہوں کیونکہ یہ بہت سست رفتاری سے جاری ہے لیکن احتساب بیورو کی اس کارکردگی سے خوش ضرور ہوں اس نے بڑی جرات مندی سے بڑے لوگوں سے 100 ارب روپے وصول کیے ہیں پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ بڑے لوگوں کو پکڑ کر ان سے لوٹی ہوئی رقوم کو واپس لیا جا رہا ہے پہلے عام لوگوں کا احتساب ہوتا تھا۔ نیول چیف ایک ایئر فورس چیف جیل میں تھے ایک سے نیول چیف کا رینک واپس لے لیا گیا ہے۔

یوتھ انٹرنیشنل۔ جنرل پرویز مشرف کی موجودہ حکومت کی کارکردگی کو عوام میں اچھے انداز سے پیش نہیں کیا گیا اس کی کیا وجہ ہے؟

محمود ہاشمی۔ صدیق القادری صاحب آپ کی یہ بات بالکل درست ہے میں مکمل اتفاق کرتا ہوں جنرل پرویز مشرف کے اچھے اقدامات اور کارکردگی کو عوام میں اچھے انداز سے پیش نہیں کیا گیا بالکل بعض حقی قوتوں نے جنرل پرویز مشرف کے ہر اچھے اقدام کی مخالفت کی ہے ان قوتوں کو ملک وقوم کے مفاد میں جنرل پرویز کے جرات مندانہ اقدامات کی حمایت کرنی چاہیے تھی لیکن انہوں نے عوام میں جنرل کے ہر اچھے اقدام کی مخالفت کی ہے یہ واقعی جنرل مشرف کے ساتھ برا سانحہ ہے۔ کہ جنرل کے اچھے اقدامات کو عوام تک پہنچانے میں رکاوٹیں پیدا کی گئیں۔

بیرون ملک جانے والوں کیلئے معمولی سلسلہ

قارئین کی پرزور فرمائش پر یوتھ انٹرنیشنل میگزین نے بیرون ملک جانے والوں کیلئے معلوماتی سلسلہ شروع کیا ہے۔ ان صفحات میں قارئین امیگریشن قوانین کے بارے میں سوالات بھی پوچھ سکتے ہیں۔ ہمارا پہلا کالم۔ پاسپورٹ کے بارے میں ہے۔

پاسپورٹ کیا ہے؟

بیرون ملک سفر کیلئے پاسپورٹ ایک انتہائی اہم دستاویز ہوتی ہے۔ اس سے شناخت کی جاتی ہے کہ آپ کس ملک کے شہری ہیں۔

بیرون ملک جانے کے لئے پاسپورٹ سب سے پہلی ضرورت ہے کیونکہ اسی پر کسی ملک میں داخل ہونے کا اجازت نامہ جسے ویزا کہتے ہیں جاری کیا جاتا ہے۔ بیرون ملک قدم قدم پر اس کی ضرورت رہتی ہے۔

پاسپورٹ میں اپنی طرف سے کوئی تبدیلی کرنا، اضافہ کرنا، ردوبدل کرنا غیر قانونی اور جرم ہے جس کی سزا ملکی قانون کے مطابق تقریباً تین سال یا جرمانہ یا دونوں مقرر ہے۔

پاسپورٹ کی (عام) آرڈینری فیس موجودہ -/1200 روپے مقرر ہے اگر ارجنٹ بنوانا ہو تو -/4000 روپے فیس ہے۔ مقررہ فیس نیشنل بینک میں جمع کروانا ہوتی ہے۔ عام آرڈینری فیس پر پاسپورٹ ہفتہ بعد اور ارجنٹ پر اسی دن اگر پولیس تصدیق نہ ہو تو مل جاتا ہے۔

مندرجہ ذیل افراد پولیس تصدیق سے مستثنیٰ ہیں۔

-1 ایسے افراد جنہوں نے میٹرک 1978ء سے پہلے کیا ہوا ہے۔

-2 وہ افراد جن کے والد، بڑے بھائی، بہن نے 1978ء سے پہلے میٹرک یا اس کے مساوی کورس کیا ہے۔

-3 سرکاری ادارے کے ملازم جن کی تصدیق ان کا افسر مجاز (17 گریڈ) کرے۔

-4 افسر مجاز کے قریبی رشتہ دار اس کی تصدیق سے مثلاً بیٹا، بیٹی، بیوی وغیرہ۔

یہ تمام افراد پولیس تصدیق کے بغیر پاسپورٹ بنوا سکتے ہیں مگر پاسپورٹ فارم جمع کرواتے وقت اپنے ساتھ متعلقہ کاغذات کے اصل بمعہ شناختی کارڈ اصل لانا لازمی ہے۔ پاسپورٹ انٹرنیشنل ہوتا ہے۔ آپ دنیا کے ہر ملک جا سکتے ہیں سوائے "اسرائیل" کے۔

حج کے لئے علیحدہ پاسپورٹ جاری کیا جاتا ہے جو صرف اسی مدت کے لئے ہوتا ہے جس مدت میں حج ادا کیا جاتا ہے۔

پاسپورٹ کا اجراء، تجدید:

پاسپورٹ عام طور پر پانچ سال کیلئے جاری کیا جاتا ہے۔ مدت ختم ہونے پر پاسپورٹ کا اجراء کروانا پڑتا ہے۔ اگر آپ بیرون ملک ہیں تو اپنے قریبی قونصل خانہ، سفارت خانہ، ہائی کمیشن سے رجوع کر سکتے ہیں اگر ملک کے اندر ہیں تو پاسپورٹ آفس سے متعلقہ فیس جمع کروا کر آپ کو نیا پاسپورٹ جاری کر دیا جاتا ہے۔ پرانا پاسپورٹ کم از کم دو سال تک نئے پاسپورٹ کے ساتھ رکھنا پڑتا ہے۔

گمشدگی پاسپورٹ

پاسپورٹ گم ہونے کی صورت میں قریبی تھانہ، پولیس اسٹیشن میں اس کی رپورٹ کروا کر اور متعلقہ افسر مجاز سے پاسپورٹ کی گمشدگی کی FIR کاپی حاصل کریں۔ اس پولیس رپورٹ کے ساتھ متعلقہ پاسپورٹ آفس میں دوبارہ فیس جمع کروا کر نیا پاسپورٹ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ پولیس اسٹیشن پر گمشدگی کی رپورٹ کی پابندی صرف پاکستان میں ہے۔ اگر آپ کا پاسپورٹ باہر کے کسی ملک میں گم ہوا ہے تو آپ بغیر پولیس رپورٹ کے پاکستان سے نیا پاسپورٹ حاصل کر سکتے ہیں، تاہم بعض صورتوں میں ٹورسٹ پولیس سے رپورٹ کروانا پڑتی ہے۔ بعض ممالک میں پاکستان ایمبیسی بھی پولیس رپورٹ پر اصرار کرتی ہے۔

آؤٹ پاس:

بعض ممالک میں پاسپورٹ گم ہونے کی صورت میں پاکستان ایمبیسی آؤٹ پاس جاری کرتی ہے۔ آؤٹ پاس ایک پرمٹ کاغذ ہوتا ہے جس پر پاکستان ایمبیسی کی تصدیق ہوتی ہے کہ یہ شخص پاکستانی ہے۔ دوسرے لفظوں میں ہم اسے عارضی پاسپورٹ کہہ سکتے ہیں۔ اس عارضی پاسپورٹ پر آپ پاکستان واپس تو آ سکتے ہیں مگر کسی اور ملک نہیں جا سکتے۔ دوسری قباحت اس میں یہ ہوتی ہے جب آپ پاکستان (کراچی) پہنچتے ہیں تو یہ آپ کا جرم بن جاتا ہے۔ پچھلے چند سال سے یہ جرم نہیں رہا اب متعلقہ امیگریشن حکام اس شخص سے ضروری پوچھ گچھ کر کے چھوڑ دیتے ہیں۔ یہ ایک اچھا فیصلہ ہے۔ تاہم اس سے متعلقہ شخص کو کافی پریشانی اٹھانی پڑتی ہے۔ بعض اوقات ایف آئی اے والوں کو کچھ دیئے بغیر بندہ نہیں چھوٹتا اور پریشانی علیحدہ ہوتی ہے۔

پاسپورٹ کی قسمیں:

عام پاسپورٹ کے علاوہ بھی پاسپورٹ ہوتے ہیں جو ذیل ہیں:

-1 Aliens Passport: غیر ملکی کو متعلقہ ملک کی طرف سے جاری کیا جاتا ہے۔

-2 Diplomatic Or Consular پاسپورٹ: سفارتی عملہ، قونصلر اور حکومت کے ملازم جو سرکاری خاص کام سے بیرون ملک جائیں کو جاری کیا جاتا ہے۔

-3 International Red Cross Passports, Nansen Passports, Laissez Passer: یہ پاسپورٹ اقوام متحدہ کی طرف سے جاری کئے جاتے ہیں ان کے رنگ براؤن اور نیلے ہوتے ہیں۔

-4 Joint Passports: ایسے لوگ جو اپنی فیملی یعنی بیوی بچوں کے ساتھ سفر کرتے ہیں اکٹھا پاسپورٹ بنوا سکتے ہیں جس میں خاوند کے پاسپورٹ میں بیوی کا اور بچوں کا اندراج ہوتا ہے یا بیوی کے پاسپورٹ میں بچوں کا۔ ایسے پاسپورٹ پر خاوند یا بیوی۔ یا بچے علیحدہ علیحدہ سفر نہیں کر سکتے۔

-5 Children's identity Cards: اٹھارہ سال سے کم عمر کے بچوں کو پاسپورٹ کی جگہ جاری کیا جاتا ہے جیسے جرمنی میں بچوں کو Kinderausweis جاری کیا جاتا ہے۔

-6 Official Special or Service Passports: یہ پاسپورٹ حکومت کے ملازموں کو کسی خاص کام کے سلسلہ میں بھیجنے کے لئے جاری کیا جاتا ہے اس کی قسم کا انحصار جاری کرنے والی حکومت پر ہے۔

-7 Travel Documents: بہت سے ایسے کاغذات ہوتے ہیں۔ جن پر سفر کیا جا سکتا ہے جیسے ملاحوں کی کتاب، فوجی شناختی کارڈ" ٹریول سرٹیفکیٹ۔

شناختی دستاویز:

یہ تمام دستاویزات ایسے ہوتی ہیں جو مخصوص ماحول میں مخصوص حالات اور مدت تک جاری کی جاتی ہیں۔ جس کے بعد ان کی قانونی حیثیت ختم ہو جاتی ہے اور نہ ان کی وہ قانونی حیثیت ہوتی ہے جو پاسپورٹ کو حاصل ہے۔ یہ مختلف ملکوں کی طرف سے جاری کیے جاتے ہیں جیسے

British Visitors Passport

یہ ایک عام سا کاغذ ہوتا ہے جو حکومت برطانیہ کی طرف سے جاری کیا جاتا ہے اور دیئے گئے ممالک میں چل سکتا ہے۔

British Protected Person

یہ حکومت برطانیہ کی طرف سے جاری کیا جاتا ہے جس میں برٹش پروٹیکٹڈ پرسن درج ہوتا ہے۔

Merchant Seamen

ایسے کاروباری ملاحوں کی کتاب میں انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن کی طرف سے جاری کردہ اجازت نامہ Seafarer's شناختی کارڈ Seamen Book جو ILO کی طرف سے ہو ہونا ضروری ہے اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ کسی شپنگ کمپنی کے لازم ہیں اور ڈیوٹی پر ہیں۔

ہیلتھ سرٹیفکیٹ:

دنیا کے اکثر ممالک میں داخل ہونے کے لئے ہیلتھ کارڈ یا سرٹیفکیٹ کی ضرورت ہوتی ہے یہ سرٹیفکیٹ مندرجہ ذیل بیماریوں کے سلسلہ میں ہوتا ہے۔

ہیضہ، کالی کھانسی، ملیریا، طاعون، تپ دق، خناق، تشنج، ہامپلائنڈ، ایڈز

پاسپورٹ ایکٹ ایکٹ نمبر 20 مجریہ 1974ء کے بارے میں معلومات

پاکستان کے شہریوں کی پاکستان سے روانگی اور پاکستان میں داخلے اور غیر ممالک کو جانے کو باقاعدہ بنانے کا قانون۔

مندرجہ ذیل قانون کو 7 مارچ 1974ء کو صدر کی منظوری حاصل ہوئی اور قارئین کی اطلاع کے لئے شائع کیا جا رہا ہے۔

چونکہ پاکستان کے شہریوں کی پاکستان سے روانگی، پاکستان میں داخلہ اور غیر ممالک کو جانے اور ضمنی معاملات کو باقاعدہ بنانا قرین مصلحت ہے اس لئے مندرجہ ذیل قانون وضع کیا گیا ہے۔

1- مختصر عنوان، اطلاق کی حد اور نفاذ:

(i) اس قانون کو پاسپورٹ ایکٹ 1974ء کہا جا سکتا ہے۔

(ii) اس کا اطلاق پورے پاکستان پر ہوتا ہے اور تمام پاکستانی شہریوں پر ہوتا ہے خواہ وہ کہیں بھی ہوں۔

(iii) اس کا نفاذ فوری طور پر ہوگا۔

2- تعریفیں:

اس قانون میں تاوقتیکہ کوئی بات اس کے موضوع یا حوالہ کے منافی نہ ہو۔

(A) "پاسپورٹ" کا مطلب وہ پاسپورٹ ہے جو فی الوقت جائز اور درست ہے اور اس میں ایسا کوئی پرمٹ یا دوسری سفری دستاویز شامل ہے جو پرمٹ یا دستاویز رکھنے والے کو پاکستان سے کسی دوسرے ملک کو جانے کی اجازت دیتی ہے اور جس کو وفاقی حکومت کے تحت اتھارٹی (افسر مجاز) نے جاری کیا ہو۔

(B) "پریسکرائبڈ" کا مطلب اس قانون کے تحت وضع کردہ قواعد کے مطابق ہے۔

3- بغیر پاسپورٹ کے پاکستان سے روانگی کی ممانعت:

(A) پاکستان کا کوئی شہری کسی ذریعہ سے بھی پاکستان سے روانہ نہیں ہوگا تاوقتیکہ اس کے پاس پاسپورٹ نہ ہو اور وہ کسی بندرگاہ جگہ یا راستہ سے جن کا ذکر پاسپورٹ میں نہ ہو اور مقررہ شرائط کے علاوہ روانہ نہیں ہوگا۔

(B) کسی غیر ملک نہیں جائے گا تاوقتیکہ اس کا پاسپورٹ اس ملک کے واسطے جائز اور درست نہ ہو۔

تبصرہ: پاسپورٹ پر نظر ثانی کرنے سے انکار کو دوسرے ملک کے دائرہ اختیار میں چیلنج نہیں کیا جا سکتا (این ایل آر 1978ء سول 385= پی ایل ڈی 978 لاہور 410)۔

4- دفعہ 3 کی خلاف ورزی کی سزا:

(i) پاکستان کا شہری جو بارہ سال یا اس سے زائد عمر کا ہو ایک سال تک کی مدت کی قید یا جرمانہ یا دونوں قید و جرمانہ کی سزا کا مستوجب ہوگا اگر:

(a) وہ دفعہ 3 کی کسی شرط کی خلاف ورزی کرتا ہے یا خلاف ورزی کرنے کی کوشش کرتا ہے یا خلاف ورزی کی سازش میں شریک ہوتا ہے یا

(b) بغیر پاسپورٹ کے پاکستان میں داخل ہوتا ہے یا داخل ہونے کی کوشش کرتا ہے یا کسی ایسی بندرگاہ یا راستے سے داخل ہوتا ہے یا داخل ہونے کی کوشش کرتا ہے جس کا اندراج پاسپورٹ میں نہ ہو۔

(ii) ایک ایسا شخص جس کی تحویل میں کوئی ایسا فرد جس کی عمر بارہ سال سے کم ہو اگر پاکستان سے روانہ ہو یا پاکستان میں داخل ہو یا پاکستان سے روانہ ہونے یا پاکستان میں داخل ہونے کی کوشش کرے اور ایسا دفعہ 3 یا ذیلی دفعہ (1) کے کلاز (B) کی خلاف ورزی کرے تو وہ اس جرمانہ کے علاوہ جس کا وہ ویسے مستوجب ہوگا اس سزا کا مستحق ہوگا جو اس ذیلی دفعہ کے تحت دی جا سکتی ہے۔

(iii) ضابطہ فوجداری 1998ء (ایکٹ نمبر 5، 1848ء) کے مندرجات کے باوجود ذیلی دفعہ (1) یا ذیلی دفعہ (2) کے تحت جرم قابل ضمانت نہیں ہوگا۔

دفعہ 4 کے تحت مجسٹریٹ کی منظوری کے بغیر جرم کی تحقیقات قطعی طور پر غیر قانونی ہے (پی ایل جے 1978ء سی آر سی 416۔ پی ایل ڈی 1978ء کراچی 1978-723ء پی سی آر ایل جے 812)

بغیر پاسپورٹ کے غیر ملکی سفر ایسا جرم ہے جس میں پولیس کو دست اندازی کا اختیار نہیں ہے۔ ایف آئی اے تحقیقات کر سکتی ہے لیکن وہ عدالت میں چالان پیش نہیں کر سکتی (پی ایل جے 1978ء سی آر سی 416۔ پی ایل ڈی 1978ء کراچی 723)

پاسپورٹ رولز 1974ء

1- مختصر عنوان:

ان قواعد کو پاسپورٹ رولز 1974ء کہا جا سکتا ہے۔

2- تعریفیں:

ان قواعد میں تاوقتیکہ کوئی چیز موضوع یا حوالہ کے برعکس نہ ہو "ڈائریکٹر" سے مراد امیگریشن اور پاسپورٹ کا ڈائریکٹر ہے جس کو وفاقی حکومت نے مقرر کیا ہو اور اس میں ڈائریکٹر کے لئے مقرر کئے جانے والے افسر بھی شامل ہیں۔

(B) "پاسپورٹ ایجنٹ" کا مطلب وہ شخص ہے جس کو قاعدہ نمبر 10 کے تحت لائسنس دیا گیا ہو اور

(C) پاسپورٹ آفس سے مراد وہ دفتر ہے جس کو وفاقی حکومت نے پاسپورٹ جاری کرنے کے لئے اختیار دیا ہو۔

3- پاکستان سے روانگی یا پاکستان میں داخلے کے واسطے شرط۔

کوئی شخص علاوہ اس چیک پوسٹ کے جس کی تخصیص جدول میں کر دی گئی ہو نہ تو پاکستان سے روانہ ہو گا اور نہ ہی پاکستان میں داخل ہو گا۔

4- پاسپورٹ کیلئے درخواست داخل کرنے کا طریقہ۔

پاکستان کے اجراء کی درخواست پاسپورٹ کے دفتر میں دی جا سکتی ہے۔

(A) درخواست دہندہ ذاتی طور پر درخواست دے سکتا ہے۔

(B) یا بذریعہ رجسٹری قریب ترین پاکستان پاسپورٹ آفس کو بھیج سکتا ہے اگر درخواست دہندہ ملک سے باہر رہا ہو۔

(C) بیوی یا شوہر یا گارڈین یا والدین لڑکا، لڑکی، بھائی یا بہن کے ذریعہ داخل کر سکتا ہے جس کو درخواست دہندہ نے اس فارم میں اختیار دیا ہو جو جدول ii میں دیا ہوا ہے۔

(D) درخواست پاسپورٹ ایجنٹ کی معرفت دے سکتا ہے جس کو اختیار دیا گیا ہو سوائے اس صورت کے کہ درخواست دہندہ ملک سے باہر رہتا ہو۔

(E) امیگریشن ایجنٹ کی معرفت درخواست دے سکتا ہے جس کو امیگریشن رولز 1959ء کے تحت لائسنس دیا گیا ہو۔ اگر درخواست دہندہ ایسا شخص ہے جو امیگریشن ایکٹ 1922ء کی (1922ء کا نمبر 7) کی شرائط کے تحت پاکستان سے چلا جانا چاہتا ہے۔

2- اگر اس قسم کی درخواست پاس پورٹ ایجنٹ داخل کرتا ہے تو پاسپورٹ ایجنٹ درخواست کے ساتھ سرٹیفکیٹ داخل کرے گا کہ (A) کہ درخواست دہندہ اس کا حقیقی گاہک ہے اور (ب) درخواست دہندہ نے جو تفصیلات درخواست میں دی ہیں وہ اس کے علم کے مطابق صحیح ہیں۔

5- پاسپورٹ حاصل کرنے کا طریقہ:

جب کوئی پاسپورٹ اجراء کے لئے تیار ہو تو وہ (A) اس شخص کو جس سے وہ متعلق ہے بذریعہ رجسٹری کے اس کے پتہ پر بھیجا جا سکتا ہے۔ اگر اس نے جدول iii میں دیئے گئے فارم میں ایسا کرنے کی درخواست دی ہو یا (ب) اگر مذکورہ فارم میں اختیار دیا ہو تو وہ شخص پاسپورٹ حاصل کر سکتا ہے جس کا ذکر قاعدہ نمبر 4 کی شق (C) شق (EX) میں کیا گیا ہے۔

6- پاسپورٹ افسر درخواست دہندہ کا ذاتی طور پر حاضر ضروری قرار دے سکتا ہے۔

قواعد 5 یا 6 میں جو کچھ کہا گیا اس کے باوجود افسر جس کو پاسپورٹ کیا جراء کا ختیار ہے وہ درخواست دہندہ کی اپنے دفتر میں ذاتی طور پر حاضری کو ضروری قرار دے سکتا ہے کہ وہ پاسپورٹ کی درخواست خود ہی داخل کرے اور خود ہی پاسپورٹ حاصل کرے۔

7- پاسپورٹ کی درخواستوں کی مدد:

کوئی بھی شخص علاوہ اس شخص کے جس کا ذکر قاعدہ 4 کے ذیلی قاعدہ (1) کی شق (C) یا شق (D) یا شق (E) میں کیا ہو دوسرے شخص کی جانب سے پاسپورٹ کی درخواست نہیں دے گا اور نہ ہی اس سے متعلق کاروبار میں ملوث ہو گا۔

8- لائسنس کے واسطے درخواست:

1- جو کوئی ان شرائط کو پورا کرتا ہے وہ ذیلی قاعدہ 2 میں بیان کی گئی ہیں اور پاسپورٹ ایجنٹ کی حیثیت سے کام کرنے کا ارادہ رکھتا ہو وہ لائسنس کی اجراء کے لئے ڈائریکٹر کو درخواست دے سکتا ہے۔

2- ذیل قاعدہ نمبر 4 کے تحت لائسنس کے اجراء کے واسطے درخواست دہندہ وہ شخص ہو گا جو (A) اس قدر مالی وسائل رکھتا ہو کہ وہ پاسپورٹ کے ایجنٹ کے فرائض کو اہلیت کے ساتھ انجام دے سکے (B) ہر سال کم از کم 2500 روپے بطور انکم ٹیکس کے ادا کرتا ہو۔ (C) جو پاسپورٹ آفس سے نصف میل سے زائد فاصلہ پر اس مدت کے اندر جس کی اجازت ڈائریکٹر نے دی ہو اپنا دفتر رکھتا ہو یا دفتر قائم کرنے کا وعدہ کرے (D) جس کے پاس پاسپورٹ ایجنٹ ہو یا جو اس مدت کے اندر جس کی اجازت ڈائریکٹر نے دی ہو اپنے دفتر میں ایجنٹ ملازم رکھنے کا وعدہ کرے۔

3- ذیلی قاعدہ نمبر (1) کے تحت لائسنس کے اجراء کی درخواست کے ساتھ دستاویزی ثبوت ہو گا کہ درخواست کے ساتھ دستاویزی ثبوت دینا ہو گا کہ درخواست دہندہ ذیلی قاعدہ (2) کی شق (A) کے تحت مالی وسائل رکھتا ہے (B) انکم ٹیکس سرٹیفکیٹ جس میں انکم ٹیکس کی ادائیگی کی رقم درج ہو جو اس نے گزشتہ سال ادا کی ہو (C) اس دفتر کی تفصیلات ہوں جس میں درخواست دہندہ اپنا کاروبار کرے گا اور ملازمین کو رکھ سکے گا اور (D) لائسنس کی واجب الادا فیس ہو یا تو نقد صورت میں ہو یا بینک ڈرافٹ کی شکل میں ہو جو ڈائریکٹر پاسپورٹ کو واجب الادا ہو۔

9- لائسنس اور تجربہ کی فیس:

1- لائسنس کے اجراء کی فیس ایک ہزار روپے ہو گی۔

2- اگر لائسنس کے اجراء یا تجدید کی درخواست کو منظور کرنے سے انکار کر دیا جاتا ہے تو ادا شدہ رقم درخواست گزار کو واپس کر دی جائے گی۔

باقی صفحہ نمبر -- 61 پر

تھائی وزیر اعظم اور ان کے وفد کا پاکستان میں پرتپاک استقبال

تھائی لینڈ کے وزیر اعظم عزت مآب ڈاکٹر تھاکسن شناوٹرا کا یادگار دورہ پاکستان

خصوصی رپورٹ محمد صدیق القادری ایڈیٹر انچیف یوتھ انٹرنیشنل میگزین کے قلم سے

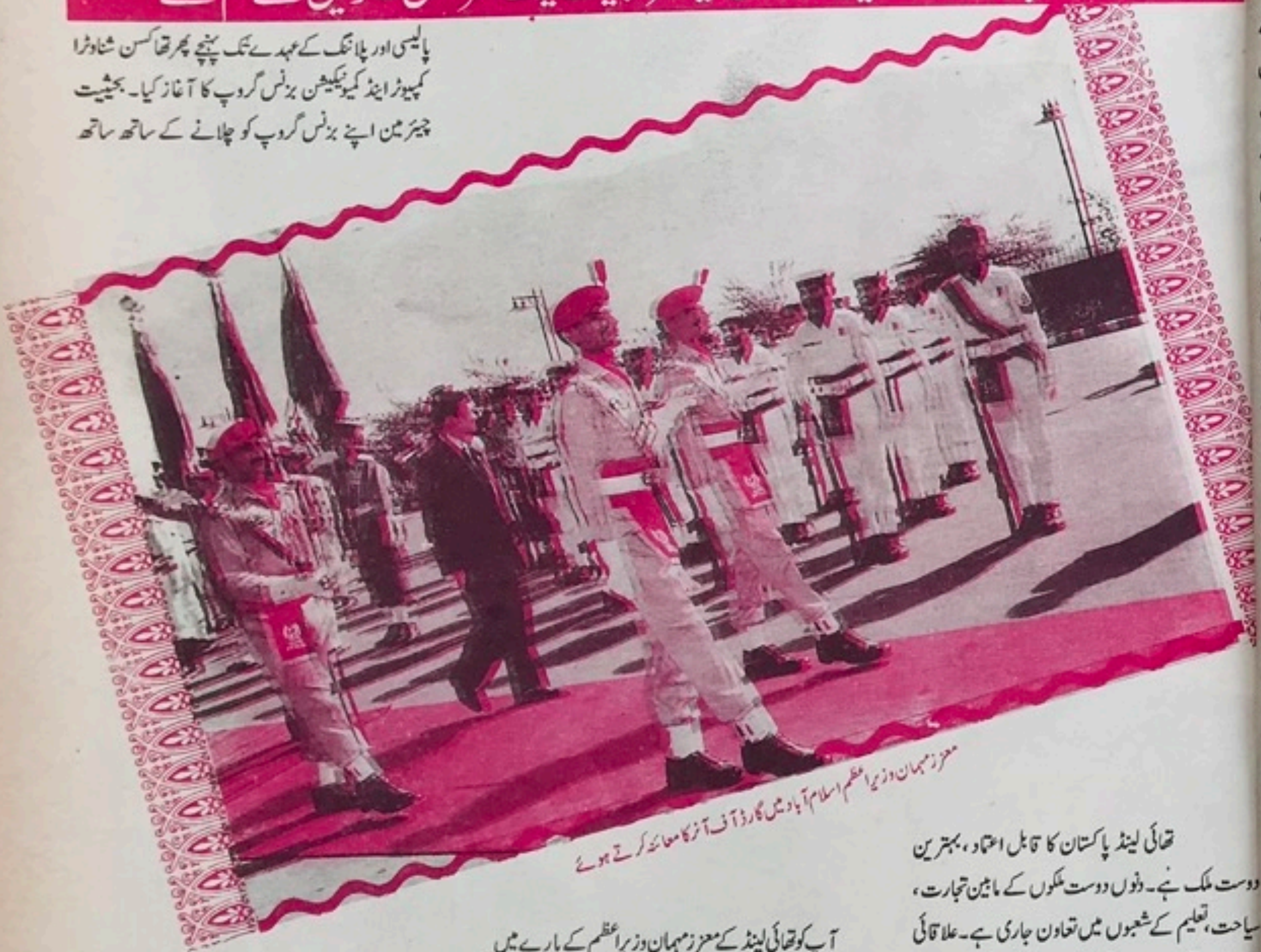

معزز مہمان وزیر اعظم اسلام آباد میں گارڈ آف آنر کا معائنہ کرتے ہوئے

تھائی لینڈ پاکستان کا قابل اعتماد، بہترین دوست ملک ہے۔ دنوں دوست ملکوں کے مابین تجارت، سیاحت، تعلیم کے شعبوں میں تعاون جاری ہے۔ علاقائی اور بین الاقوامی امور پر بھی یکساں موقف ہے۔ جنرل پرویز مشرف کی حکومت کو کریڈٹ جاتا ہے ان کے دور حکومت میں پاک تھائی دوستانہ تعلقات میں بڑی گرم جوشی آئی ہے۔ تھائی لینڈ کے وزیر اعظم عزت مآب پولیس ڈاکٹر تھاکسن شناوٹرا (Pol, Lt. Col. Dr. Thaksin Shinawatra) پاکستان کے دو روزہ سرکاری دورے پر وفاقی دار الحکومت اسلام آباد تشریف لائے تو ان کا پرتپاک والہانہ استقبال کیا گیا۔ قارئین ہم آپ کو تھائی لینڈ کے معزز مہمان وزیر اعظم کے بارے میں بتاتے چلیں ایکسیلنسی تھاکسن شناوٹرا نے 9 فروری 2001ء کو وزیر اعظم تھائی لینڈ کی حیثیت سے ذمہ داریاں سنبھالیں۔ آپ 26 جولائی 1949ء کو پیدا ہوئے۔ 1973ء میں پولیس کیڈٹ اکیڈمی تھائی لینڈ کے گریجوایشن کی 1975ء میں کریمنل جسٹس میں امریکہ سے ماسٹر ڈگری حاصل کی۔ 1978ء میں کریمنل جسٹس میں ڈاکٹوریٹ کی ڈگری حاصل کی۔ 1973ء سے 1994ء تک میٹروپولیٹن بیورو میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پالیسی اور پلاننگ کے عہدے تک پہنچے پھر تھاکسن شناوٹرا کمپیوٹر اینڈ کمیونیکیشن بزنس گروپ کا آغاز کیا۔ بحیثیت چیئرمین اپنے بزنس گروپ کو چلانے کے ساتھ ساتھ سیاست میں آ گئے۔ 2 نومبر 1994ء سے 10 فروری 1995ء منسٹر فار فارن آفیسر کی حیثیت سے فرائض منصبی ادا کئے۔ پھر 20 جولائی 1995ء کو ڈپٹی پرائم منسٹر مقرر ہوئے۔ پھر 9 فروری 2001ء کو پرائم منسٹر آف تھائی لینڈ کی ذمہ داریاں سنبھالی۔ آپ کو سوشل سرگرمیوں پر کئی ملکی اور بین الاقوامی ایوارڈ دیئے گئے۔ آپ نے بلاشبہ پولیٹکس میں اپنے آپ کو بین الاقوامی سطح کی شخصیت کے طور پر منوایا ہے۔ تھائی لینڈ کے وزیر اعظم اپنے ساتھ اعلیٰ

پاکستان کا دہشت گردی کے خاتمہ میں بین الاقوامی کوششوں کا ساتھ دینا قابل تعریف ہے، تھائی وزیراعظم

پاکستان بھارت کشمیر سمیت تمام مسائل بات چیت کے ذریعے حل کریں، ڈاکٹر تھاکسن شناوٹرا

کستان جنرل پرویز مشرف کے ساتھ مشترکہ پرہجوم پریس نفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ تھائی لینڈ پاکستان ر بھارت کے تنازعات سے دور رہنا چاہتا ہے۔ تاہم ائی لینڈ کی خواہش ہے اور کوشش یہ ہے کہ پاکستان اور ارت دونوں میں کشمیر سمیت تمام مسائل بات چیت کے ریعہ حل ہوں۔

تھائی لینڈ کے وزیراعظم نے صدر پاکستان

تھائی لینڈ کے معزز مہمان وزیراعظم نے اپنے کامیاب دورہ پاکستان کے بارے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا کہ میں نے اور میرے وفد نے صدر جنرل پرویز مشرف اور ان کے وفد سے پاکستان اور تھائی لینڈ کے درمیان دوطرفہ تعلقات خاص طور پر تجارت کے شعبہ میں تعلقات کو فروغ دینے کے لئے تفصیلی بات چیت کی ہے۔ تھائی وزیراعظم نے مزید کہا دونوں ملکوں کے

مابین تجارت، معیشت، کنسٹرکشن، سیاحت اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تعاون کے فروغ کیلئے باقاعدہ ادارہ قائم کریں گے تاکہ مستقبل بنیادوں پر تجارت اور معیشت کے شعبوں میں بھرپور تعاون کی راہ ہموار ہوسکے۔

پریس کانفرنس میں تھائی لینڈ کے معززین مہمان پرائم منسٹر نے کہا صدر پاکستان جنرل پرویز مشرف نے انہیں افغانستان کی تعمیر نو اور پاکستان کے کردار کے

تھائی لینڈ کے وزیراعظم ڈاکٹر تھاکسن شناوٹرا، صدر پاکستان جنرل پرویز مشرف کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

ساتھ دوطرفہ کامیاب مذاکرات کے بعد وفاقی الحکومت اسلام آباد میں پرہجوم پریس کانفرنس سے اب کرتے ہوئے مزید کہا ہم چاہتے ہیں اس خطے میں غربت ختم ہو یہاں امن اور ترقی و خوشحالی ہو۔ تھائی ر کے وزیراعظم نے ایک سوال کے جواب میں واشگاف اظ میں کہا تھائی لینڈ دہشت گردی کے خلاف ہے۔ وہ سرزمین کو دہشت گردی کے خلاف استعمال نہیں ہونے ے گا۔ تھائی وزیراعظم نے مشترکہ پریس کانفرنس میں ستان کی طرف سے دہشت گردی کے خاتمہ کیلئے بین قوامی کوششوں کا ساتھ دینے کی بھرپور تعریف کی۔

اسامہ بن لادن پاکستان میں نہیں ہیں، صدر پاکستان کا واشگاف اعلان

حوالے سے بریف کیا ہے۔ مشترکہ پریس کانفرنس میں صدر پاکستان جنرل پرویز مشرف Gen Pervaz Musharraf نے کہا کہ میں نے تھائی لینڈ کے وزیراعظم ڈاکٹر تھاکسن شناوٹرا Dr. Thaksin Shinawatra کے ساتھ علاقائی اور عالمی صورت حال پر تفصیلی بات چیت کی ہے۔ تھائی لینڈ کے وزیراعظم کو میں نے بتایا کہ بھارت نے پاکستان کی سرحدوں پر فوجیں لا کر کشیدگی میں اضافہ کیا ہے۔ پاکستان نے خطے میں امن کی خاطر کشیدگی میں اضافہ سے گریز کیا اور بڑے صبر و تحمل سے کام لیا ہے۔

صدر پاکستان جنرل پرویز مشرف تھائی لینڈ کے معزز مہمان وزیراعظم ڈاکٹر تھاکسن شناوٹرا کا پرتپاک استقبال کر رہے ہیں

سطح کا وفد لے کر پاکستان آئے ہیں۔ تھائی وزیراعظم اور ان کے وفد کا استقبال صدر پاکستان جنرل پرویز مشرف نے

خود ویلکم کیا۔ معزز مہمان نے گارڈ آف آنر کا معائنہ کیا پھر دوطرفہ انتہائی اہم امور پر تبادلہ خیال کیا۔ تھائی پرائم منسٹر کا یہ دورہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ اس دورے سے پاکستان کے تھائی لینڈ کے ساتھ تعلقات میں بھرپور اضافہ

ہوگا بلکہ مشرق بعید اور آسیان تنظیم کے ممبر مما ساتھ تجارتی تعلقات ہیں۔ قابل تعریف حد ت رفت ہوگی۔ تجارتی تعلقات کو فروغ دینے کے لئ اہم فیصلے کئے گئے ہیں۔

وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں ت کے وزیراعظم پولیس لیفٹیننٹ کرنل تھاکسن شناو .Lt. Col. Thaksin Shinawatra

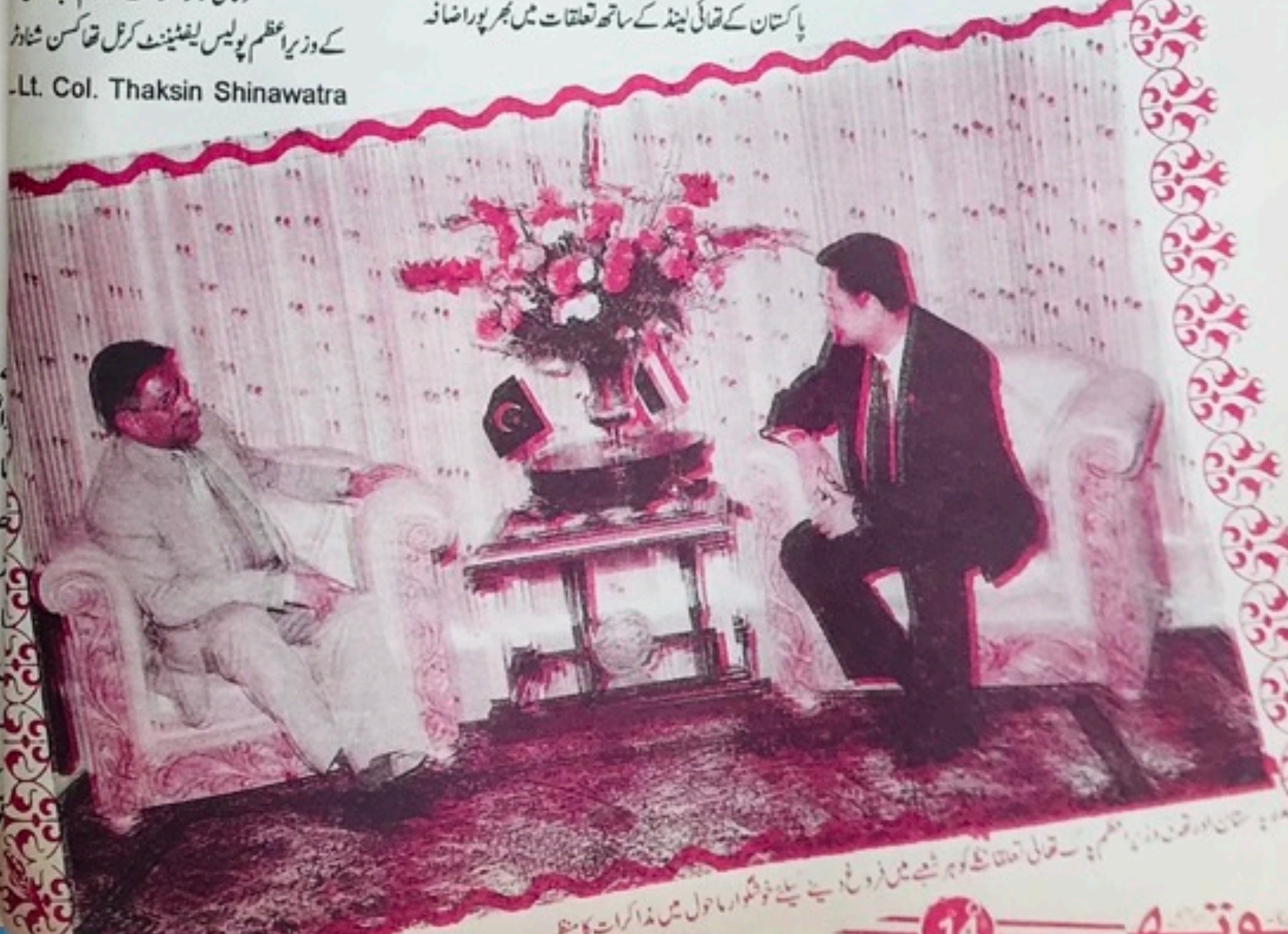

صدر پاکستان اور تھائی وزیراعظم دوطرفہ تعلقات کو ہر شعبے میں فروغ دینے کیلئے خوشگوار ماحول میں مذاکرات کا منظر

H.E.Mr. Sornsilp Polteja Ambasedor of Thailand

تھائی لینڈ کے موجود سفیر پاک تھائی دوستانہ تعلقات کے فروغ میں ان تھک محنت کرر ہے ہیں

سے ایشیائی تعاون برائے ترقی کی تنظیم ACD کے قیام کی تعریف کرتے ہوئے کہا یہ تنظیم پورے خطے میں معاشی ترقی اور امن و استحکام کیلئے بھرپور متحرک کردار ادا کرے گی۔

ایک سوال کے جواب میں بھارت میں لیڈر شپ کسی کی ہو پاکستان بھارت کے ساتھ تمام مسائل بات چیت کے ذریعے حل کرنا چاہتا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کشمیر سمیت تمام مسائل کا بات چیت سے حل تلاش کیا جائے۔ اس جذبے کے تحت میں آگرہ گیا تھا لیکن بدقسمتی سے وہاں دونوں ملکوں کے درمیان پر امن طور پر مسائل حل کرنے کے ڈیکلریشن پر دستخط نہیں ہو سکے

تھائی لینڈ پاکستان میں سرمایہ کاری کے لئے تیار ہے، جنرل پرویز مشرف

اسامہ بن لادن کے پاکستان میں موجود ہونے کے سوال کے جواب میں صدر پاکستان نے واشگاف الفاظ میں اعلان کیا کہ اسامہ کے ساتھ ان کے ساتھیوں کا ایک بڑا گروپ ہوتا ہے سیکورٹی کے نقطہ نظر سے ان کی نقل و حرکت اتنی آسان نہیں ہوتی۔ اس لئے اسامہ اگر پاکستان میں ہوتے تو فوراً پتہ چل چکا ہوتا۔ صدر نے کہا اسامہ بن لادن زندہ ہیں یا نہیں اس کے بارے میں یقین سے کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ اگر وہ زندہ ہیں تو پاکستان میں نہیں۔ مشترکہ کانفرنس کے بعد تھائی وزیر اعظم اپنے تھائی سفارت خانہ گئے۔ بعد میں فیصل مسجد کے دورے پر گئے۔ اس کے بعد وہ شکر پڑیاں گئے اپنے دورے کی یادگار کے طور پر پودا لگایا۔ تھائی لینڈ معزز مہمان اور ان کے وفد کو بہت اچھا پروٹوکول دیا گیا۔ صدر پاکستان جنرل پرویز مشرف نے

میں سیاحت کے شعبہ میں سرمایہ کاری کرنے کے لئے تیار ہے۔ صدر پاکستان نے کہا ہم نے دونوں دوست ممالک کے مابین تجارت کو فروغ دینے کے لئے بھی بات چیت کی ہے۔ اس وقت تجارت کا توازن تھائی لینڈ کے حق میں ہے۔

جنرل پرویز مشرف نے کہا تھائی لینڈ کے وزیر اعظم نے یقین دلایا ہے کہ تجارت کے توازن کو بہتر بنانے کے لئے تھائی لینڈ مثبت اور ٹھوس اقدامات کرے گا۔

صدر پاکستان نے تھائی لینڈ کی کوششوں

صدر پاکستان نے کہا ہم نے افغانستان کی صورت حال پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا ہے اور پاکستان نے افغانستان میں تعمیر نو کیلئے ہر ممکن امداد کا یقین دلایا ہے۔ صدر پاکستان نے کہا میں نے تھائی لینڈ کے وزیر اعظم کے ساتھ پاکستان اور تھائی لینڈ کے درمیان تجارت، معیشت، تعلیم، انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا ہے۔ تھائی لینڈ کے وزیر اعظم نے یقین دلایا ہے کہ تھائی لینڈ پاکستان میں سرمایہ کاری کیلئے تیار ہے۔ خاص طور پر تھائی لینڈ پاکستان

پاکستان جنوب مشرقی ایشیا میں تجارت بڑھانے کیلئے تھائی لینڈ کیساتھ قریبی تعلقات سے بہت فوائد حاصل کرسکتا ہے

خود ایئرپورٹ پر ویلکم کیا۔ سیکورٹی نقطہ نظر سے تھائی وزیر اعظم کے دورہ کے دوران اسلام آباد کے مختلف مقامات کو سیل کر کے سڑکیں بند رکھی گئیں۔ اپنے دورہ پاکستان کے دوران تھائی وزیر اعظم اپنے وفد کے ہمراہ ٹیکسلا گئے جہاں آثار قدیمہ دیکھنے کے علاوہ ٹیکسلا میوزیم کا دورہ کیا۔ ٹیکسلا سے سیدھے چکلالہ ایئربیس پر گئے جہاں اسے اپنے خصوصی طیارے میں وطن روانہ ہو گئے۔

قارئین تھائی وزیر اعظم کے پاکستان کے سرکاری دورے کو کامیاب بنانے کے لئے تھائی لینڈ کے سفیر عزت مآب H.E. Sornsilp Polte Ja کی دن رات انتھک محنت کاوشوں کا بڑا دخل ہے۔ موجودہ تھائی کی سفیر فروری 2002ء سے پاکستان میں متعین ہیں۔ پاک تھائی دوستانہ تعلقات کے فروغ بہت ایکنو ہیں ان کی خواہش ہے پاک تھائی تعلقات ہر شعبہ زندگی میں پروان چڑھیں۔ اس سلسلے میں ان کی قابل تعریف کاوشوں کی بدولت پاکستان اور تھائی لینڈ کے مابین تجارت کے فروغ میں اضافہ ہو رہا ہے۔

تھائی لینڈ کے وزیر اعظم کے کامیاب دورہ سے میرے ذاتی مشاہدات میں آیا ہے پاکستان تھائی لینڈ کے ساتھ تجارتی تعلقات کو مزید فروغ دے کر جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک کے ساتھ تجارتی تعلقات کو بہت آگے بڑھا سکتا ہے۔ پاکستان کو اپنی خارجہ اور تجارتی پالیسی میں جنوب مشرقی ایشیائی ممالک خصوصاً تھائی لینڈ کو بہت زیادہ اہمیت دینی چاہئے۔ کیونکہ جنوب مشرقی ایشیا تک رسائی میں تھائی لینڈ نہایت اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ تھائی لینڈ میں پاکستان کے موجودہ سفیر محمد حسن عقیل جو

حکومت پاکستان تھائی لینڈ کے تعاون سے جنوب مشری ایشیائی ممالک کیساتھ آزادانہ تجارت کے فروغ کا معاہدہ کرے

بڑے منجھے ہوئے تجربہ کار انتھک محنتی سفارت کار ہیں۔ پاک تھائی تجارتی، ثقافتی، تعلیمی، سیاحتی تعلقات کے فروغ میں بھرپور رول ادا کریں۔ کیونکہ تھائی لینڈ کے وزیر اعظم اور ان کے اعلیٰ سطحی وفد کے کامیاب دورہ پاکستان سے پاک تھائی لینڈ تعلقات میں بڑی گرم جوشی آئی ہے۔

یہ کریڈٹ پاکستان کے صدر جنرل پرویز مشرف کو جاتا ہے جنہوں نے تھائی لینڈ کے وزیر اعظم کو پاکستان کے سرکاری دورے کی دعوت دے کر جنوب مشرقی ایشیاء کے ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات کو آگے بڑھا سکتا ہے۔ پاکستان کو اپنی خارجہ اور تجارتی پالیسی میں جنوب مشرقی ایشیائی ممالک خصوصاً تھائی لینڈ کو بہت زیادہ اہمیت دینی چاہئے کیونکہ جنوب مشرقی ایشیا تک رسائی میں تھائی لینڈ نہایت اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ تھائی لینڈ میں پاکستان کے موجودہ سفیر محمد حسن عقیل جو بڑے منجھے ہوئے تجربہ کار انتھک محنتی سفارت کار ہیں۔ پاک تھائی تجارتی، ثقافتی، تعلیمی، سیاحتی تعلقات کے فروغ میں بھرپور رول ادا کریں۔ کیونکہ تھائی لینڈ کے وزیر اعظم اور ان کے اعلیٰ سطحی وفد کے کامیاب دورہ پاکستان سے پاک تھائی لینڈ تعلقات مین بڑی گرم جوشی آئی ہے۔

یہ کریڈٹ پاکستان کے صدر جنرل پرویز مشرف کو جاتا ہے جنہوں نے تھائی لینڈ کے وزیر اعظم کو پاکستان کے سرکاری دورے کی دعوت دے کر جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات کو آگے بڑھانے کے لئے قابل تعریف قدم اٹھایا ہے۔ جس کے نتیجے میں تجارت اور سرمایہ کاری میں اضافہ ہوگا۔

تھائی لینڈ پاکستان کے ساتھ تجارت بڑھا کر جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک میں پاکستانی مصنوعات کے فروغ میں نہایت اہم نمایاں کردار ادا کرے گا۔ اس سلسلہ میں سیاحت کے شعبے میں دونوں دوست ملکوں کے مابین سرمایہ کاری کے روشن امکانات پیدا ہو گئے۔ تھائی لینڈ سیاحت کی ترقی میں پاکستان کی بھرپور مدد کرسکتا ہے کیونکہ سیاحت اور ہینڈی کرافٹ میں جو ترقی تھائی لینڈ نے کی ہے اس کی مثال دنیا میں شائد ہی نہ ملے۔ صرف بنکاک میں پانچ ہزار سے زائد ہوٹل پوری دنیا کے سیاحوں کا مرکز بنے ہوئے ہیں۔ تھائی لینڈ کی کرنسی مستحکم ہوئی ہے۔

پاکستان تھائی لینڈ کے ساتھ مل کر پاکستان میں جائنٹ وینچر شروع کرے۔ تھائی لینڈ سیاحت کے فروغ میں بھرپور تعاون حاصل کر کے ہوٹلنگ انڈسٹریز اور سیاحت کو فروغ دے سکتا ہے۔ ہماری ٹورازم منسٹری جو صرف زبانی جمع خرچ کرتی ہے۔ وہ تھائی لینڈ کی ٹورازم سے بہت کچھ حاصل کرسکتی ہے۔

پاکستان کی ٹورازم منسٹری کیلئے سنہری موقعہ ہے۔ پاکستان میں سیاحت کے فروغ کے لئے تھائی لینڈ کی ٹورازم منسٹری کی پالیسیوں سے نہ صرف استفادہ حاصل کرے بلکہ بھرپور کوآپریشن کو فروغ دے کر سیاحت کے شعبے میں ترقی کے لئے ٹھوس عملی اقدامات کرے۔ تھائی لینڈ کے وزیر اعظم کے دورے کے بعد صدر پاکستان جنرل پرویز مشرف کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ پاک تھائی تجارتی شعبے میں مشترکہ منصوبوں کو آگے بڑھانے کیلئے وزیر خزانہ، وزیر تجارت، وزیر سیاحت، سرمایہ کاری، بورڈ کے چیئرمین، ایکسپورٹ پروموشن بیورو کے چیئرمین اور پاکستانی تاجروں کے وفود کو اولین فرصت میں تھائی لینڈ کے دورے پر بھیجیں۔ میرے خیال میں پاکستان جنوب مشرقی ایشیا تک تجارتی رسائی کے لئے تھائی لینڈ کے ساتھ تعلقات بڑھا کر بہت فوائد حاصل کرسکتا ہے۔ پاکستان حکومت جرات مندی کے ساتھ آسیان تنظیم جن میں تھائی لینڈ، برونائی، کمبوڈیا، انڈونیشیا، لاؤس، ملائشیا، فلپائن، سنگاپور، برما، ویت نام شامل ہیں۔ ان ممالک کے ساتھ تجارتی تعلقات کو تیزی سے فروغ دینے کے لئے طویل بنیادوں پر آزاد تجارتی ایریا کا معاہدہ کرے۔ کوآپریشن کو بڑھانے کیلئے پرائیویٹ بزنس سیکٹر کو متحرک کرے۔ پاکستان کے حق میں بہت اچھے نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ پاکستان کی وزارت خارجہ کے لئے اب ضروری ہو گیا ہے کہ بدلتے ہوئے بین الاقوامی حالات اور تجارتی توازن کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی فرسودہ سابقہ پالیسیوں کو خیر باد کہہ کر پاکستان کے قومی، تجارتی، معاشی مفادات کو مدنظر رکھ کر جدید ترین تقاضوں کے مطابق قابل عمل پالیسی مرتب کرے۔

فرزند چکوال سردار ذوالفقار علی خان کے

پاکستان مسلم لیگ (ق) میں شمولیت کا زبردست خیر مقدم

پروقار عشائیہ تقریب سے مہمان خصوصی سابق گورنر میاں محمد اظہر صدر پاکستان مسلم لیگ (ق) میزبان سردار ذوالفقار علی خان، مسلم لیگی خاتون رہنما بیگم مہناز رفیع، میاں [illegible] چیف آرگنائزر پنجاب راجہ بشارت نائب ضلعی ناظم سیالکوٹ، امجد علی ملہی، مرکزی جوائنٹ سیکرٹری پاکستان مسلم لیگ (ق) سردار منصور حیات ٹمن، چکوال پریس کلب سیکرٹری جنرل خواجہ بابر سلیم، مسلم لیگی رہنما اسلم زاہد دیگر مقررین خطاب کر

فرزند چکوال سردار ذوالفقار علی خان نے اپنے علاقہ کی عوام کے لیے عرصہ دراز سے بے لوث خدمت کا مشن اپنایا ہے تاہم اپنے اہل علاقہ کی خدمت ان کی زندگی کا مشن ہے علاقے کے کئی غریب بے سہارا مستحق لوگوں کی بلا امتیاز دل کھول کر مدد کرنا ان کا خوب صورت شیوہ ہے۔ چکوال کے سینکڑوں نوجوانوں کو بیرون ملکوں میں باعزت ملازمتیں دلوائیں ہیں۔ جس کی بنا پر چکوال کے عوام اپنے قابل فخر فرزند سردار ذوالفقار علی خان انتہائی عقیدت و محبت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ان کی خواہش ہے کہ فرزند چکوال ان کی نمائندگی کے لیے اسمبلی میں جائیں چنانچہ چکوال کے علاقہ کی بھرپور خواہش اور پرزور مطالبے پر سیاست میں آ گئے ہیں۔ سیاست میں آنے کا فیصلہ اپنے علاقے کی عوام کے وسیع مفاد میں کیا ہے۔ لاہور کے ایک فائیو سٹار ہوٹل میں پاکستان مسلم لیگ (ق) کے صدر سابق گورنر میاں محمد اظہر کے اعزاز میں پروقار عشائیہ تقریب میں سردار ذوالفقار علی خان نے بھرپور نعروں میں مسلم لیگ (ق) میں شمولیت کا اعلان کیا ہے۔ اس موقعہ پر سابق گورنر پنجاب پاکستان مسلم لیگ (ق) کے صدر میاں محمد اظہر نے کہا میں پاکستان مسلم لیگ کے کاروان میں شامل ہونے پر سردار ذوالفقار علی خان کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ ان کی شمولیت سے چکوال مسلم لیگ کا قلعہ ثابت ہوگا۔ مسلم لیگ پنجاب کے چیف آرگنائزر راجہ بشارت نے کہا میں سردار ذوالفقار علی کو مسلم لیگ

[illegible] ضلعی ناظم امجد ملہی، میاں نعیم جاوید، میاں اظہر، سردار [illegible]

میں شامل ہو کر کام کرنے پر دلی مبارک باد دیتا ہوں۔ انشاء اللہ آپ چکوال میں مسلم لیگ زیادہ مضبوط ہوگی۔ مسلم لیگ کے مرکزی جوائنٹ سیکرٹری چکوال کے سابق رکن قومی اسمبلی سردار منصور حیات ٹمن نے ذوالفقار علی خان کی مسلم لیگ میں شمولیت کا زبردست خیر مقدم کرتے ہوئے کہا اب مسلم لیگ چکوال کی ساری

میدان میں لائیں تا کہ مسلم لیگ کی جیت یقینی ہو۔ چکوال پریس کلب کے سیکرٹری جنرل خواجہ بابر سلیم نے کہا سردار ذوالفقار علی خان کی مسلم لیگ میں شمولیت سے چکوال میں مسلم لیگ مضبوط ترین قلعہ ثابت ہوگی۔ چکوال میں جرت مند عوامی قیادت لوگوں کی خدمت کے لیے آگے آئے گی۔ ولیہ یونین کونسل کے ناظم

سیٹیں جیتیں گی۔ مسلم لیگ کی خاتون لیڈر بیگم مہناز رضیع نے سردار ذوالفقار کو مسلم لیگ جوائن کرنے پر دلی مبارک باد دیتے ہوئے امید ظاہر کی ان کی شمولیت سے مسلم لیگی کارکنوں میں نیا جوش ولولہ پیدا ہوگا۔ سیالکوٹ کے ضلعی ناظم میاں نعیم جاوید نے کہا کہ جس طرح سردار ذوالفقار علی خان نے بزنس کمیونٹی میں اچھا نام کمایا ہے۔ اس طرح اپنے حلقے کی عوام کی بے لوث خدمت کر کے سیاست کی دنیا میں بھی نمایاں نام پیدا کریں گے۔ سیالکوٹ کے ضلعی نائب امجد علی ملہی نے سردار ذوالفقار علی خان کی مسلم لیگ میں شمولیت کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہ ان کے سیاست میں آنے سے مسلم لیگ متحرک ہوگی نارووال کے ضلعی ناظم صفدر جاوید کاہونے کہا میں چکوال کے غیور اور بہادر لوگوں کو مبارک باد دیتا ہوں جنہوں نے سردار ذوالفقار علی جیسی جرت مند باکردار شخصیت کو اپنی قیادت کیلیے منتخب کیا ہے۔ چکوال سے یونین کونسل کے ناظم ملک شاہد اقبال نے کہا چکوال کے عوام ذوالفقار علی خان کی علاقہ کے لیے بے لوث خدمات سے بہت خوش ہیں لوگوں کی خواہش کے آپ سیاست میں آئیں مجھے خوشی ہے کہ چکوال کے لوگ انہیں سیاست میں لانے کے لیے کامیاب ہو گئے ہیں میری مسلم لیگی قیادت سے اپیل ہے کہ وہ الیکشن میں چکوال سے سردار ذوالفقار علی خاں کو ٹکٹ دے کر سیاسی

چوہدری مقصود نے کہا سردار ذوالفقار علی خاں کے سیاست میں آنے سے علاقہ کی قسمت سنور جائے گی اپنے علاقہ کے لیے پہلے ہی ان کی بے لوث خدمات قابل تعریف ہیں چکوال سے تعلق رکھنے والے ہر شعبہ زندگی کے معززین نے سردار ذوالفقار کا سیاست میں آنے اور مسلم لیگ میں شامل ہونے کا زبردست خیر مقدم کرتے ہوئے کہا سردار ذوالفقار صاحب نے سیاست میں آنے کا فیصلہ ہمارے چکوال کے عوام۔ کے پرزور اصرار پر کیا ہے کیونکہ ذوالفقار چکوال کے نامور سپوت ہیں۔ اور چکوالیوں کو ان پر بڑا فخر ہے کیونکہ انہوں نے ورصہ دراز سے علاقہ کے عوام کی بے لوث خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنایا ہوا ہے۔ اپنی ذاتی جیب سے

چکوال کے نامور سپوت ممتاز سماجی و کاروباری شخصیت

(سردار ذوالفقار علی خاں) کا

پاکستان مسلم لیگ (ق) کے صدر میاں محمد اظہر

کے اعزاز میں پروقار عوامی عشائیہ

سردار ذوالفقار علی خان کی طرف سے دیے گئے عشائیہ کی تصویری جھلکیاں

پاکستان [illegible] کے صدر میاں اظہر [illegible] عشائیہ تقریب میں پھولوں کی بارش

چکوال کے نامور سپوت بیرون ملک بھجوانے والے گورنمنٹ پاکستان کے اول انعام یافتہ [illegible] ادارے نیشن مین پاور بیورو کے چیرمین پاکستان اوورسیز ایمپلائمنٹ پرموٹرز ایسوسی ایشن پنجاب کے قائد سردار ذوالفقار علی خاں نے لاہور کے فائیو سٹار ہوٹل میں سابق گورنر پنجاب پاکستان مسلم لیگ (ق) کے صدر میاں محمد اظہر کے اعزاز میں پرتکلف عوامی عشائیہ دیا۔ اس عوامی عشائیے میں پنجاب کے مختلف علاقوں کے بلدیاتی ناظمین، نائب ناظمین، یونین کونسلوں کے ناظمین مسلم لیگ کے عہدے داروں سمیت ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے معززین نے بھرپور جوش و خروش سے شرکت کی۔ عوامی عشائیے کے حوالےسے یہ اجتماع سردار ذوالفقار علی خاں کی سیاسی قوت اور وسیع اثر رسوخ کا بھرپور اظہار تھا۔ اور اس اجتماع میں سردار ذوالفقار علی خاں نے اپنے ہزاروں ساتھیوں سمیت پاکستان مسلم لیگ (ق) کے صدر میاں محمد اظہر کی ولولہ انگیز مدبرانہ قیادت پر بھرپور اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے تالیوں کی گونج میں شمولیت کا اعلان کیا۔ فرزند چکوال (ذوالفقار علی خان) کے سیاست میں آنے اور مسلم لیگ میں شمولیت کا مسلم لیگی لیڈروں نے زبردست خیر مقدم کیا [illegible] سردار ذوالفقار کے عشائیے میں شرکت کرنے والی اہم شخصیات میں پاکستان مسلم لیگ کے صدر میاں محمد اظہر مرکزی جائنٹ سیکٹری سردار منصور حیات ٹمن چیف آرگنائزر پنجاب رعبہ [illegible] مسلم لیگی خاتون لیڈر بیگم مہناز رفیع سیالکوٹ کے ضلعی ناظم میاں نعیم جاوید ضلعی [illegible] نائب ناظم اسجد علی ملہی نارووال کے ضلعی ناظم صفدر جاوید کاہلوں چکوال پریس کے سیکرٹری خواجہ [illegible] بیگم چکوال سے یونین کونسل کے ناظم ملک شاہد اقبال چکوال ولیہ یونین کونسل کے ناظم [illegible] چوہدری مقصود انجمن تاجران چکوال اور چکوال مسلم لیگ کے عہدے داروں سمیت سینکڑوں معززین موجود تھے۔

عوامی لیڈر میاں اظہر عوام کے ساتھ

عشائیہ تقریب میں مصروف دانشور عبدالواحد ضیاء، چوہدری ارشاد مہمانوں کے ہمراہ

علاقہ کے عوام کے ویلفیر کاموں پر دل کھول کر خرچ کرتے ہیں۔ ان کی سیاست میں آمد سے اب چکوال کی سیاست میں انقلابی تبدیلی آئے گی۔ علاقہ میں صاف ستھری منافقت سے پاک خدمت خلق کی سیاست ہوگی۔ چکوال کی سیاسی تاریخ میں نئے دور کا آغاز ہوگا۔ علاقہ کے لوگوں کی ترقی وخوشحالی میں اضافہ ہوگا چکوال سے بے روزگاری اور فاقہ کشی کا خاتمہ ہوگا۔ چکوال سے لوٹ مار اور مفاد پرستی کی سیاست ختم ہو جائے گی۔ کیونکہ چکوال کے عوام موجودہ سیاسی اجارہ داروں سے بہت تنگ ہیں۔ چکوال میں جتنا غریب عوام کا استحصال ہو رہا ہے اس کی ملک کے کسی اور حصے میں مثال نہیں ملتی چکوال میں بے روزگاری عام ہے۔ چکوال پنجاب کا پسماندہ ترین علاقہ ہے۔ لیکن چکوال غیور اور بہادر لوگوں کا علاقہ ہے۔ چکوال کے لوگوں نے فیصلہ کرلیا ہے کہ ہمارا آئیندہ ایم پی اے حلقہ پی پی 22 کے منتخب نمائندہ سردار ذوالفقار علی خان ہی ہوگا۔

عشائیہ تقریب میں میاں اظہر کا سردار ذوالفقار علی خان، سردار منصور حیات ٹمن اور دیگر مہمانوں کے ساتھ گروپ فوٹو

[illegible] میاں ساتھ ضلعی ناظم سیالکوٹ میاں نعیم جاوید، سابق ایم این اے سردار منصور حیات [illegible] بیٹھے ہیں

میزبان سردار ذوالفقار علی خان اپنے علاقہ کے معززین کے ہمراہ

عشائیہ کی تقریب میں چکوال سے آئے ہوئے مہمان

اسلام آباد کے لوکل رہائشی اعلیٰ تعلیمیافتہ جرات مند ہر دلعزیز نوجوان عوامی شخصیت

چیئرمین اسلام آباد یونٹی فورم

ڈاکٹر شہزاد وسیم

سے سلگتے ہوئے عوامی مسائل پر تہلکہ خیز انٹرویو

اسلام آباد جسے پاکستان کے وفاقی دارالحکومت ہونے کا اعزاز حاصل ہے یہ خطہ پوٹھوہار اپنے اندر تاریخی تہذیبی اور روحانی پس منظر سموئے ہوئے ہے وادی پوٹھوہار کے اس خوب صورت سرسبز و شاداب خطے کو فیلڈ مارشل ایوب خان نے وفاقی دارالحکومت کا درجہ دے کر ملکی اور بین الاقوامی سطح پر شہرت دے کر اسلام آباد کو پاکستان کا جدید ترین خوبصورت شہر ہونے کا اعزاز بخشا۔ یہاں وفاقی حکومت کے سرکاری محکموں' سینٹ اور قومی اسمبلی سپریم کورٹ نیشنل اسمبلی' سینٹ اسے بیوروکریسی کا شہر کہا جانے لگا حالانکہ اس صحت افزا انتہائی پرکشش شہر میں سرکاری افسران اور ملازمین سے زیادہ سویلین لوگ آباد ہیں۔ افسوس ناک صورت حال یہ ہے کہ اسلام آباد کے اصل شہریوں کو حکومتی سطح پر وہ مقام نہیں ملا جو مقام لاہور' کراچی' راولپنڈی' کوئٹہ اور پشاور کے شہریوں کو حاصل ہے اس کی بڑی وجہ اس شہر میں بیوروکریسی کی بالادستی کو برقرار رکھتے ہوئے شہریوں کے ساتھ سوتیلی ماں جیسا سلوک کیا چلا آ رہا ہے۔ پچھلی حکومتوں میں ملک بھر میں بلدیاتی الیکشن کرائے گے لیکن اسلام آباد کے شہریوں کو اپنے مسائل کے حل کے لئے قیادت منتخب کرنے کا موقع نہیں دیا موجودہ حکومت نے بھی تقریباً پاکستان بھر میں بلدیاتی الیکشن کرا دیئے ہیں کیا بیوروکریسی بتانا پسند کرے گی وہ کون سی وجوہات ہیں جس کی بنا پر اسلام آباد کے شہری ابھی تک اپنے جمہوری حقوق سے محروم ہیں کیا وزارت بلدیات اور چیف الیکشن کمیشن اس سوال کا جواب دیں گے اسلام آباد کے شہریوں کے ساتھ یہ ناانصافی کیوں ہے؟ حالانکہ بلدیاتی الیکشن کا آغاز سب سے پہلے وفاقی دارالحکومت اسلام آباد سے ہونا چاہئے تھا۔ حکومت کی اس لاپرواہی عدم توجہ کی وجہ سے اسلام آباد کے شہریوں میں احساس محرومی بڑھ رہا ہے ہمارے خیال میں موجودہ حکومت کے لئے اتنا ہی بہتر ہو گا جتنی جلدی اسلام آباد میں بلدیاتی الیکشن کا انعقاد کرا کے شہر کا نظم ونسق بیوروکریسی کی بجائے منتخب قیادت کے حوالے کر دیا جائے اسلام آباد کے اس اہم ایشو پر بات چیت کیلئے ہم نے اسلام آباد کے لوکل رہائشی ہر دلعزیز عوامی' سماجی' کاروباری شخصیت ڈاکٹر شہزاد وسیم کے ساتھ رابطہ کیا ہے جو ایک بے لوث ہمدرد' جذبہ خدمت خلق سے سرشار سیلف میڈ انسان ہونے کے ناطے اسلام آباد کے شہریوں کے مسائل و مشکلات سے بخوبی آگاہ ہیں بلکہ انہیں اپنے خاصے عوامی تجربے کی بنا پر حل کرنے میں بھی دسترس رکھتے ہیں غیر سیاسی تنظیم اسلام آباد و یونٹی فورم کے روح رواں ۔۔۔ میں ہیں۔ بے پناہ ذہنی' جسمانی صلاحیتوں کے مالک ہیں لوگوں کی بے لوث خدمت کا جذبہ ان میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے ملکی اور بین الاقوامی حالات و واقعات پر بھی بڑی گہری نگاہ رکھتے ہیں۔ مثبت تعمیری ترقی پسندانہ سوچ کے مالک ہیں ان کا حلقہ احباب ہر شعبہ زندگی میں پھیلا ہوا ہے لوگ ان کی شخصیت پر بھرپور اعتماد کرتے ہیں اسلام آباد کے شہریوں کی خدمت کے لئے بہترین ٹیلنٹڈ لیڈرشپ دے سکتے ہیں اسلام آباد کے شہریوں کے عوامی مسائل اور بلدیاتی الیکشن کے حوالے سے ڈاکٹر شہزاد وسیم کے ساتھ تفصیلی نشست ہوئی جو قارئین کی نذر ہے۔ (ادارہ)

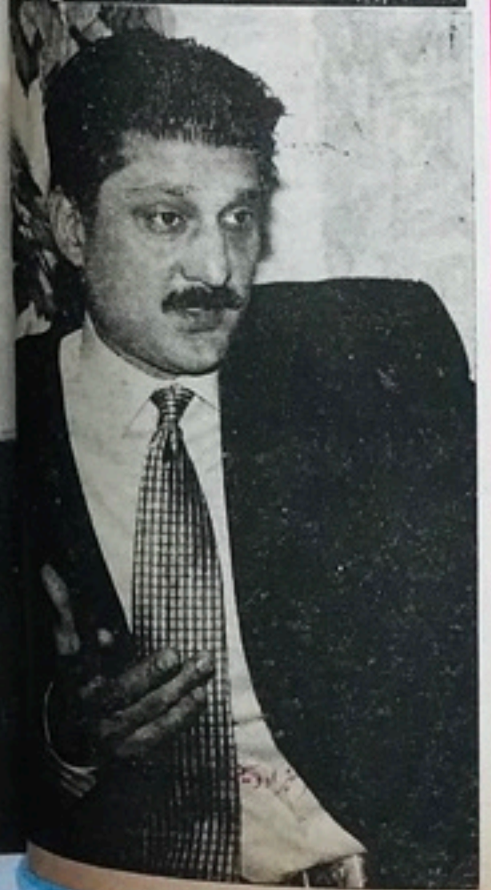

ہمارا گروپ آئندہ بلدیاتی الیکشن میں بھرپور حصہ لے گا

سوال ۔ ڈاکٹر شہزاد صاحب کیا آپ بتائیں گے اسلام آباد یونٹی فورم بنانے کے کیا مقاصد ہیں۔ کئی تنظیموں کی موجودگی کے باوجود اس کو قائم کرنے کی ضرورت کیوں پڑی؟

جواب ۔ اسلام آباد یونٹی فورم ایک فلاحی' سماجی' ثقافتی تنظیم ہے جو اسلام آباد کے شہریوں کی حقیقی غیر سیاسی تنظیم ہے چونکہ اسلام آباد پورے پاکستان کی یونٹی کا مرکز ہے کیپٹل ہونے کی وجہ سے پوری دنیا میں پاکستان کی پہچان ہے اسلام آباد کا کلچر سارے پاکستان پر اثر انداز ہوتا ہے کیونکہ یہاں پاکستان کے سب علاقوں کے لوگ آباد ہیں اسلام آباد یونٹی فورم بنانے کا مقصد شہریوں کے مسائل و مشکلات کو حل کرانے اور شہری مفاد کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کے لئے پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے جہاں مختلف خیالات' قومیتوں اور علاقوں کے لوگ آپس میں مل جل کر علاقائی قومی اور بین الاقوامی سطح کے مختلف ایشوز' سماجی' ثقافتی اور معاشی مسائل پر غور و خوض کر سکیں۔

ڈاکٹر شہزاد وسیم صدر پاکستان جنرل پرویز مشرف کے ریفرنڈم میں عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے

سوال ۔ یونٹی فورم کا ممبر بننے کی اہمیت کیا ہے؟

جواب ۔ اسلام آباد کا رہائشی ہر شہری جو محب وطن ہو مثبت تعمیری سوچ اور بے لوث خدمت کا جذبہ رکھتا ہو اس کا تعلق چاہے کسی سیاسی و مذہبی جماعت یا علاقے سے ہو اپنی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر ہمارے ساتھ شامل ہو سکتا ہے۔

سوال ۔ فیڈرل کیپٹل ایریا ہونے کے ناطے حکومت اسلام آباد کے شہریوں کے مسائل کی طرف توجہ کیوں نہیں دے رہی؟

جواب ۔ اسلام آباد کے شہریوں میں حکومت کی عدم توجہ کی وجہ سے احساس محرومی پیدا ہو رہا ہے جس کی ذمہ دار بیوروکریسی ہے جب سے اسلام آباد کا شہر آباد ہوا ہے کسی بھی

ڈاکٹر شہزاد وسیم وفاقی وزیر خزانہ شوکت عزیز کے ہمراہ

حکومت نے شہریوں کو ان کے حقوق نہیں دیئے ان کی نمائندہ حیثیت کو کبھی تسلیم ہی نہیں کیا گیا جس کی مثال یہ ہے جنرل ضیاء الحق کے دور میں پورے پاکستان میں بلدیاتی الیکشن ہوئے لیکن اسلام آباد کے شہریوں کو محروم رکھا گیا اب ضلعی حکومتوں کے قیام کے سلسلے میں ملک بھر میں بلدیاتی الیکشن کرائے گئے ہر جگہ ووٹوں کے ذریعے منتخب لوگ کام کر رہے

ڈاکٹر شہزاد وسیم وفاقی وزیر داخلہ جنرل معین حیدر کے ہمراہ

اسلام آباد کے شہری

آئندہ الیکشن میں امپورٹڈ قیادت کو مسترد کر دیں گے

ڈاکٹر شہزاد وسیم وفاقی وزیر سائنس ٹیکنالوجی ڈاکٹر عطاء الرحمان کے ہمراہ

جواب۔ میرے خیال میں بلدیاتی الیکشن اسلام آباد شہریوں کا حق ہے جسے چھیننا نہیں چاہیے شہر کے گھمبیر مسائل کو حل کرنے کے لئے جتنی جلدی ہو سکے الیکشن کروائے جائیں تاکہ منتخب قیادت شہریوں سے احساس محرومی ختم کر کے شہر کے مسائل کے حل میں اپنا رول ادا کر سکے یہاں کے شہریوں کا فرض ہے کہ وہ احساس محرومی سے باہر نکلیں اسلام آباد کو اپنا شہر سمجھیں اس شہر کے شہری ہونے پر فخر کریں جس طرح دیگر ایریاز کے لوگ بڑے فخر سے اپنے تعلق کو ظاہر کرتے

انشاء اللہ ہم وفاقی دارالحکومت کے شہریوں کو محب وطن، تعلیمیافتہ جرات مند عوامی قیادت دیں گے

ہیں۔ اسلام آباد کے شہریوں کو ابھی تک ووٹ کی حق دہی سے محروم رکھا گیا ہے کیا یہ اسلام آباد کے شہریوں کے ساتھ زیادتی نہیں۔ نیو یارک، دوبئی، لاہور کی طرز پر یہ جدید ترین بلکہ تاریخی شہر ہے میری اسلام آباد کے شہریوں سے اپیل ہے وہ آگے آئیں شہر کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کریں جس طرح حالیہ ریفرنڈم میں سب سے زیادہ سپورٹ کر کے جنرل پرویز مشرف کو صدر منتخب کیا ہے اسی جذبے سے بلدیاتی الیکشن میں حصہ لے کر اپنی منتخب قیادت کو آگے لانے میں جرات مندانہ کردار ادا کریں۔

سوال۔ آپ کے خیال میں کیا بلدیاتی الیکشن کروانا بہت ضروری ہے؟

بھارت میں مسلمانوں کے قتل عام کے خلاف انڈین ہائی کمیشن کے سامنے مظاہرہ کر رہے ہیں

انشاء اللہ اب ایسا نہیں ہو گا عوام سمجھتے ہیں باہر سے آنے والے موقع پرست ووٹ لے کر چلے جاتے ہیں مسائل جوں کے توں رہتے ہیں۔

سوال۔ کیا ووٹر آئندہ بلدیاتی اور دیگر الیکشن میں مقامی قیادت کو لائیں گے؟

جواب۔ جی ہاں اب اسلام آباد کے نو لاکھ شہریوں نے تہیہ کر لیا ہے کہ آئندہ الیکشن میں ہر سطح پر امپورٹڈ قیادت کو بھرپور قوت کے ساتھ مسترد کر دیں گے کیونکہ اسلام آباد میں بہت اچھی تعلیم یافتہ تجربہ کار عوامی قیادت ابھر رہی ہے جو عوامی مسائل کو سمجھتی ہے اور حل کرنے میں پورے دسترس رکھتی ہے۔

ڈاکٹر شہزاد وسیم کے عشائیہ میں بیرسٹر شاہد جمیل وفاقی وزیر مذہبی امور و اوقاف متحدہ عرب امارات کے سفیر علی محمد الشمسی موجود ہیں

سوال۔ کیا آئندہ الیکشن میں پیسے کی سیاست چلے گی؟

جواب۔ ہرگز نہیں یہاں کے عوام نے پیسے کی سیاست کو

وفاقی دارالحکومت کے عوام مقامی عوامی قیادت کو آگے لائیں گے

ہیں۔

سوال۔ اسلام آباد کے بارے میں تاثر ہے یہاں لوکل قیادت کا فقدان ہے۔

جواب۔ میں اس تاثر سے ہرگز اتفاق نہیں کرتا یہاں کے شہریوں کی بدقسمتی یہ رہی ہے کہ وہ اسلام آباد کے امور میں بھرپور کردار ادا کرنے میں بہت پیچھے رہے ہیں جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے دیگر علاقوں کے لوگ جنہیں پاکستان میں سیاسی حوالے سے کہیں جگہ نہیں ملتی وہ اسلام آباد سے الیکشن پر کھڑے ہو جاتے ہیں اب ہمارے شہری باشعور ہو گئے ہیں مسترد کرنے کا تہیہ کیا ہوا ہے عوام ایسے گروپ کو ووٹ دیں گے جو شہر کے انتظامی نظم و نسق کو چلانے اور جرات مندانہ طریقے سے قیادت کرنے کی صلاحیت و اہلیت رکھتے ہیں۔

باقی صفحہ نمبر 59 پر۔

شہریوں کے مسائل منتخب قیادت ہی حل کر سکتی ہے

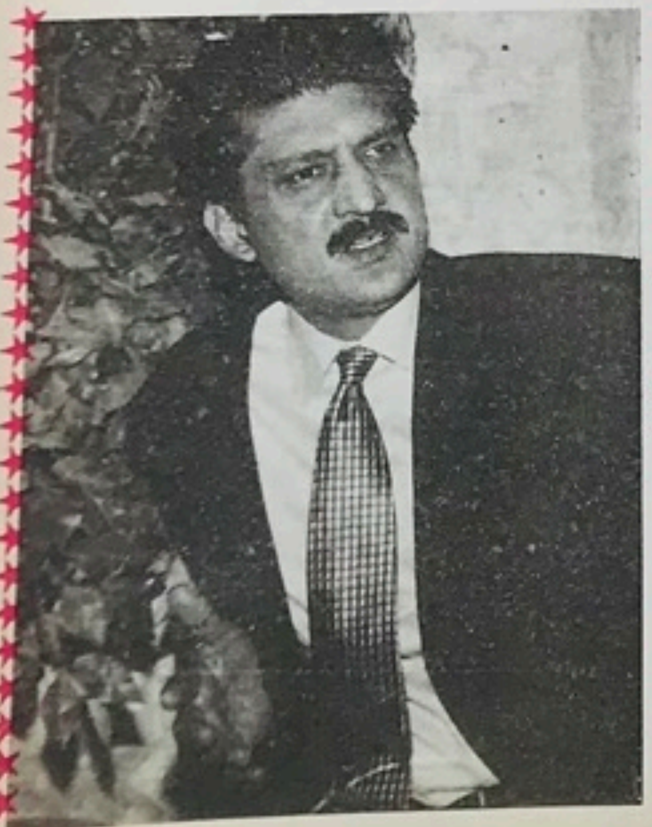

آئندہ الیکشن میں نیشنل الائنس پاکستان تیسری بڑی سیاسی قوت بن کر سامنے آئے گی

نیشنل الائنس کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید محمود ہاشمی سے تفصیلی انٹرویو

چمکتی ہوئی آنکھیں، مسکراتا ہوا چہرہ خوش اخلاق، خوش مزاج، خوش لباس سید محمود ہاشمی جو بے لوث ہمدرد، غم خوار، یاروں کا یار، دوستوں کا دوست زبردست دبنگ قسم کا انسان ہے بہت مختصر عرصے میں اپنی انتھک محنت اور خداداد صلاحیتوں توانائیوں اور خوبیوں کو بروئے کار لا کر 1982ء میں اپنے آپ کو منوایا۔ ہے سید محمود ہاشمی ایڈورٹائزنگ کی دنیا میں بین الاقوامی شہرت یافتہ ماہر ترین شخصیت اورنیٹ اور ایڈورٹائزنگ کے روح رواں مینجنگ ڈائریکٹر سید ایس ایچ ہاشمی صاحب کے صاحبزادے ہیں بی کام کرنے کے بعد لندن سے دو سال کا ایڈورٹائزنگ پبلک ریلیشن اور مارکیٹنگ میں ڈپلومہ حاصل کیا 1984ء میں کراچی یونیورسٹی سے جرنلزم میں ماسٹر کیا ہے اپنے والد محترم کے نقش قدم پر چلتے ہوئے انہوں نے بھی ایڈورٹائزنگ، پبلک ریلیشن اور مارکیٹنگ کے شعبے میں بھرپور، اچھی شہرت اور نام کمایا ہے آج کل اورنیٹ ایڈورٹائزنگ کے ڈپٹی مینجنگ ڈائریکٹر کی حیثیت سے اسلام آباد میں اپنے فرائض منصبی ادا کر رہے ہیں آپ کے دوستوں کا حلقہ احباب ملکی اور بین الاقوامی سطح پر ہر شعبہ زندگی کے لوگوں میں پھیلا ہوا ہے علاقائی اور عالمی حالات دواقعات پر گہری نگاہ رکھے ہوئے ہیں سیاست سے انہیں گہری دلچسپی ہے اس لئے بزنس کے ساتھ ساتھ اب سیاسی میدان میں بھی لنگوٹ کس کر آ گئے ہیں پاکستان نیشنل الائنس کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات کی حیثیت سے سرگرم عمل ہیں ان کے جذبات خیالات کو دیکھتے ہوئے یہ بھرپور امید کی جا سکتی ہے کہ مستقبل میں میڈیا کے محاذ پر یہ خاصا نام کمائیں گے اہم ذمہ داریاں بھی با احسن طریقہ سے سنبھال کر نبھائیں گے قومی سیاست میں نمایاں رول ادا کریں گے۔ قارئین کے پرزور اصرار پر موجودہ سیاسی حالات نیشنل الائنس کے پروگرام کے حوالے سے ان کا تفصیلی انٹرویو کیا گیا ہے جو قارئین کی نذر ہے۔ (ادارہ)

یوتھ انٹرنیشنل۔ محمود صاحب سب سے پہلے آپ اپنے خاندانی پس منظر کے حوالے سے ہمارے قارئین کو بتائیں؟

محمود ہاشمی۔ ہمارے خاندان کا تحریک پاکستان کے لئے نمایاں کردار ہے انگریزوں کے خلاف لڑائی میں بھی ہمارے خاندان نے بھرپور حصہ لیا میرے پیر دادا جان مولنا اوسط حسین ہاشمی صاحب بہت بڑے عالم دین تھے میرے دادا جان مولنا عبدالقدوس ہاشمی مشہور و معروف عالم دین تحریک پاکستان کے نڈر مجاہد تھے میرے دادا نے قائداعظم کے حکم پر ایک کتاب 1945ء میں معاشیات پاکستان کے نام پر لکھی جو اس زمانہ میں بہت مقبول ہوئی جس میں ثابت کیا گیا پاکستان معاشی اقتصادی لحاظ سے کامیابی سے چل سکتا ہے علاوہ میرے دادا 39 کتابوں کے مصنف اور روزنامہ اتحاد اور ہفت روزہ ابلاغ کے ایڈیٹر رہے اعلیٰ پائے کے عربی دان تھے تین برس مصر کی الازہر یونیورسٹی میں عربی پڑھی ہمارے خاندان کے لئے فخر کی بات ہے میرے دادا جان قائداعظم کے حکم پر حیدر آباد دکن کے دفاع کے لئے اسلحہ خریدنے مصر گئے تھے۔ میرے والد صاحب ایس ایچ ہاشمی اورینٹ کے مینجنگ ڈائریکٹر ہیں ہمارے خاندان کا تعلق صوبہ بہار کے گاؤں مخدوم پور سے ہے۔

جب پاکستان معرض وجود میں آیا ہمارا خاندان پاکستان میں کراچی شفٹ ہو گیا میں 4 دسمبر 1963ء کو کراچی میں پیدا ہوئی ابتدائی تعلیم وہاں حاصل کی پرائمری کے بعد ایبٹ آباد پبلک سکول داخل ہوا جہاں سے میں نے انٹرمیڈیٹ تک تعلیم حاصل کی 1982ء میں کراچی سے بی کام کیا یو کے لنڈن سے دو سال کا ایڈورٹائزنگ پبلک ریلیشن اور مارکیٹنگ میں ڈپلومہ حاصل کیا کراچی واپس آ گیا پھر 1984ء کراچی یونیورسٹی سے جرنلزم میں ماسٹر کیا پھر اپنے والد صاحب کے ادارہ اورینٹ ایڈورٹائزنگ بحیثیت ڈائریکٹر فنانس کو جائن کیا جون 1986ء کو اسلام آباد آفس کا چارج سنبھالا لگاتار 9 سال مارچ 1995ء تک کام کیا اسلام آباد، مظفر آباد اور پشاور کے آفس کو دیکھتا رہا مارچ 1995ء سے دسمبر 1998ء تک لاہور آفس کا انچارج رہا جہاں انٹرنیشنل ملٹی نیشنل کمپنیوں کوکا کولا، نیسلے کے ساتھ بزنس معاملات سرانجام دیتا رہا۔ 1998ء میں واپس کراچی آ کر میڈیا پلاننگ کا کام شروع کیا پاکستان آرمی کے لئے وہاں آئیڈیا 2000 پر کام جو بہت ہی کامیاب ثابت ہوا دسمبر میں سیف گیمز کے بین الاقوامی پراجیکٹ پر کام شروع کیا 2001 تک ایگریمنٹ کے مطابق بھرپور تشہیر کی سیف گیمز

ملتوی ہو جانے کی وجہ سے پراجیکٹ کو روکنا پڑا آج کل فل ٹائم اورینٹ ایڈورٹائزنگ کے لئے بحیثیت ڈپٹی مینجنگ ڈائریکٹر اور 6 مئی 2002ء سے مرکزی سیکرٹری اطلاعات پاکستان نیشنل الائنس کی حیثیت سے اپنے فرائض منصبی ادا کر رہا ہوں۔

یوتھ انٹرنیشنل۔ محمود صاحب بزنس کے ساتھ ساتھ آپ کے کیا مشاغل ہیں؟۔

محمود ہاشمی۔ مجھے تعلیم کے ساتھ سپورٹس اور سکاؤٹنگ سے بڑی دلچسپی رہی ہے میں اپنے سکول کے زمانہ طالب علمی میں بیسٹ سکاؤٹ تھا۔ سکاؤٹنگ سے گہری دلچسپی کی بنا پر چندرہ سال سے سکاؤٹ ہوں پاکستان میں سکاؤٹنگ کے فروغ کے لئے اپنی تمام تر روابط کو بروئے کار لا رہا ہوں۔

یوتھ انٹرنیشنل۔ آپ نے بڑے ہاشمی صاحب کے اپنائے ہوئے اصولوں کے برعکس سیاست میں کودنے کا فیصلہ کیسے کیا؟

محمود ہاشمی۔ سیاست میں آنے کا فیصلہ میری پرسنل چوائس ہے میں نے بہت کم عمر میں کام شروع کیا میں نے محسوس کیا کہ آدمی پیچھے رہ کر کام نہیں کر سکتا آج کے دور میں کھل کر کام نہیں کریں گے تو بہت پیچھے رہ جائیں گے میں سمجھتا ہوں انسان کو ہر میدان میں بھرپور کردار ادا کرنا چاہئے۔ یہ بات درست ہے میرے والد صاحب سیاست سے دور رہے اس کے باوجود ہم بے نظیر صاحبہ کے پہلے دور میں زیر عتاب رہے ہم نے میاں نواز شریف کی میڈیا مہم کامیابی سے چلائی تھی ہماری کامیاب کمپین کی وجہ سے ہمارے بزنس کو نقصان پہنچایا گیا ہمارے کلائنٹوں کو خوف زدہ کیا گیا ہمارے دفاتر کے باہر ایجنسیوں کے لوگ بیٹھا دیئے گئے اب میں نے والد صاحب کو مجبور کر کے سیاست میں آنے کا فیصلہ کیا ہے جب ہم نے 1988ء جونیجو صاحب کے دور میں کمپین چلائی تھی سیاستدانوں کے ساتھ کام کرنے کا میرا پہلا موقع تھا پھر آئی جے آئی کے الیکشن کی کمپین ہم نے چلائی تھی ان میڈیا کمپین میں کی کامیابی میں ہمارا

سید محمود ہاشمی دوران انٹرویو

ایک رول تھا اب باقاعدہ عہدہ حاصل کر کے ہم اپنی صلاحیتوں تجربات کو پوری تندہی اور جانفشانی کے ساتھ بروئے کار لا کر نیشنل الائنس کی کامیابی کے لئے کام کریں گے۔

یوتھ انٹرنیشنل۔ کیا سیاست میں آنے کے لئے آپ نے دھاڑی رکھی ہے؟

محمود ہاشمی۔ میں نے حج کے موقع پر عہد کیا تھا چالیس سال کی عمر میں دھاڑی رکھوں گا کیونکہ یہ سنت رسول ﷺ ہے اس سال یکم محرم کو چالیسویں سال کی عمر میں دھاڑی رکھی ہے

یوتھ انٹرنیشنل۔ سیاست میں باقاعدہ شامل ہو کر آپ کیا محسوس کرتے ہیں عوام کے اصل پرابلم کیا ہیں؟

محمود ہاشمی۔ ملک بے شمار مسائل و مشکلات کی زد میں پھنسا ہوا میں سمجھتا ہوں پچاس سال کے بعد انگریز نوآبادیاتی سسٹم کو ختم

سید محمود ہاشمی سوال کا جواب دیتے ہوئے

نیشنل الائنس ہی وفاق پاکستان کا علمبردار ہے

جس میں چاروں صوبوں کے لیڈرز اور جماعتیں شامل ہیں

کہہ دیا گیا ہمہ خانیہ کے فرسودہ نظام نے ہمارے عوام کو محکوم بنایا ہوا تھا ہر شعبے میں مسائل ہی مسائل تھے عوام کی پسماندگی کو دور کرنے کے لئے نوآبادیاتی نظام میں نہ سیاستدان کچھ کر سکتے تھے نہ بیورو کریٹس وہ نظام ہی ایسا تھا نہ کچہری ایم این اے ایم پی اے اور سینیٹر صاحبان کے لئے مسئلہ بن گیا تھا کسی کی سفارش کے بغیر نہ تھانے والے سنتے تھے نہ کچہری میں انصاف ملتا تھا نہ کسی سفارش کے بغیر سکول میں داخلہ ملتا نہ برتھ سرٹیفکیٹ اور نہ ہی ڈیتھ سرٹیفکیٹ نوکریاں بھی صرف مخصوص لوگوں تک محدود ہو کر رہ گئی تھیں۔ اس نظام کو بدلنے کا سارا کریڈٹ جنرل پرویز مشرف کو جاتا ہے نظام بدلنے سے سارا سسٹم درست ہو جائے گا انصاف لوگوں کی دہلیز تک پہنچے گا مسائل خود بخود حل ہوتے جائیں گے۔

یوتھ انٹرنیشنل۔ موجودہ سیاست میں کیا تبدیلی محسوس کرتے ہیں؟

محمود ہاشمی۔ پہلے سیاست تجارت بن چکی تھی لوگ سیاست میں سرمایہ کاری کر کے آمدن کا ذریعہ بنا کر صرف اپنے لئے فائدہ اٹھاتے تھے کروڑوں روپے لگا کر اربوں روپے جائز ناجائز ذرائع سے بناتے تھے اب میں تبدیلی دیکھ رہا ہوں سیاست کی تجارت ختم ہو … ہے اب ناجائز خرچ کر کے اسمبلیوں میں پہنچنا مشکل ہو جائے …

سید محمود ہاشمی نیشنل الائنس کے مرکزی رہنماؤں کے اجلاس میں … حافظہ سرپٹھ، فرید اللہ خان، محمد علی درانی اور عائلہ ملک دیگر رہنماؤں کے ہمراہ

… ہاشمی اپنے گھر میں دیے گئے استقبالیہ میں سابق صدر … احمد خان لغاری … خان اور … ایچ ہاشمی کے ساتھ

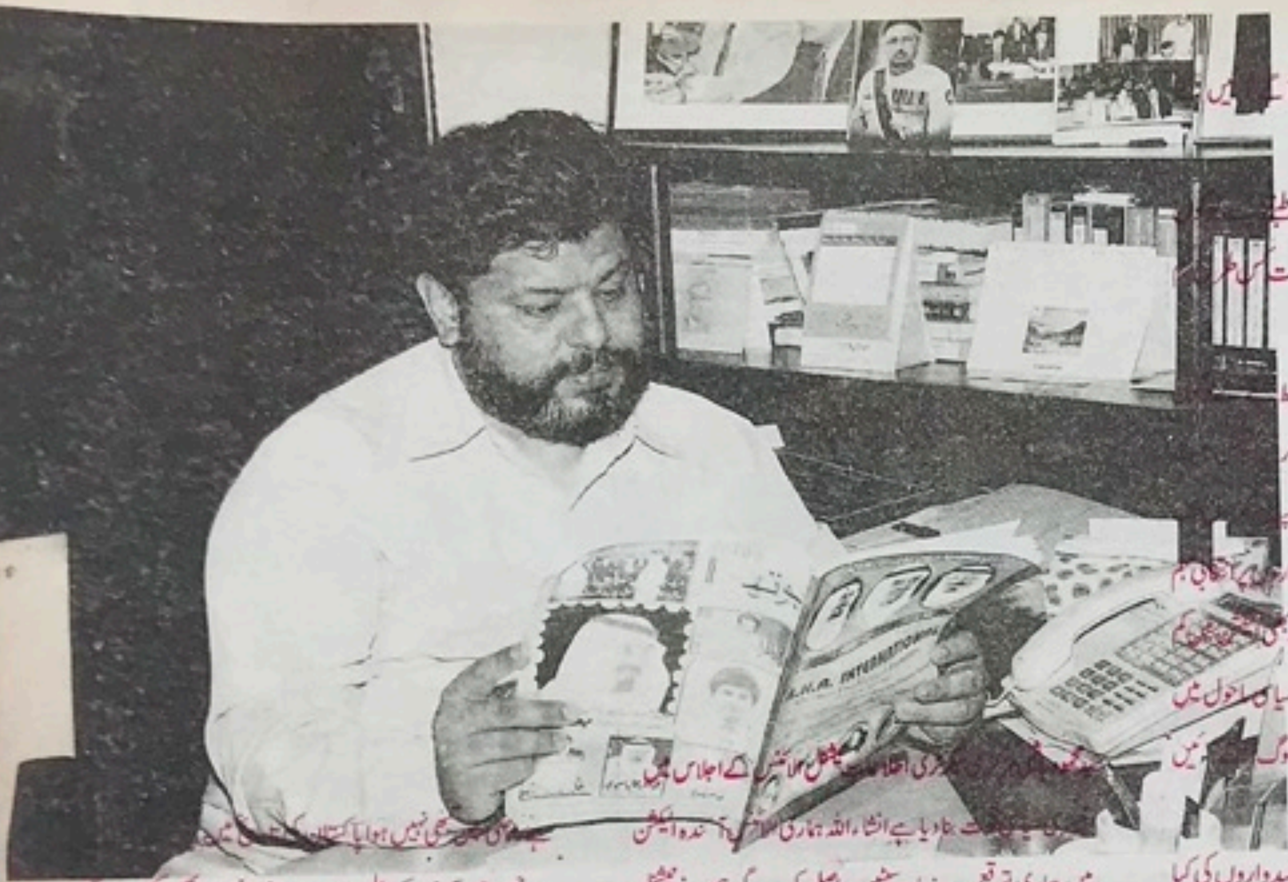
… نیشنل الائنس کے اجلاس میں

لوگ اپنے کردار اور خدمت کے جذبے سے آگے آئیں … کرپشن لوٹ کھسوٹ کا دور دفن ہو جائے گا۔

یوتھ انٹرنیشنل۔ موجودہ دور میں ایک متوسط طبقے … کے الیکشن لڑنا ممکن نہیں رہا الیکشن کے اخراجات کس طرح … ہوں گے؟

محمود ہاشمی۔ یہ بات درست ہے الیکشن میں متوسط … کے دروازے بند ہو گئے تھے لوگ پیسے کے زور … جاتے تھے۔ اب عوام سے رابطہ کا ذریعہ پارٹی کا پ… پہنچایا جائے گا پارٹیاں بڑے جلسے کرے گی امیدوار … کے اخراجات کا بوجھ بہت کم ہو گا الیکشن کمشن نے … کم از کم اخراجات کا ہدف مقرر کیا جس سے موجودہ سیاسی ماحول میں بڑی تبدیلی آئے گی نئے لوگ آگے آئیں گے وہ لوگ … میں گے جو خدمت کے جذبے سیاست کریں گے۔

یوتھ انٹرنیشنل۔ نیشنل الائنس متوسط طبقے سے امیدواروں کی کیا سپورٹ کرے گا؟

محمود ہاشمی۔ ایسے لوگ جن کا اپنے علاقہ میں اثر ورسوخ ہے جنہیں علاقہ کے لوگ چاہتے ہیں ایسے امیدواروں کو آگے لانے میں نیشنل الائنس بھرپور سپورٹ کرے گا تاکہ بہترین ذہین بے لوث خدمت گار لوگ اسمبلیوں میں آ کر اپنے علاقہ کے عوام کے مسائل و مشکلات کو حل کرنے میں بھرپور کردار ادا کریں۔

یوتھ انٹرنیشنل۔ نیشنل الائنس کے پاس عوامی مسائل کے حل کے لئے کیا لائحہ عمل پروگرام ہے؟

محمود ہاشمی۔ پاکستان کے عوام بہت اچھے ہیں انہیں ہمیشہ حکمرانوں نے بے وقوف بنایا ہے پاکستان کی بدقسمتی یہ ہے کہ یہاں اچھی لیڈرشپ کی کمی رہی ہے ہم نے نیشنل الائنس بنا کر اسے پاکستان کی … بنا دیا ہے انشاء اللہ ہماری … آئندہ الیکشن میں ہماری توقع سے زیادہ سیٹیں حاصل کرے گی ہم نے نیشنل الائنس کے ذریعے قوم کو بہترین لیڈرشپ دی ہے اس الائنس میں شامل پارٹیوں کے لیڈر اپنے علاقوں میں مقبول ہیں ان کے خلاف نیب میں کسی قسم کے کیس نہیں نیشنل الائنس میں باکردار لیڈر آ رہے ہیں انشاء اللہ انتخابی مہم کا آغاز ہوتے ہی ہمارے لیڈر عوام میں جائیں گے عوام سے رابطہ قائم کر کے عوامی سوچ کے مطابق پروگرام دیں گے عوام تک اپنا پیغام پہنچانے کے لئے اخبارات و جرائد کے ساتھ ساتھ ٹیلی ویژن کو استعمال کریں گے۔

یوتھ انٹرنیشنل۔ جنرل پرویز مشرف صاحب کے کون سے اقدامات کو آپ بہتر سمجھتے ہیں؟

محمود ہاشمی۔ جنرل پرویز مشرف اور ان کی حکومت کو کریڈٹ جاتا ہے گزشتہ ڈھائی برس سے جو غیر جانبدارانہ احتساب کا عمل ہو رہا ہے جس میں آرمی کے اعلیٰ عہدوں پر فائز افسران بھی پکڑے گئے بیورو کریٹس بھی پکڑے گئے ہزاروں کرپٹ لوگوں سے اربوں روپے کی رقوم واپس قومی خزانے میں جمع ہوئیں ہیں ہزاروں لوگوں نے بارگیننگ کے ذریعے رشوت اور کرپشن کی رقوم جمع کرائی جس سے قومی خزانے کو بہت فائدہ پہنچا ہے۔

یوتھ انٹرنیشنل۔ آپ کے خیال میں آئندہ الیکشن میں کون سی پارٹی حکومت بنائے گی؟

محمود ہاشمی۔ میرا پچھلے الیکشنوں کا جائزہ یہ ہے 88ء میں 31 آزاد امیدواروں نے اسمبلیوں کے الیکشن جیتے ووٹ 16-19 فی صد حاصل کیے 91ء الیکشن میں 22 آزاد امیدوار جیتے ووٹ کم ہو کر 10-62 فیصد رہ گئے پھر 93ء میں آزاد امیدواروں کی تعداد 16 ہو گئی ووٹ 28-7 فیصد پڑے 95ء کے الیکشن میں آزاد امیدواروں کی تعداد 21 ہو گئی ووٹ 10-14 فیصد پڑے 97 کے الیکشن میں آزاد امیدواروں نے 18 سیٹیں حاصل کی ووٹ 8-7 فیصد پڑے تھے یہ تجزیہ بتا رہا ہے کہ آزاد امیدواروں کی کمی ہوتی گئی عوام نے سیاسی پارٹیوں کو زیادہ کامیاب کرایا 99 میں 27 مختلف سیاسی پارٹیوں نے حصہ لیا جن میں صرف نو پارٹیوں کے امیدوار کامیاب ہوئے 93 میں جو دو پارٹیوں نے الیکشن میں حصہ لیا 14 کو سیٹیں ملی پھر 97 میں 9 پارٹیوں نے حصہ لیا سب کو سیٹیں ملی بات دراصل یہ ہے کہ عوام پارٹی سیاست سے بھی تنگ ہوتے جا رہے ہیں سیاسی پارٹیوں نے عوام کو مایوس کیا ہے اس کے باوجود ملکی

باقی صفحہ نمبر--- ۹ پر

دوسرے شہروں کی طرح اسلام آباد کے مسائل بھی گھمبیر ہیں

میں صرف اللہ کی خوشنودی اور عوام کی خدمت کیلئے الیکشن لڑ رہا ہوں

میاں اسلم

جماعت اسلامی اسلام آباد کے امیر، اور حلقہ این اے 48 سے متحدہ مجلس عمل کے نامزد امیدوار سے خصوصی انٹرویو

میاں اسلم پاکستان کی پولٹری انڈسٹری کے مایہ ناز صنعت کار ہیں۔ ان کی سحر انگیز شخصیت کاروباری برادری میں کسی رسمی تعارف کی محتاج نہیں۔ آپ پولٹری کے میدان میں سب سے بڑی کمپنی کے مالک ہیں۔ ان کا صنعتی نیٹ ورک اور بزنس پاکستان کے ساتھ ساتھ سعودی عرب، افغانستان، یمن اور دیگر ممالک تک پھیلا ہوا ہے۔ 4 ہزار سے زائد خاندان ان کے کاروبار سے وابستہ ہیں۔ کروڑوں کے ٹیکس قومی خزانے کو دیتے ہیں۔ میاں محمد اسلم کا بنیادی طور پر خانیوال کی دیندار آرائیں فیملی سے تعلق ہے۔ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد سے ایم ایس سی (آنرز) کرنے کے بعد پنجاب میں کلاس ون آفیسر رہے۔ گزشتہ 25 سال سے اسلام آباد میں مقیم ہیں۔ آپ انتہائی خوددار، انتھک محنتی اور بے لوث انسان ہیں۔

میاں محمد اسلم بزنس میں ہونے کے ساتھ ساتھ سیاسی میدان میں بھی نہایت متحرک ہیں۔ جماعت اسلامی اسلام آباد کے امیر، اقراء فاؤنڈیشن کے چیئرمین، الخدمت فاؤنڈیشن کے سرپرست، متحدہ مجلس عمل اسلام آباد کے سیکرٹری کے علاوہ اور بہت سی سیاسی وسماجی تنظیموں کے لئے خدمات انجام دے رہے ہیں۔ آپ شخصیت کے سحر اور دینی وسماجی خدمات کو دیکھتے ہوئے متحدہ مجلس عمل نے حلقہ این اے 48 سے آپ کو قومی اسمبلی کا امیدوار نامزد کیا ہے۔ ہم نے یوتھ انٹرنیشنل کے لئے میاں محمد اسلم سے تفصیلی گفتگو کی جو نذر قارئین ہے۔

یوتھ انٹرنیشنل: آپ میاں صاحب کاروبار میں اس قدر مصروف ہونے کے باوجود آپ نے سیاست میں آنے کا فیصلہ کیسے کیا؟

میاں اسلم: صدیق القادری صاحب یہ بات تو اچھی طرح آپ کے علم میں ہے کہ میرا تعلق کس پارٹی سے ہے اور اس پارٹی میں شمولیت کا معیار کیا ہے۔ اس میں کوئی بھی شخص خود بخود امیدوار نہیں بنتا اور نہ ہی وہاں سفارش چلتی ہے۔

> اسلام آباد کو پورے ملک کیلئے ماڈل سٹی ہونا چاہئے

خوب اچھی طرح چھان پھٹک کر دیکھا جاتا ہے پھر کسی کو امیدوار کے طور پر نامزد کیا جاتا ہے۔ جہاں تک میرے امیدوار بننے کا تعلق ہے تو میں نے خود امیدوار بننے کی خواہش کا اظہار نہیں کیا بلکہ جماعت اسلامی کی مجلس شوریٰ نے بڑے غور وفکر کے بعد میرا نام تجویز کیا، صوبائی شوریٰ اور مرکزی پارلیمانی بورڈ کی منظوری کے بعد مجھے بطور امیدوار نامزد کیا گیا۔ آپ کی یہ بات بالکل درست ہے کہ اتنے

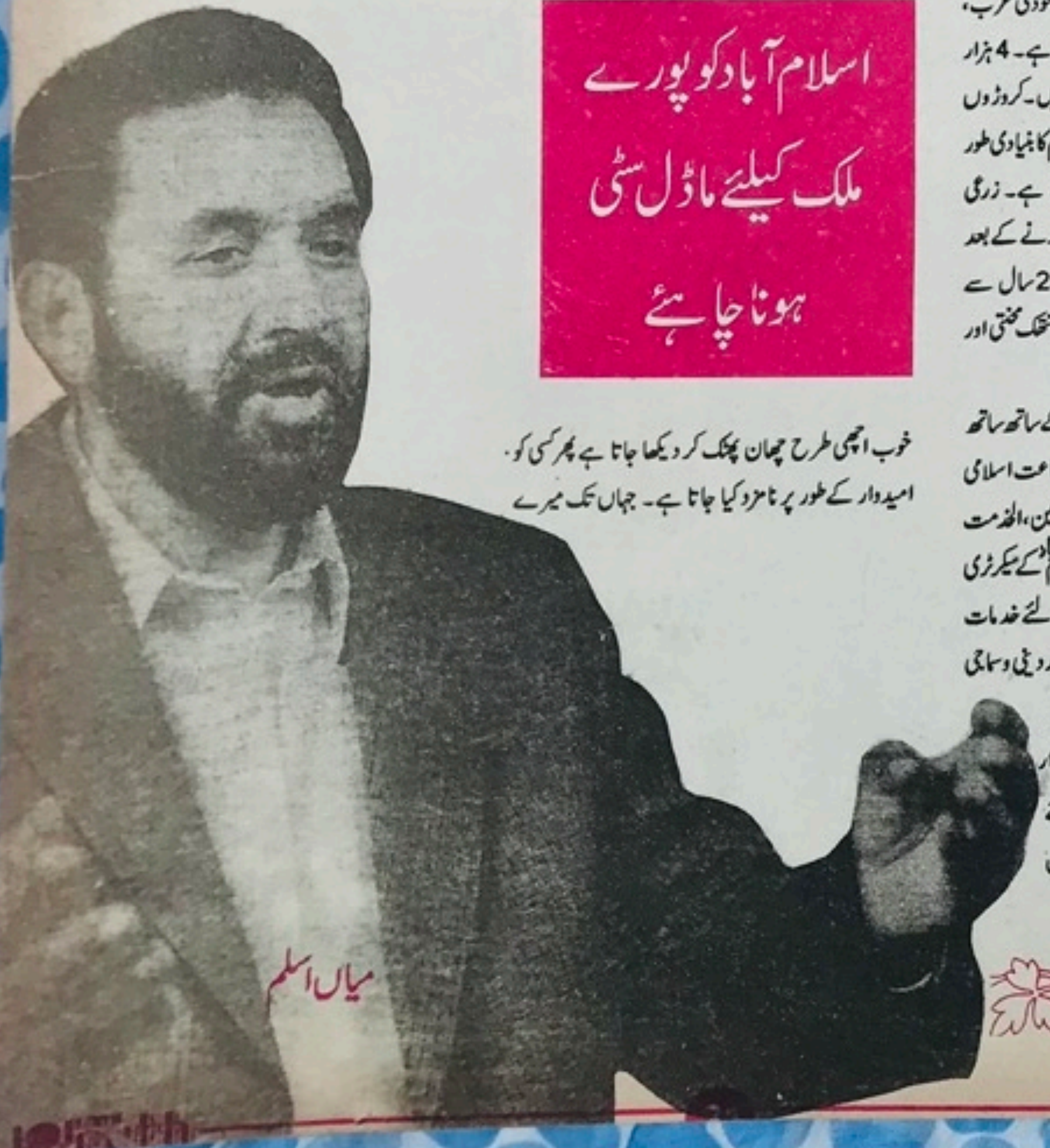

میاں اسلم

تعمیراتی دنیا میں پاکستان کی اچھی شہرت یافتہ کمپنی

جس کی بہترین کارکردگی پر آپ بھرپور اعتماد کر سکتے ہیں

زیڈ اتیچ کنسٹریکشن پرائیویٹ لمیٹڈ

روڈ، بلڈنگ، ہاؤسنگ کنسٹریکشن کے فیلڈز میں

سرگرم عمل ادارہ

آئیے مل جل کر پاکستان کی تعمیر وترقی اور خوشحالی میں بھرپور کردار ادا کریں

ظفر انجینئرنگ کمپلیکس

خیابان کشمیر جی 15 زون

نزد چونگی نمبر 26 پشاور روڈ

اسلام آباد پاکستان

Tel: 051-5478750-5471775

Mobile: 03037371333

Fax: 92-51-5471776

منجانب:

چوہدری ظفر اقبال چیئرمین

وفاقی دارالحکومت عوامی نمائندگی سے محروم ہے

شعور آتا گیا اس میں مزید اضافہ ہوتا گیا۔ میں نے ایم ایس سی آنرز کیا اور اپنے کاروبار کو وسعت دینا شروع کر دی اور بزنس کمیونٹی میں اپنا ایک نام بنایا۔ اللہ کا شکر ہے کہ اس وقت پولٹری کی صنعت میں ہمارا ایک مقام ہے، جہاں تک سماجی اور فلاحی تنظیموں کا تعلق ہے تو میں اقراء فاؤنڈیشن کا چیئرمین، الخدمت فاؤنڈیشن کا سرپرست، جنرل سیکرٹری ہیومن رائٹس نیٹ ورک صوبہ پنجاب، مینجنگ ڈائریکٹر صادق برادر پولٹری پرائیویٹ لمیٹڈ کے علاوہ امیر جماعت اسلامی ضلع اسلام آباد، سیکرٹری جنرل متحدہ مجلس عمل اسلام آباد، سیکرٹری مالیات ویمن اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد، بھی ہوں۔

بڑے بزنس میں سے وقت نکالنا خاصا مشکل کام ہے۔ دراصل میں بچپن ہی سے دین اور سماجی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا رہا ہوں اور جماعت اسلامی کے پلیٹ فارم سے تو ہر تحریک میں حصہ لیا۔ اب میری کوشش ہے کہ میں

اپنا نام خود امیدوار کیلئے پیش نہیں کیا، جماعت کا فیصلہ تھا

انتخابی سیاست میں بھی اپنے قائدین کے معیار پر پورا اتروں۔

یوتھ انٹرنیشنل: آپ بہت سے سماجی اور فلاحی اداروں کے روح رواں ہیں۔ کچھ ان کے بارے میں بتائیں۔

میاں اسلم: میں نے پہلے ہی آپ کو بتایا ہے کہ مجھے بچپن ہی سے دین اور سماجی کاموں میں حصہ لیتا تھا۔ جوں جوں عقل و

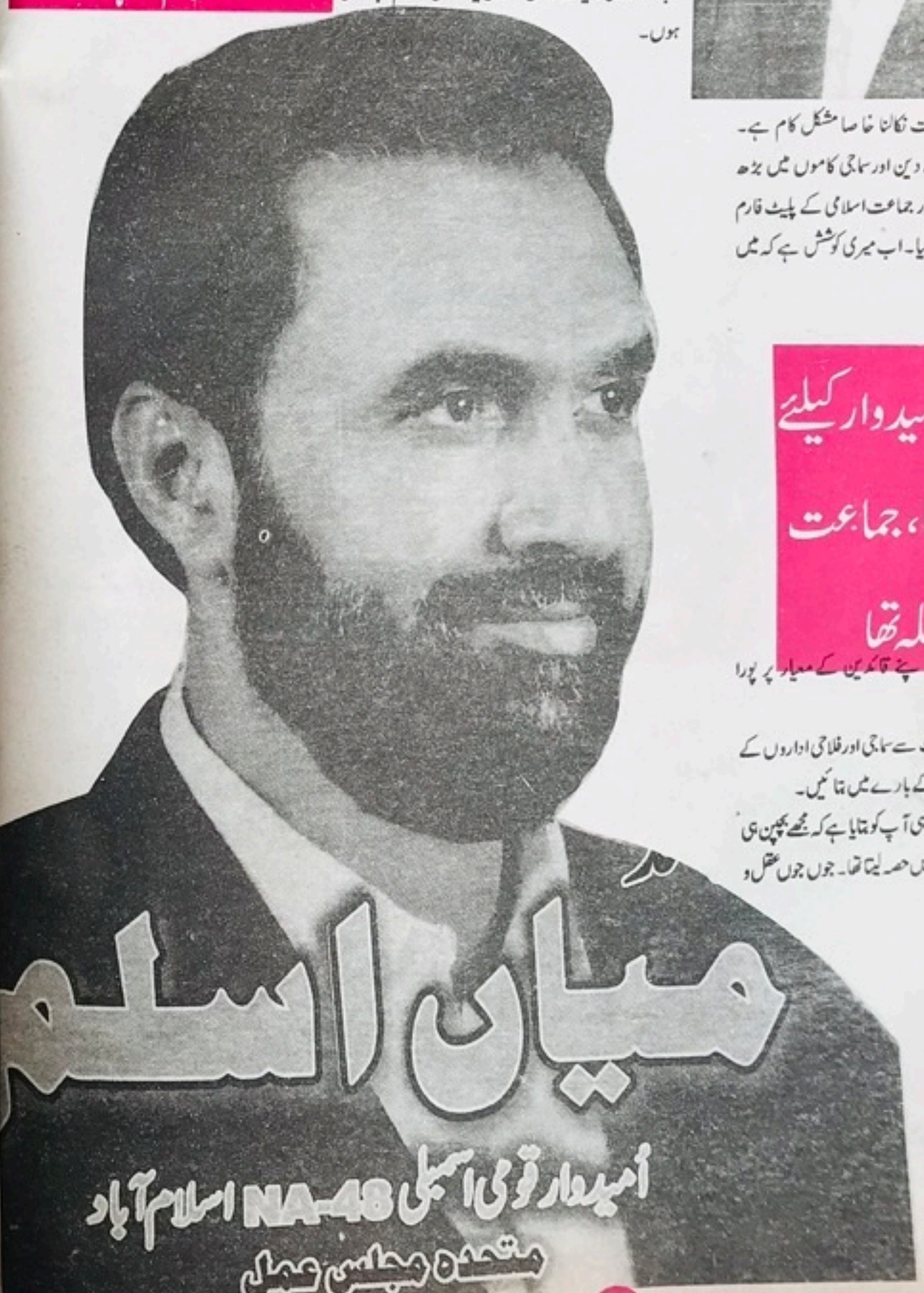

یوتھ انٹرنیشنل: ماشاء اللہ آپ اتنی تنظیموں کے روح رواں ہیں ان سب کو کس طرح وقت دیتے ہیں؟

میاں اسلم: صدیق القادری صاحب نیت صاف اور کام کرنے کی لگن ہو تو ہر کام آسان ہو جاتا ہے اور اللہ کا شکر ہے کہ میں کاروبار کے ساتھ ساتھ اپنے تمام عہدوں کے ساتھ بھی پورا انصاف کر رہا ہوں۔ مجھے جب یہ محسوس ہوگا کہ میں اپنے کسی عہدے سے انصاف نہیں کر رہا تو میں وہ چھوڑ دوں گا۔ میں نے جب سماجی اور فلاحی تنظیموں کا آپ سے ذکر کیا ہے وہ تنظیمیں ایک مربوط پروگرام کے تحت کام کر رہی ہیں اور ان سے ہزاروں لوگ مستفیض ہو رہے ہیں۔

یوتھ انٹرنیشنل: آپ متحدہ مجلس عمل کے امیدوار ہیں کچھ اپنے حلقے کے بارے میں بتائیں؟

میاں اسلم: دراصل نئے آدمی کے لئے اسلام کا نام ہی بڑا دلکش لگتا ہے۔ لوگ جب یہاں سیر و تفریح اور نوکری کی غرض سے آتے ہیں تو ہمیں شروع شروع میں مسائل کا ادراک ہی نہیں ہوتا لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ان کو یہاں کے حالات اور مسائل کا ادراک ہوتا ہے تو اس کے ذہن سے وہ ساری دلکشی کافور ہو جاتی ہے۔ جہاں تک علاقے کے مسائل کا تعلق ہے تو پاکستان اور شہروں کی طرح یہاں بھی مسائل بہت زیادہ ہیں۔ میرے خیال میں اسلام آباد کو پورے ملک کے لئے ماڈل سٹی ہونا چاہئے لیکن پانی کا مسئلہ اسلام کے کئی سیکٹروں میں تھر کا منظر پیش کر رہا ہے جو یہاں کا ایک اہم مسئلہ ہے۔ رہائشی یونٹس بہت کم ہیں۔ سکولوں کی مقدار کم ہے۔ میڈیکل کالج نہیں ہے، خواتین یونیورسٹیاں موجود ہیں

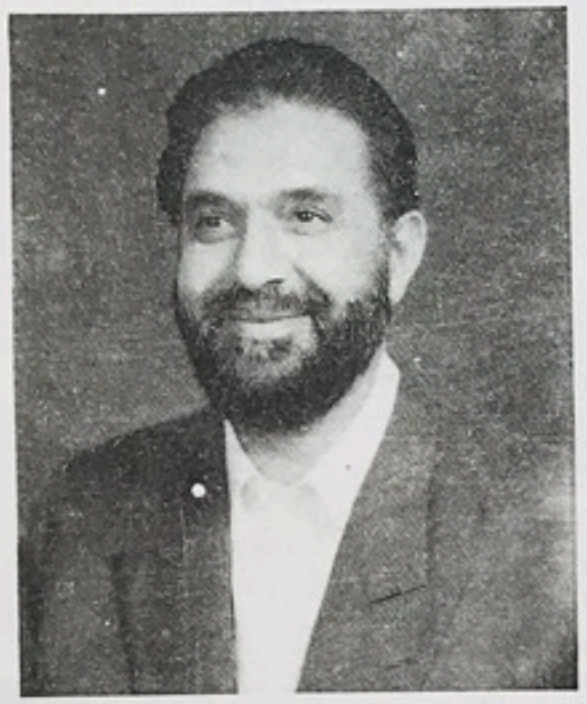

مگر ان میں اسلام آباد کے رہنے والوں کے لئے کوئی کوٹہ نہیں اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اسلام آباد کے ڈومیسائل کو کوئی صوبہ تسلیم نہیں کرتا۔ چوری ڈاکے اور دوسرے مسائل ہی یہاں دوسرے شہروں کی طرح موجود ہیں۔

اب میں آپ کو اپنے کچھ ٹارگٹ کے بارے میں بتا دوں۔ ہماری بھرپور کوشش ہوگی کہ علاقے کے بنیادی مسائل جن کا میں نے ذکر کیا اس کو ترجیحی بنیادوں پر حل کروانے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔

یوتھ انٹرنیشنل: آپ اپنے منشور کے بارے میں بھی کچھ بتائیں؟

میاں اسلم: صدیق القادری صاحب ہمارے منشور کا اولین نقطہ پاکستان میں نظام مصطفیٰ (اسلامی نظام) کے قیام کے لئے قرآن وسنت کو عملاً ملک کا بالاتر قانون بنانا ہے۔ اس کے علاوہ وفاقی پارلیمانی نظام اور منتخب پارلیمنٹ کا تحفظ عدلیہ کی آزادی اور قانون کی حکمران، صوبوں کو حقیقی آئینی خودمختاری دینا بھی ہمارے منشور کا حصہ ہے۔ میں یہاں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ الیکشن میں حصہ لینے اور سیاسی میدان میں آنے کا میرا مقصد ہرگز یہ نہیں کہ میں کوئی مفادات حاصل کرنا چاہتا ہوں یا میرے کوئی اور عزائم ہیں۔ میرا تعلق جس جماعت سے ہے اس کے بارے میں دنیا جانتی ہے کہ وہ کبھی اقتدار کی بھوکی نہیں رہی۔ میں صرف اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے الیکشن لڑ رہا ہوں اور میرے دل میں صرف یہی تمنا ہے کہ اس پاک سرزمین پر اللہ کا قانون نافذ ہو۔

عمرہ وحج سروسز کا سعودی گورنمنٹ سے لائسنس یافتہ مثالی ادارہ
المعمورہ
ٹریولز اینڈ ٹورز
AL-MAMOORAH
TRAVELS & TOURS
GOVT. LIC # ID-615
OFFICE: 15, 16, Ground Floor,
Pounch House Complex,
Adam Jee Road, Sadder,
Rawalpindi-PAKISTAN
E-mail: maddina786@hotmail.com,
سستا ترین عمرہ ویزہ لگوانے کا واحد ادارہ
Tel: 0092-51-5519875
Fax: 0092-51-5513421
Mob: 0092-300--8542608
Mob (KSA) : 0553-22054
P.O. Box # : 645, Rawalpindi, 46000

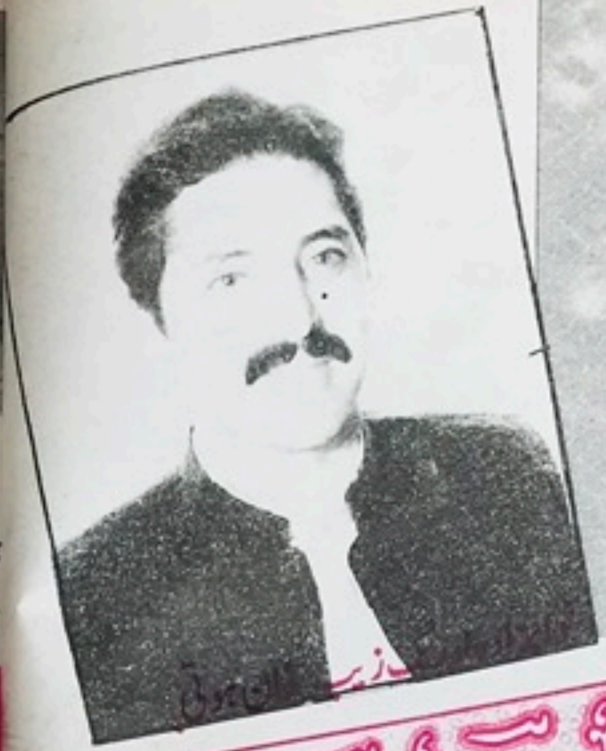

خدمت کی سیاست کا علمبردار
مردان کا درخشندہ ستارہ
نوابزادہ اورنگزیب خان ہوتی

اب مردان کی سیاست میں انقلاب آئیگا

الیف پی 24 مردان سے آزاد امیدوار برائے صوبائی اسمبلی سے خصوصی انٹرویو

امیدوار صوبائی اسمبلی پی ایف 24 مردان 2 موجودہ دور میں جہاں بڑے بڑے لوگوں پر بدعنوانی، لوٹ مار، کرپشن کے الزامات لگ رہے ہیں۔ سیاست کو باقاعدہ منافع بخش کاروبار بنالیا گیا ہے۔ ترقیاتی سکیموں، عوامی فلاح و بہبود کے کروڑوں روپے کے فنڈز ہضم کرنا ایک معمول بن گیا ہے اقربا نوازی، رشوت اور سفارش ایک فیشن بن کر رہ گئی ہے۔ لوگوں، ووٹروں کا اعتماد اپنے منتخب نمائندوں سے بری طرح مجروح ہو رہا ہے۔ لوگ سیاسی جماعتوں کی موجودہ مفاد پرستانہ سیاست سے متنفر ہوتے جا رہے ہیں۔ لوگ سیاست کو دھوکہ اور فراڈ کا نام دے رہے ہیں۔ وہاں ایسے حالات میں بھی وہاں ایسے قابل تعریف لوگ موجود ہیں جو اللہ کے دیئے ہوئے مال کو معاشرے کی بھلائی اور انسانی بے لوث خدمت کے کاموں میں دل کھول کر خرچ کرتے ہیں۔ ایسی

نوابزادہ اورنگزیب ہوتی ایک بہت بڑے انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے

ہر دلعزیز نوجوان شخصیت نوابزادہ اورنگزیب خان ہے جن کی زندگی کا مشن لوگوں کی بے لوث خدمت اور ترقی اور خوشحالی ہے۔ یہ نوجوان جس کا خاندانی پس منظر بہت اچھا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بڑی عزت و توقیر سے

مردان میں یونیورسٹی بنوانا میری اولین ترجیح ہوگی

نوازا ہے۔ اللہ کے دیئے ہوئے مال و دولت کو علاقہ کے لوگوں کی بھلائی اور ترقی کیلئے بڑی فراخدلی کے ساتھ خرچ کرتے ہیں۔ کوئی سوالی ان کے دروازے سے خالی نہیں جاتا۔ موجودہ دور کے حاتم طائی ہیں۔ کسی بھی شخص کو کوئی مسئلہ ہو نوابزادہ اورنگ زیب ہوتی اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھتے جب تک مسئلہ حل نہ ہو جائے۔

ہوتی کے علاقہ کے نوجوانوں، طالب علموں، کسانوں، کونسلروں، بزرگوں نے اپنے علاقہ کی ترقی اور خوشحالی کیلئے نوابزادہ اورنگ زیب ہوتی کو الیکشن میں صوبائی سیٹ پر آزاد امیدوار کی حیثیت سے کھڑا کیا ہے۔ سپورٹرز ان کی انتخابی مہم کو بڑی کامیابی سے چلا رہے ہیں۔ نوابزادہ اورنگ زیب ہوتی کی ہردلعزیز کا راز یہ ہے کہ ذاتی طور پر بہت سیدھا سادہ انسان ہے۔ اپنے وعدے کا بہت پابند ہے جو وعدہ کرتا ہے اسے ہر حال میں فوراً پورا کرتا ہے۔ غریب نواز، رحمدل، درویش منش اچھے اخلاق کا مالک ہے۔ ہر ایک سے بڑے اچھے انداز سے گفتگو کرتا ہے۔ دوستوں کا دوست اور یاروں کا یار ہے۔ دھڑے بندی کا پکا انسان ہے۔ نوابزادہ اورنگ سابق وفاقی وزیر، گورنر نوابزادہ عبدالغفور ہوتی کا بیٹا

عوام سیاسی جماعتوں سے مایوس ہوگئے ہیں اس لئے آزاد حیثیت سے الیکشن لڑ رہا ہوں

اورنگ زیب ہاتھ اٹھائے عوامی نعروں کا جواب دیتے ہوئے

اورنگ زیب ہوتی ... زادہ خاں کے ساتھ مشورہ کرتے ہوئے

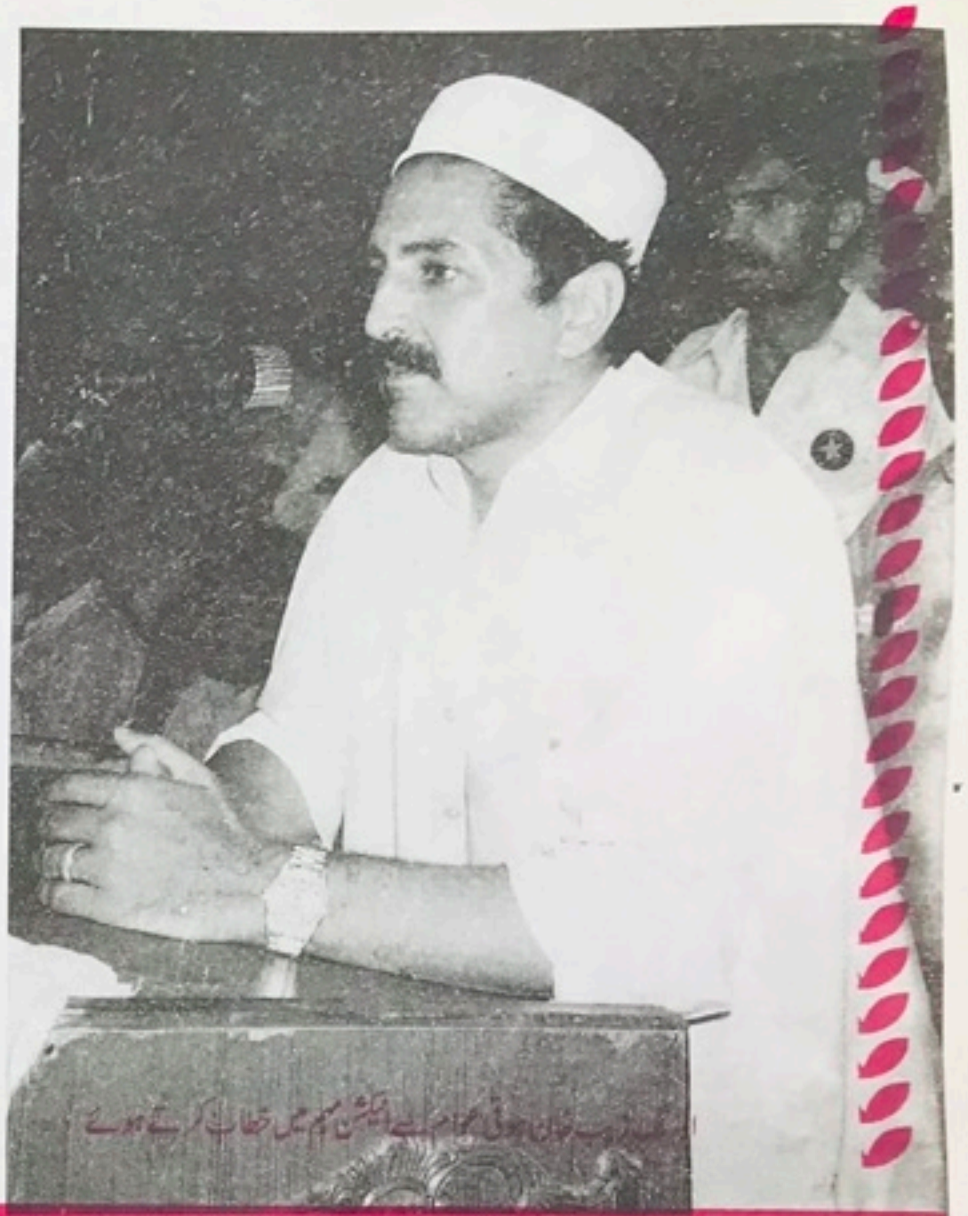

اورنگ زیب خان ہوتی عوام سے الیکشن مہم میں خطاب کرتے ہوئے

مردان کی تعمیر و ترقی اور عوام کی بے لوث خدمت میرا مشن ہے

جو کہیں گے وہ کر کے دکھائیں گے، جھوٹے وعدوں پر یقین نہیں رکھتے

ہے خدمت کی سیاست انہیں ورثے میں ملی ہے۔ تعلیمی قابلیت میں گریجویٹ ہے۔ پہلی مرتبہ آزاد امیدوار کی حیثیت سے الیکشن لڑ رہا ہے۔

مردان میں یوتھ انٹرنیشنل میگزین کو انٹرویو دیتے ہوئے نوابزادہ اورنگزیب خان ہوتی امیدوار صوبائی اسمبلی حلقہ پی ایف 24 مردان نے کہا کہ وہ آزاد حیثیت سے اسلئے الیکشن لڑ رہے ہیں۔ سیاسی جماعتوں کی ناقص کارکردگی کی وجہ سے لوگ بدظن ہیں۔ ان سیاسی پارٹیوں کے رہنماؤں نے دل کھول کر لوٹ مار، اقربا نوازی کرتے ہوئے ملک کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ عوام کے اعتماد کو بری طرح مجروح کیا ہے۔ اگر میں چاہتا تو سیاسی پارٹی سے ٹکٹ حاصل کر سکتا تھا لیکن عوامی جذبات اور رجحانات کا احترام کرتے ہوئے میں نے آزاد امیدوار کی حیثیت سے الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا۔ مجھے یونین کونسل بنوں کے ممبروں خصوصاً بازی رحیم کی یونین کے گیارہ ممبران کی حمایت حاصل ہے۔ علاقہ کے لوگوں کی مجھے بھرپور حمایت حاصل ہے۔ اس کی بڑی وجہ علاقہ کیلئے میری بے لوث خدمات ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں اورنگ زیب ہوتی نے کہا میرے مقابلے میں ایسے لوگ ہیں جو پہلے بھی آزمائے ہوئے ہیں جن کی ناقص کارکردگی سے لوگ مایوس ہیں۔

جنہوں نے کئی بار برس اقتدار میں رہ کر بھی مردان اور ہمارے علاقہ کی فلاح و بہبود و تعمیر و ترقی کیلئے کچھ نہیں کیا۔ ایجوکیشن منڈی ہونے کے باوجود مردان کی ایجوکیشن کو تباہ کیا ہے۔ طلبہ اور نوجوانوں کے مستقبل سے کھیلے ہیں۔ مردان کے باشعور عوام مفاد پرستوں کا اصل چہرہ پہنچان چکے ہیں۔ وہ اب ان کے کسی جھانسے میں نہیں آئیں گے بلکہ ان لٹیروں کا احتساب کریں گے۔ نوابزادہ اورنگ زیب خان ہوتی نے مردان کے مسائل کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں کہا مردان میں سب سے بڑا مسئلہ پاسپورٹ کا ہے۔ ہمارے لوگوں کو پاسپورٹ بنوانے کیلئے پشاور جانا پڑتا ہے حالانکہ مردان صوبہ سرحد کا دوسرا بڑا شہر ہے۔ سوات مینگورہ میں پاسپورٹ آفس ہے۔ یہاں کیوں نہیں ہے یہ ہمارے منتخب نمائندوں کی نااہلی ہے۔ انشاءاللہ میں منتخب ہو کر سب سے پہلے لوگوں کی سہولت کیلئے پاسپورٹ آفس بنواؤں گا۔

دوسرے نمبر پر یہاں یونیورسٹی نہیں ہے ہمارے علاقہ کے طالب علموں کو تعلیم کیلئے پشاور جانا پڑتا ہے۔ وہاں تعلیمی اخراجات کے علاوہ ہاسٹل اخراجات ہمارے غریب متوسط طبقے کے طالب علموں کیلئے بہت مشکل ہیں جس کی وجہ سے وہ تعلیم ادھوری چھوڑ دیتے ہیں۔ میرا مردان کے لوگوں سے وعدہ ہے منتخب ہو کر مردان میں یونیورسٹی بنواؤں گا۔ یہاں سکولوں کی حالت بہت خراب ہے۔ مردان سے ایک شخص ایجوکیشن منسٹر رہا ہے سکولوں کی حالت یہ ہے 80 فیصد سکولوں میں طلبہ کے بیٹھنے کیلئے ٹاٹ اور ڈیسک نہیں ہیں۔ نوجوانوں کیلئے کھیل کے میدان کی کمی ہے۔ مردان میں صرف ایک سٹیڈیم ہے۔ انشاءاللہ منتخب ہو کر مردان میں دو بڑے سپورٹس کمپلیکس بنواؤں گا۔

سڑکوں کی حالت ناگفتہ ہے۔ انشاءاللہ سڑکوں کو جدید ترین معیار کے مطابق بنواؤں گا لاء اینڈ آڈر کا بڑا مسئلہ ہے۔ لوگ لاء اینڈ آڈر نہ ہونے کی وجہ سے اپنے آپ کو غیر محفوظ سمجھنے لگے ہیں۔ انشاءاللہ صوبائی اسمبلی کا ممبر بن کر لاء اینڈ آڈر کو درست کراؤں گا تاکہ مردان کے شہری امن وسکون اور تحفظ کی زندگی گزار سکیں۔

میرا رشتہ عوام کے ساتھ ہے جسے دنیا کی کوئی طاقت نہیں توڑ سکتی

مردان کو صوبہ سرحد کا خوب صورت ترین ماڈل [بنا]نے کیلئے ترقیاتی کاموں کا جال بچھا دوں گا۔

میری حلقہ پی ایف 24 مردان 2 کے غیور اور [ووٹ]روں سے اپیل ہے کہ وہ دس اکتوبر کو سٹار (★) [پر م]ہریں لگا کر ووٹ دیں۔ میری کامیابی ان کی کامیابی [ہو گی۔ ان]شاءاللہ ہم مل جل کر مردان کی تعمیر و ترقی میں کام کریں [گے۔ علا]قہ سے بے روزگاری ختم کرانے کیلئے انڈسٹریل [زون بن]وائیں گے تاکہ ہمارے نوجوانوں کو زیادہ سے زیادہ [روزگار م]ل سکیں۔

اورنگ زیب ہاتھ اٹھائے اپنے ساتھیوں کے ہمراہ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے

اورنگ زیب وکٹری کا نشان بنائے ہوئے

صدر پاکستان جنرل پرویز مشرف صاحب ایک بیوہ کو انصاف لائیں

صدر پاکستان، جنرل پرویز مشرف، گورنر پنجاب [م]قبول صاحب، آئی جی پولیس، ڈی آئی جی پولیس، گوجرانوالہ [...]ہوں۔ میں بیوہ سید نوازش علی شاہ مرحوم کی بیوی ہوں۔ امام [بارگاہ] کاشانہ عباس (محلہ حبیب پورہ تحصیل کاموںکی ضلع گوجرانوالہ) [میر]ے خاوند کے نام تھا۔ میرے خاوند کی وفات کے بعد میرے علم [...]۔ نشان علی ولد برکت علی، ظفر علی ولد غلام حسین مہر خان محمد ولد طالب حسین نے دھوکہ دہی اور فراڈ کے ذریعے امام بارگاہ کاشانہ عباس کی 7 مرلہ جگہ "امام کوٹ" اپنے نام لگوائی ہے۔ جبکہ میرا بیٹا واصف علی حسین کی عمر 16 سال ہے اپنے والد کی وفات کے بعد امام کوٹ میں امامت کراتا ہے مگر فراڈ سے اپنے نام جگہ لگوانے والے افراد میرے بیٹے کو ڈرا دھمکا کہ امام بارگاہ کو چھوڑنے پر مجبور کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر امامت نہ چھوڑی تو جان سے مار دیں گے۔ میری آپ اعلیٰ احکام سے پرزور اپیل ہے کہ مجھ بیوہ اور میرے یتیم بیٹے کی ان جعلسازی دھوکہ دہی، فراڈ کرنے والوں سے جان چھوڑا کر ان لوگوں کے خلاف سخت ترین ایکشن لے کر ہمارا حق واپس دلایا جائے اور ہم ماں بیٹے کو اس قبضہ گروپ سے جان و مال کا تحفظ فراہم کیا جائے۔

فقط اپیل کنندہ:

بیوہ سید نوازش علی۔ مولوی سید واصف علی

نزد امام بارگاہ کاشانہ عباس

محلہ حبیب پورہ تحصیل کاموںکی ضلع گوجرانوالہ

ہم نے ہمیشہ اپنے اچھے عمل سے پاکستانیت کو پروموٹ کیا ہے

حلقہ این اے 107 سرائے عالمگیر اور حلقہ پی پی 114 عالمگیر

پاکستان مسلم لیگ (ن) بھاری اکثریت سے کامیاب ہو گی

ڈاکٹر اجمل صدیق اعوان

فخر سرائے عالمگیر حنیف اعوان، محمد جمیل صدر اسلامک سنٹر ہالینڈ کے ہمراہ

سیاست کے میدان میں بعض لوگ اپنی بے پناہ صلاحیتوں انتھک محنت کی بدولت سیاسی جماعتوں کی پہچان بن جاتے ہیں جماعتیں ایسے ناموراافراد پر فخروانبساط کرتی ہیں۔ ملک محمد حنیف اعوان بھی ایسے ہیں۔ خوش نصیب سیاسی رہنماؤں میں شمار ہوتے ہیں جو دھڑے بندی کے پکے اور پاکستان مسلم لیگ (نواز شریف) کے حوالے سے لازم وملزوم سمجھے جاتے ہیں ایسے وفادار جانثار ساتھیوں کی بدولت مسلم لیگ (ن) قائم ودائم ہے۔

ملک محمد حنیف اعوان نے ضلع گجرات کی سیاست میں اپنی بے پناہ صلاحیتوں،توانائیوں اور خوبیوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنا نمایاں مقام پیدا کیا ہے۔ گجرات کے قابل فخر سپوت کا تعلق گڑھا جتاں کی دین دار اعوان معزز فیملی سے ہے۔ انہوں نے اپنی وفاداری، دیانتداری، خدمت خلق کے بے لوث جذبہ کی بدولت علاقہ کے لوگوں کے دلوں میں بڑے اچھے اثرات چھوڑے ہیں۔ علاقہ کے لوگ ان کی ہر دلعزیز کی بنا پر اندھا اعتماد کرتے ہیں۔ ان کی بحیثیت ایم پی اے کارکردگی بہت اچھی رہی ہے۔ ان کی مسلم لیگ کیلئے بہترین کارکردگی کی تعریف میاں نوازشریف نے بھی کی ہے۔ یہی وجہ ہے ملک حنیف اعوان نے

فخر ملک اجمل صدیق اعوان انتخابی جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے

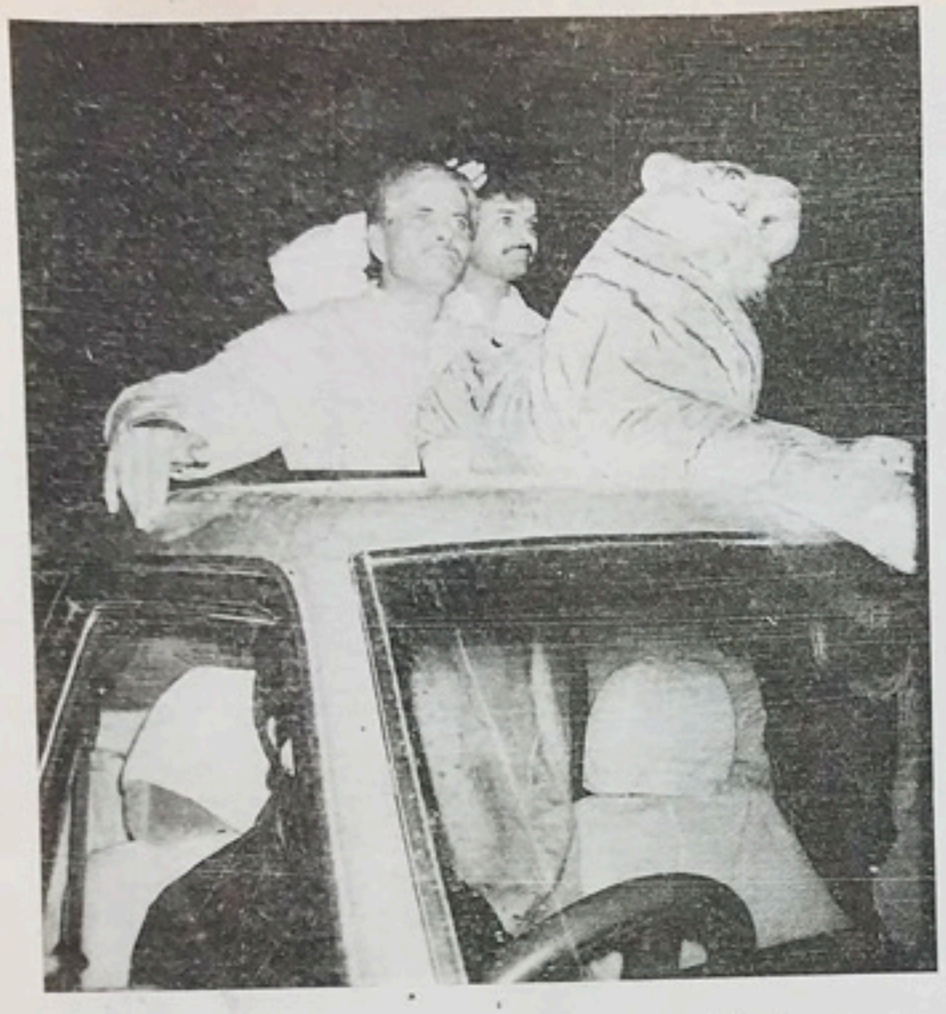

فخر گجرات حنیف اعوان، ڈاکٹر اجمل صدیق کے ہمراہ انتخابی مہم میں مسلم لیگ کے انتخابی نشان شیر کے ہمراہ

حنیف اعوان کی زبردست عوامی مقبولیت بے لوث خدمت، دیانتداری اور اصولوں کی سیاست ہے

مشکل ترین حالات میں بھی جب بڑی بڑی مسلم لیگی

ہمارا مشن بے لوث عوامی خدمت ہے

شخصیات نوازشریف ،کو چھوڑ کر حکومت کی گود میں بیٹھ گئی ہیں۔ ملک حنیف کو کریڈٹ جاتا ہے۔ مشکل ترین حالات میں مسلم لیگ نوازشریف کا پرچم بلند کیے ہوئے ہیں۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) ضلع گجرات کے صدر ہیں مسلم لیگ پنجاب کے نائب صدر کی زمہ داریاں بڑی جرات مندی سے قارئین گڑھا جتاں کے سپوت ملک حنیف نے اپنے کیریئر کا آغاز 91ء میں ممبر ضلع کونسل پھر 1997ء میں مسلم لیگ (ن) کے ٹکٹ سے ایم پی اے کا الیکشن جیتا مختصر عرصے میں اپنے اریا سرائے عالمگیر میں ریکارڈ ترقیاتی کام کروائے۔ عوامی کاموں میں بھرپور دلچسپی لی۔ عوامی سٹائل سیاست کی وجہ سے اپنے حریفوں پر چھائے رہے۔ ملک حنیف اعوان کی عوامی مقبولیت کی سب سے بڑی وجہ انہوں نے ہمیشہ دیانت داری

ملک حنیف اعوان انتخابی مہم کے دوران اپنے سپوٹروں کو ہدایات دیتے ہوئے

عوام نام نہاد سیاستدانوں
کو سیاسی میدان سے
آؤٹ کردیں گے

مجھے میرے والدین انسانیت کی خدمت کیلئے ڈاکٹر بنایا تھا انشا ءاللہ اب میں اپنے حلقہ کے لوگوں کی بے لوث خدمت کرونگا: ڈاکٹر اجمل صدیق

میرے قائد ملک حنیف اعوان نے اپنے دور میں سرائے عالمگیر کے ریکارڈ ترقیاتی کام کروائے ہیں، ڈاکٹر اجمل

ملک محمد امجد، ملک عادل کے ساتھ الیکشن مہم کے بارے میں تبادلہ خیال کرتے ہوئے، ساتھ ملک توقیر ٹیپو کھڑے ہیں

اور اصولوں کی سیاست کی ہے۔ ان کے مخالفین بھی ان کے بے داغ کردار کی تعریف کرتے ہیں۔ چونکہ ملک حنیف اعوان کی فیملی کا سارا بزنس ہالینڈ میں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں دنیا کی تمام تر جدید ترین آسائشات زندگی سے نوازا ہے۔ بہت سخی دل، دوست پرور، ملنسار، ہر دلعزیز انسان ہیں۔ انہیں یہ بھی کریڈٹ جاتا ہے غیر قانونی قرضے لے کر بڑی بڑی انڈسٹریز لگانے، کرپشن کرنے، لوٹ مار، خورد برد، لوٹ کھسوٹ اور اقربا پروری کی بجائے بے لوث خدمت خلق کی سیاست کر رہے ہیں۔ اپنی ذاتی جیب سے دل کھول کر خرچ کرتے ہیں۔ عوامی بہبود کے کاموں میں علاقہ میں جو عزت و احترام ملک محمد حنیف اعوان کو حاصل ہے وہ بہت کم خوش نصیبوں کو ملتا ہے۔ اکتوبر 2002ء کے الیکشن میں اپنے

حلقہ کے لوگوں کے پرزور اصرار پر ملک محمد حن[...]
اپنے بھتیجے ڈاکٹر اجمل صدیق اعوان کو حلقہ [...]

میں منتخب ہو کر اپنے علا[...] کے لوگوں کی بھرپور خدم[...] کرونگا: ڈاکٹر اجمل صد[...]

اور پی پی 114 سے مسلم لیگ (نواز شر[...]

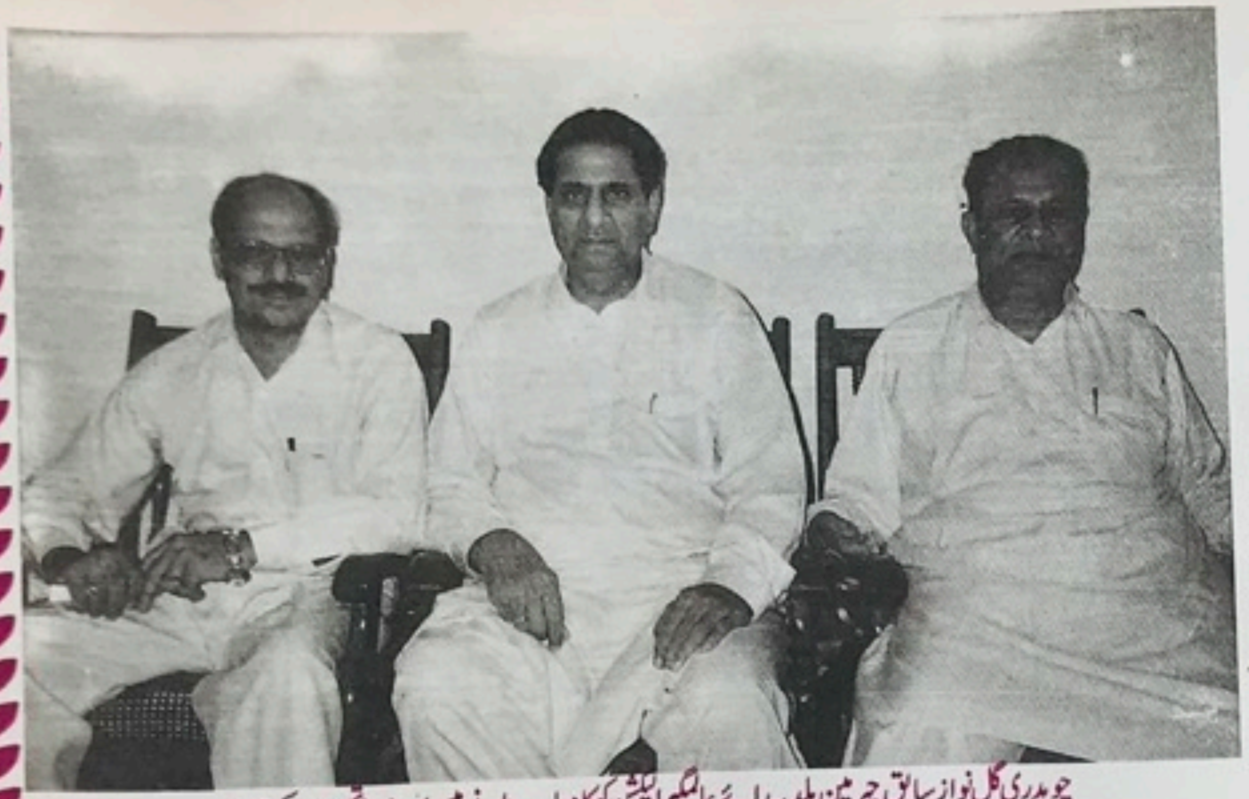

چوہدری گل نواز سابق چیرمین بلدیہ رائے عالمگیر الیکشن کو کامیاب بنانے میں اپنے ساتھیوں کے ہمراہ

ملک سے بے روزگاری کا خاتمہ
قومی زرمبادلہ میں کثیر اضافہ ہمارا قومی مشن ہے

امیدوار ہیں۔

ڈاکٹر اجمل صدیق اعوان اعلیٰ تعلیم یافتہ باصلاحیت پرعزم اچھے گفتار و کردار کے مالک انتھک محنتی نوجوان ہیں۔ اپنے ڈسٹرکٹ کا موجودہ سیاسی کلچر تبدیل کرنے اور عوام کی بے لوث خدمت کا جذبہ لے کر انتخابی میدان میں سرگرم عمل ہیں۔ انہیں اپنے قابل فخر چچا ملک محمد حنیف اعوان کا بھرپور عوامی سٹائل، بے داغ کردار، جرات مندانہ سیاسی لیڈر کی بھرپور حمایت حاصل ہے۔

ڈاکٹر اجمل صدیق اعوان کو جو حلقہ میں پذیرائی مل رہی ہے۔ عوام والہانہ استقبال کو دیکھتے ہوئے یہ تجزیہ کیا جا سکتا ہے کہ دس اکتوبر کے انتخاب میں حلقہ این اے 107 حلقہ پی پی 114 سرائے عالمگیر سے ڈاکٹر اجمل صدیق بھاری اکثریت سے کامیاب ہوں گے۔

ایک ملاقات میں ڈاکٹر اجمل صدیق اعوان نے کہا۔ میرے چچا ملک حنیف اعوان نے قرضہ لینے، لوٹ مار کرنے کی بجائے بے لوث عوامی خدمت کی سیاست کی ہے۔ انشاء اللہ میں بھی اپنے قائد چچا کے نقش قدم پر چلتے ہوئے علاقہ سے کرپشن، غنڈہ گردی، تھانہ، کچہری کی سیاست ختم کر کے میں اپنے علاقہ کے مسلم لیگی کارکنوں کا بے حد مشکور ہوں جو بڑے جوش و خروش کے ساتھ ہماری انتخابی مہم کو بڑی کامیابی سے چلا رہے ہیں۔ کھاریاں کے عوام نے جس طرح ہمیں پرجوش انداز سے ویلکم کیا ہے اس کی مثال نہیں ملتی۔ ہم انشاء اللہ قومی اور صوبائی دونوں نشستیں جیت کر عوام کی خدمت کرتے اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے۔

ڈاکٹر اجمل صدیق اعوان نے ایک سوال کے جواب میں کہا مجھے میرے والدین نے انسانیت کی خدمت کیلئے ڈاکٹر بنایا تھا۔ اب میں یہاں اپنے حلقہ کے عوام کی بے لوث خدمت کرتا رہوں گا۔ علاقہ سے بے روزگاری، امن و سکون، انصاف کی فراہمی، معاشی ترقی اور خوشحالی کیلئے کام کریں گے۔ اپنے علاقہ کے لوگوں کی بے لوث خدمت کرتے ہوئے ان کی توقعات پر پورا اتریں گے۔ میرے حلقہ کے ووٹروں کو آگے بڑھ کر اس نیک مشن میں میرا ساتھ دینا چاہئے۔ دس اکتوبر کو شیر کے نشان پر مہریں لگا کر میرے قائدین میاں نواز شریف، میاں شہباز شریف، ملک محمد حنیف اعوان کے ہاتھ مضبوط کرنے چاہئے۔

اپنی انتخابی مہم کی کامیابی کے حوالے سے ڈاکٹر اجمل صدیق اعوان نے کہا میری انتخابی مہم میرے چچا ملک حنیف اعوان، کزن ملک محمد جمیل اعوان صدر اسلامک سنٹر ہالینڈ، ملک امجد، ملک عادل حنیف اعوان، ملک توقیر، راجہ شفاعت حسین ایڈووکیٹ، چوہدری گل نواز سابق چیئرمین بلدیہ سرائے عالمگیر چوہدری فرخ مجید سابق وائس چیئرمین کھاریاں اور دیگر مسلم لیگی عہدیداروں، کارکنوں کی بھرپور حمایت حاصل ہے۔

منتخب ہو کر علاقے کی تقدیر بدل دیں گے

10 اکتوبر انقلاب کی نوید لیکر آئیگا

صوبائی اسمبلی حلقہ پی ایف 52 غازی تربیلا میں مسلم لیگ (ق) کے امیدوار فیصل زمان سے خصوصی انٹرویو

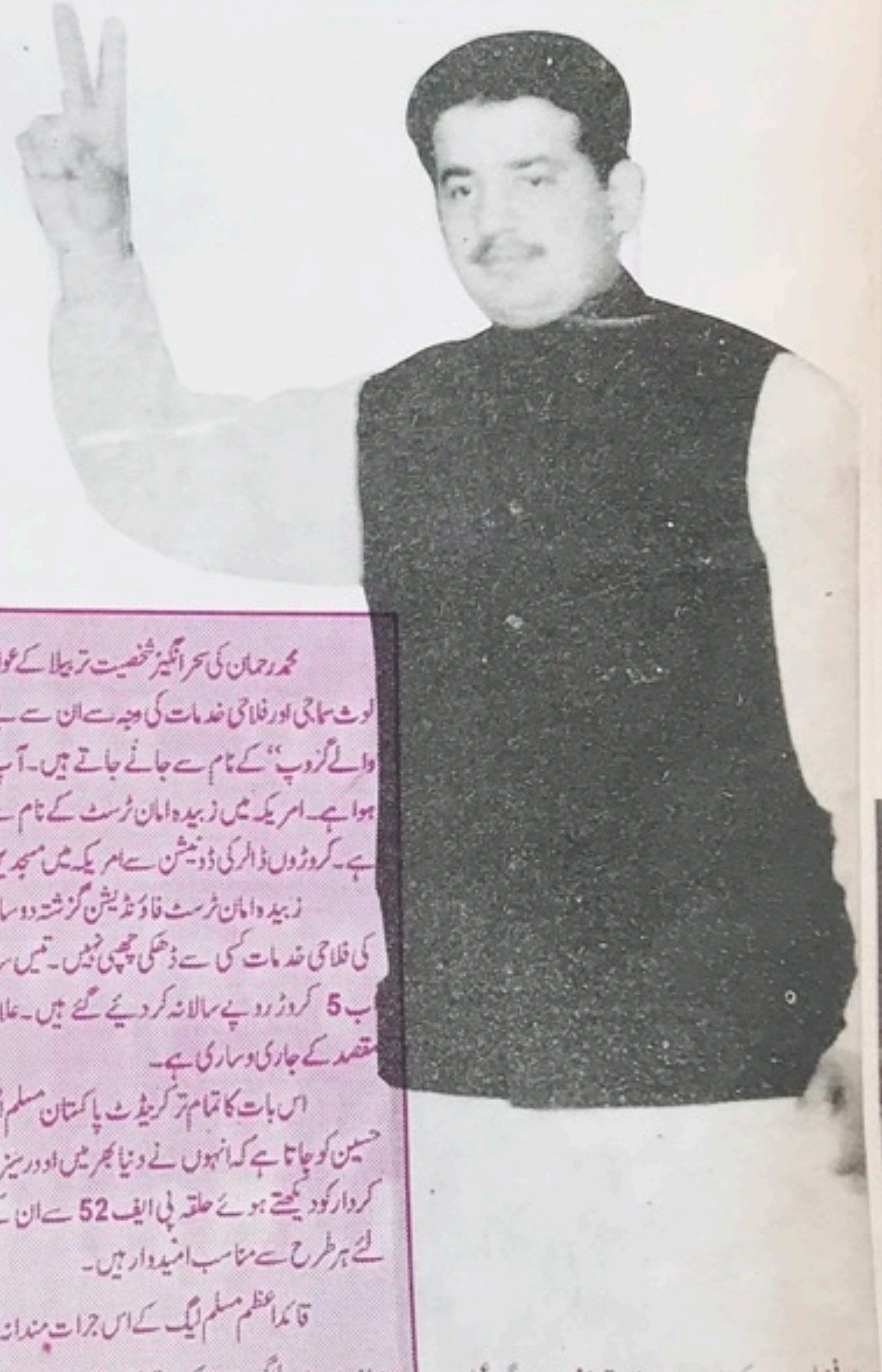

غازی فیصل زمان وکٹری بنائے اپنی انتخابی مہم میں سرگرم عمل

محمد رحمان کی سحر انگیز شخصیت تربیلا کے عوام کے لئے کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ علاقے کے لوگ ان کی بے لوث سماجی اور فلاحی خدمات کی وجہ سے ان سے بے پناہ عقیدت رکھتے ہیں۔ محمد رحمان بزنس میں کمیونٹی میں "جہازوں والے گروپ" کے نام سے جانے جاتے ہیں۔ آپ کا کاروبار نائجیریا اور امریکہ سمیت دنیا کے بیشتر ممالک میں پھیلا ہوا ہے۔ امریکہ میں زبیدہ امان ٹرسٹ کے نام سے ادارہ مسلم کمیونٹی کے لئے قابل تعریف خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ کروڑوں ڈالر کی ڈونیشن سے امریکہ میں مسجدیں اور مدرسے بنوائے۔

زبیدہ امان ٹرسٹ فاؤنڈیشن گزشتہ دو سال سے غازی تربیلا میں بھی چل رہا ہے۔ پوری تحصیل میں ٹرسٹ کی فلاحی خدمات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں۔ تیس سال پہلے ایک کروڑ روپے کا سالانہ فلاحی کاموں پر خرچ ہوتا تھا۔ اب 5 کروڑ روپے سالانہ کر دیئے گئے ہیں۔ علاقے میں سکول، مدرسوں، گلیوں اور سڑکوں کی تعمیر بغیر کسی سیاسی مقصد کے جاری و ساری ہے۔

اس بات کا تمام تر کریڈٹ پاکستان مسلم لیگ قائداعظم کے مرکزی صدر میاں محمد اظہر اور چوہدری شجاعت حسین کو جاتا ہے کہ انہوں نے دنیا بھر میں اوورسیز پاکستانیز کی حوصلہ افزائی اور محمد رحمان کی ملکی سیاست میں بھرپور کردار کو دیکھتے ہوئے حلقہ پی ایف 52 سے ان کے بھانجے فیصل رحمان کو ٹکٹ دیا جو اعلیٰ تعلیم یافتہ اور علاقے کے لئے ہر طرح سے مناسب امیدوار ہیں۔

قائداعظم مسلم لیگ کے اس جرات مندانہ فیصلے کے بعد حلقے میں اب پیر صابر شاہ اپنی آبائی نشست پر اب جہازوں والے گروپ کے ساتھ کانٹے دار مقابلہ ہوگا۔ ہم نے قارئین کی دلچسپی کیلئے فیصل زمان سے یوتھ انٹرنیشنل کیلئے گفتگو کی جو نذر قارئین ہے۔

محمد رحمان امریکہ میں پاکستانی کمیونٹی کی ممتاز شخصیت ہیں

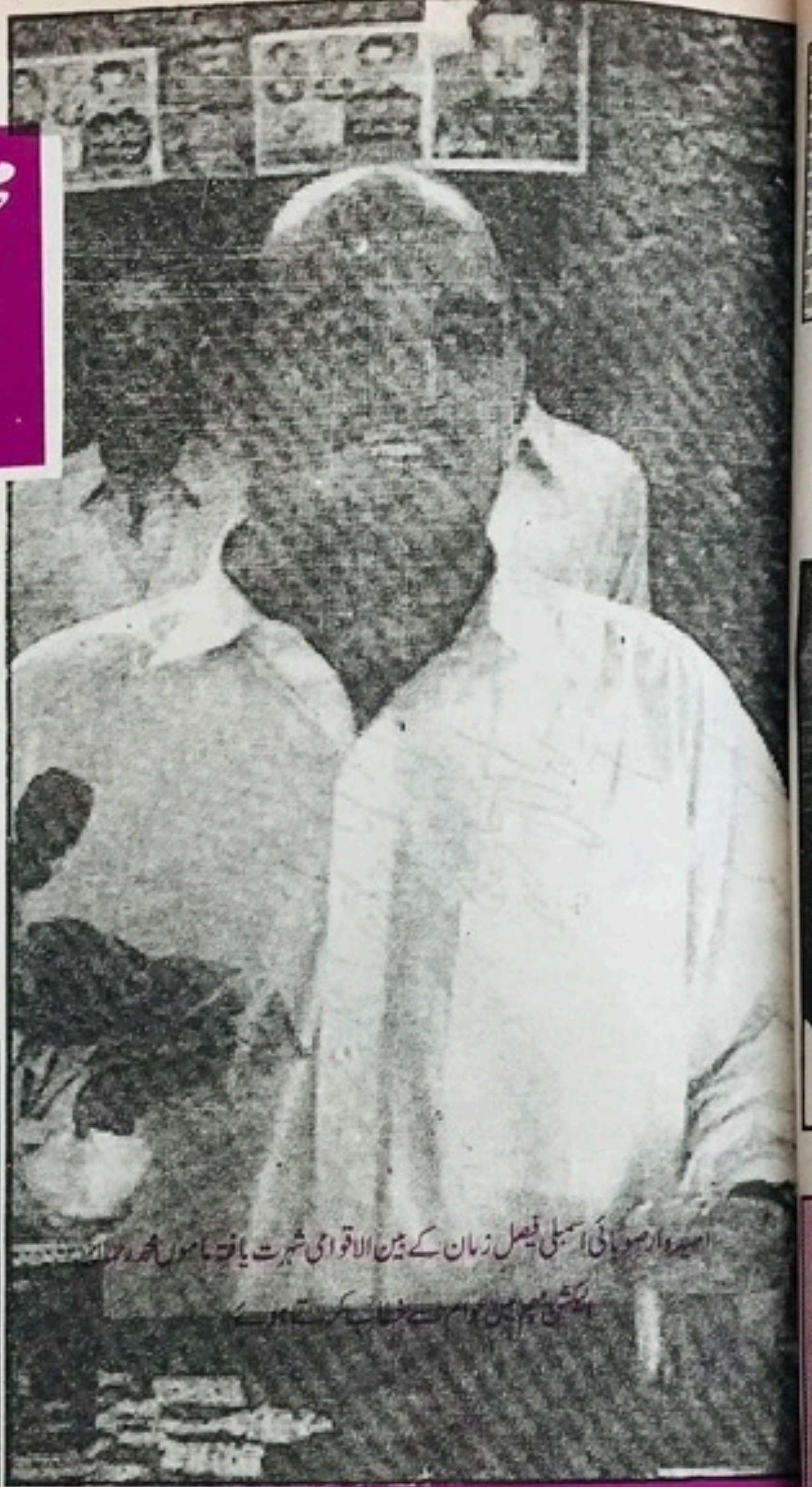

امیدوار صوبائی اسمبلی فیصل زمان کے بین الاقوامی شہرت یافتہ ماموں محمد رحمان الیکشن مہم میں عوام سے خطاب کرتے ہوئے

ریکہ میں مسلم کمیونٹی کیلئے ان کے دارہ زبیدہ امان فاؤنڈیشن کی قابل تعریف خدمات ہیں

یوتھ انٹرنیشنل: فیصل صاحب آپ سب سے پہلے قارئین کو اپنے خاندان کے بارے میں کچھ بتائیں؟

فیصل زمان: میں نے ابتدائی تعلیم کراچی میں حاصل کی پھر مزید تعلیم کیلئے امریکہ چلا گیا اور وہاں سے ماسٹر آف بزنس اینڈ ایڈمنسٹریشن (ایم بی اے) کا امتحان پاس کیا۔ گزشتہ 25 سال سے امریکہ، نائجیریا میں مقیم ہوں۔ ایم بی اے کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد اپنے ماموں کی شپنگ کمپنی جس کے اپنے 17 شپ ہیں۔ میں بطور ڈائریکٹر آ رہا ہوں۔ میری ساری فیملی امریکہ میں مقیم ہے۔ اس کے باوجود میں آج بھی پاکستانی ہونے پر فخر محسوس کرتا ہوں۔ ہمارا خاندان ایک عرصہ سے اپنے علاقے میں فلاح و بہبود کا کام کر رہا

فیصل زمان انتخابی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے

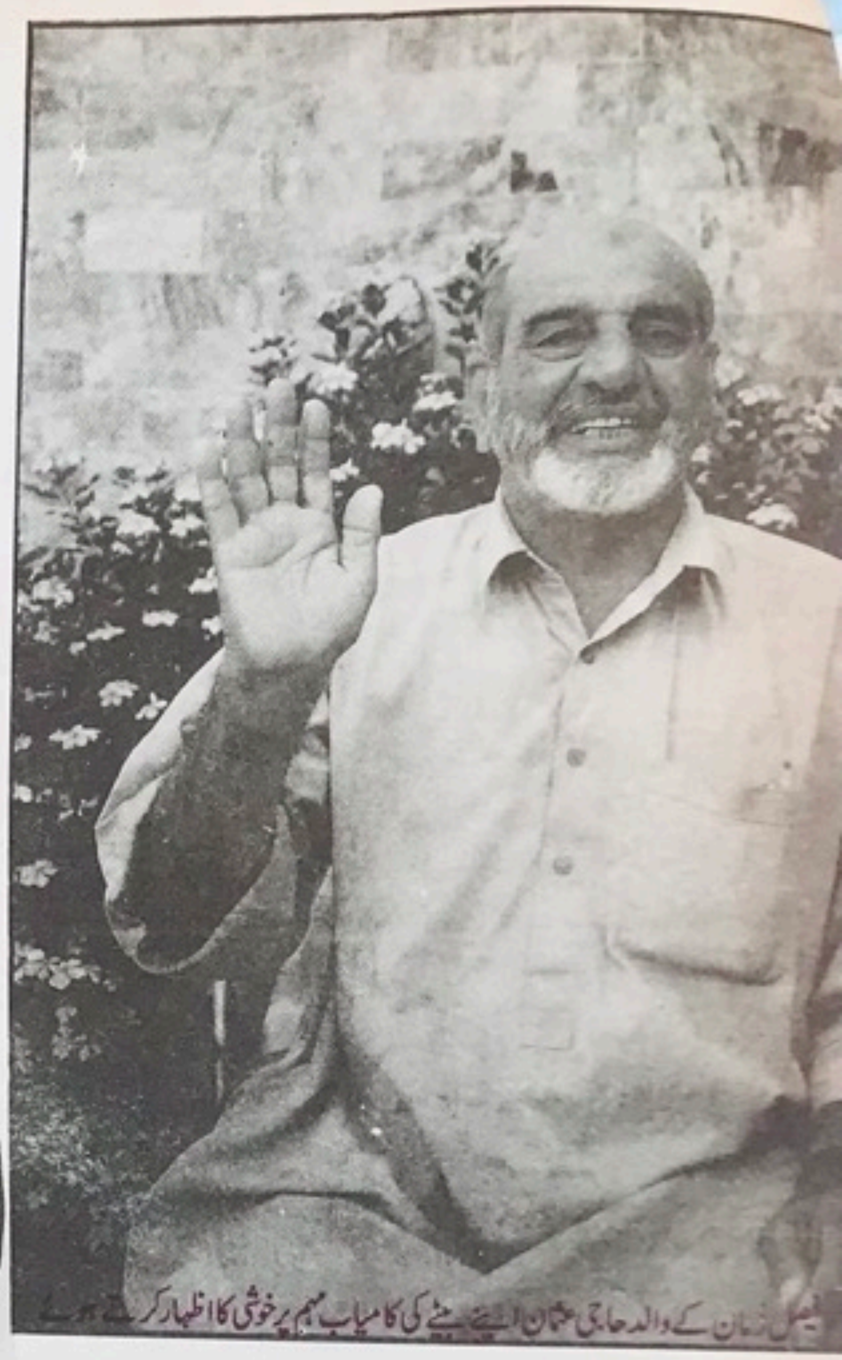

فیصل زمان کے والد حاجی عثمان اپنے بیٹے کی کامیاب مہم پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے

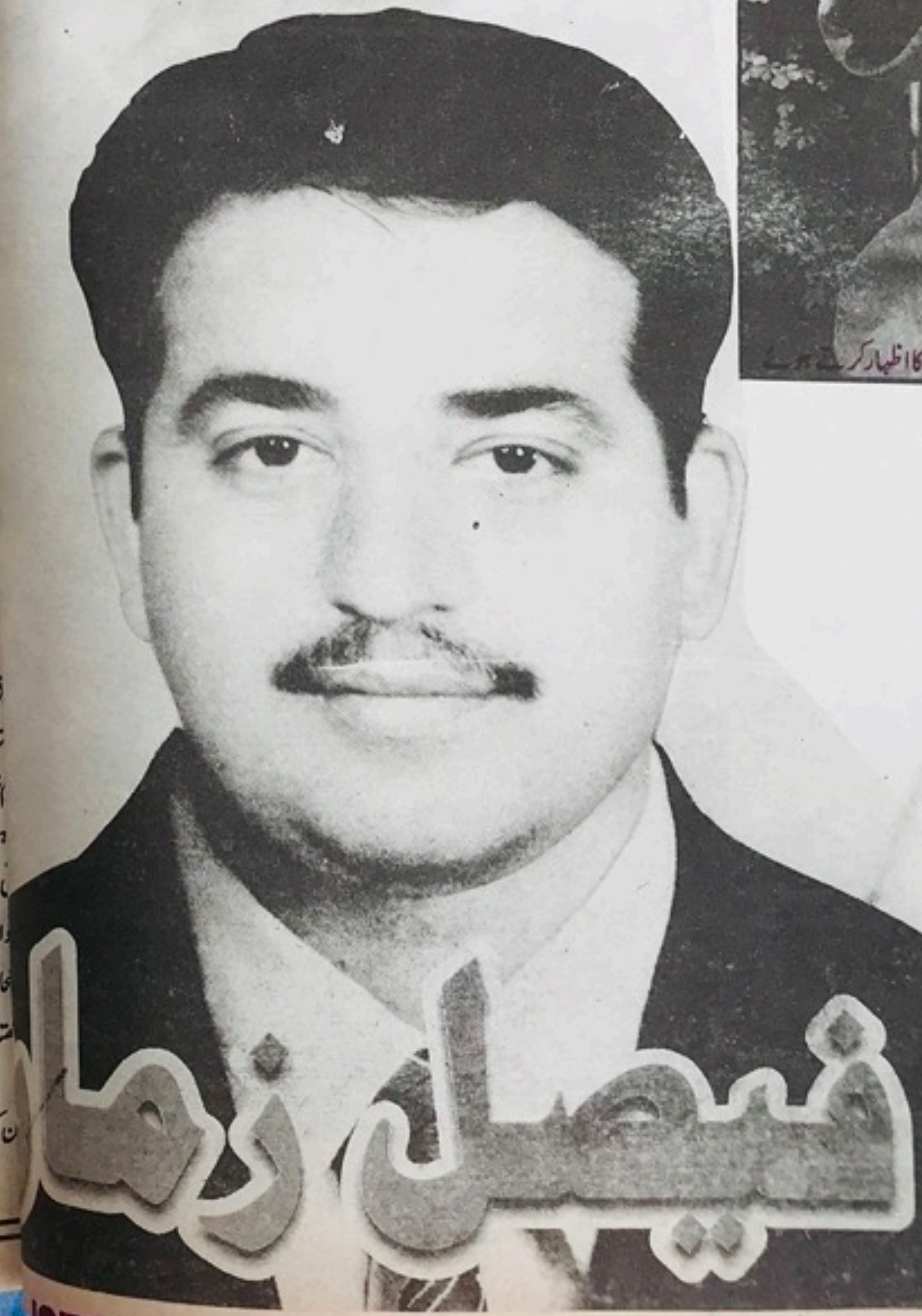

یوتھ انٹرنیشنل: آپ نے یہ فاؤنڈیشن کس کے نام پر بنائی ہے؟

فیصل زمان: یہ فاؤنڈیشن میری نانی جان کے نام پر بنائی گئی ہے۔ ہم لوگ ہر سال اپنے علاقے کے غریب لوگوں کو

سرکاری فنڈ ہڑپ کرنے یا تجوریاں بھرنے کا ہرگز لالچ نہیں اللہ کا دیا سب کچھ ہمارے پاس ہے

اپنے خرچ پر ملازمتیں دیتے ہیں۔ اب تک 30 سے زائد غریب لوگوں کو اپنی شپنگ کمپنی میں ملازمت دے چکے

ہے۔ ہم نے زبیدہ امان ٹرسٹ جو امریکہ کی زبیدہ امان فاؤنڈیشن کی ایک شاخ ہے اسے یہاں قائم کیا اور اسکے تحت یہاں ویلفیئر کے کام کر رہے ہیں۔ اس شاخ کے چیئرمین میرے والد بزرگوار حاجی محمد عثمان کے چھوٹے بھائی اور میرے چچا محمد اسلام سرپرست ہیں۔ ہم اپنے ذاتی وسائل سے ٹرسٹ کے زیر انتظام ویلفیئر کے تمام پراجیکٹ چلا رہے ہیں۔

ہمارے خاندان کی بے لوث سماجی خدمت ایک عرصہ سے علاقے میں جاری ہیں

ہیں۔ ٹرسٹ کی اپنی ایمبولینس ہیں جو علاقے کے غریب مریضوں کو فری ہسپتالوں تک پہنچاتی ہیں اور ان مریضوں کو ادویات بھی فری دی جاتی ہیں۔

یوتھ انٹرنیشنل: بیرون ممالک اتنا اچھا بزنس ہونے کے باوجود آپ نے سیاست میں آنے کا اچانک کیوں فیصلہ کیا؟

فیصل زمان: قادری صاحب بات تو آپ نے بالکل ٹھیک کہی، ہم نے بھی ویلفیئر کے کاموں کے علاوہ کبھی سیاست

اقتدار کا لالچ نہیں عوام ہماری سماجی خدمات کو بخوبی جانتے ہیں

میں آنے کا نہیں سوچا تھا کیونکہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہمیں دنیا کی ہر نعمت سے نواز رکھا ہے۔ ہم نے نہ کوئی سرکاری فنڈ ہڑپ کرنا ہے اور نہ لوٹ مار کرنی ہے۔ ہم تو صرف بے لوث سماجی خدمت پر یقین رکھتے ہیں۔ پیر صابر شاہ کا تعلق بھی ہمارے حلقے سے ہے۔ ماضی میں ان کو ہمارے حلقے کے لوگ ووٹ دے کر کامیاب کراتے رہے ہیں مگر صابر شاہ نے ہمارے لوگوں سے ووٹ لے کر ان پر بہت ظلم کیا۔ لوگوں پر ناحق جھوٹے کیس بنوائے گئے۔ حکومتی وسائل کو انتہائی بے دردی سے استعمال کیا جاتا رہا۔ یہاں تک کہ صابر شاہ نے اپنی اجارہ داری کو قائم رکھنے کے لئے مظلوم لوگوں کو خوف زدہ کیا تاکہ ان کے مقابلے میں کوئی نہ آسکے۔ آپ یقین کریں قادری صاحب ہم لوگ خود نہیں آئے ہمیں علاقے کے لوگوں نے مجبور کیا کہ ہم انتخابات میں حصہ لیں۔ اس لئے ہم نے یہ قدم اٹھایا اور سچی بات تو یہ ہے کہ ہم پیر صابر شاہ کی زیادتیوں کی وجہ سے میدان میں آئے۔ میں ذاتی طور پر پاکستان مسلم لیگ قائداعظم کے مرکزی صدر میاں اظہار اور دیگر عہدیداران چوہدری شجاعت کا بے حد مشکور ہوں کہ انہوں نے ہمیں پارٹی ٹکٹ دے کر علاقے کی خدمت کا موقع فراہم کیا۔ انشاء اللہ منتخب ہو کر ہم اسی طرح علاقے کے لوگوں کی بے لوث خدمت کرتے رہیں گے جیسے پہلے کرتے تھے۔

یوتھ انٹرنیشنل: آپ نے اپنے منشور میں کن اہم مسائل کو حل کرنے کا وعدہ کیا ہے؟

فیصل زمان: بات دراصل یہ ہے کہ نہ تو ہم علاقے میں نووارد ہیں اور نہ ہی عوام ہم سے ناواقف ہیں۔ ہمیں بہت اچھی طرح معلوم ہے کہ یہاں کیا مسائل ہیں اور ان کو کس طرح درست کرنا ہے اور شہروں کی طرح یہاں بھی بے روزگاری، تعلیم کی کمی اور تعمیر و مرمت کے مسائل ہیں جن کو فوری حل کرنے کی ضرورت ہے، سب سے اہم مسئلے حلقے میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی ہے۔ جس کے لئے ہم نے ایک مربوط پروگرام ترتیب دیا ہے جس پر انشاءاللہ منتخب ہو کر ترجیحی بنیادوں پر عمل کرائیں گے۔ دوسرا ایک عرصہ سے تاجر حضرات کا مطالبہ ہے کہ یہاں انڈسٹریل ایریا بنایا جائے اس کے لئے بھی ہم نے پلان ترتیب دیا ہے۔ اس کے علاوہ اور بہت سے انقلابی پروگرام ہمارے منشور میں شامل ہیں۔

یوتھ انٹرنیشنل: اس انٹرویو کے توسط سے حلقے کے عوام کے لئے کوئی پیغام؟

فیصل زمان: میں میرا پیغام ویسے تو محبت ہے جہاں تک پہنچے اس کے ساتھ ساتھ میں اپنے حلقے کے غیور عوام سے

پیر صابر شاہ کے ہمارے علاقہ پر ظلم وستم نے الیکشن لڑنے پر مجبور کیا

درخواست کروں گا کہ کسی کی دھونس اور دھمکی سے متاثر ہو کر ہرگز ووٹ نہ ڈالیں۔ یہ آپ کے ضمیر کا فیصلہ ہونا چاہئے۔ اس پر قطعی کسی کا حق نہیں۔ اپنی اور علاقے کی بہتری کے لئے ووٹ کا استعمال ضرور کریں اور اچھے برے کو دیکھ کر ووٹ ڈالیں۔ انشاءاللہ 10 اکتوبر علاقے میں انقلاب کی نوید لے کر آئے گا اور ہم کامیاب ہو کر علاقے کی تقدیر بدل دیں گے۔

= باقی ظفر اقبال =

...ق جلسی کا کوئی تصور نہیں۔ انسان جو بھی کماتا ہے ایمانداری، ...تداری سے ٹیکس دیتا ہے ٹیکس کلچر کی وجہ سے یورپین معاشرہ اپنے ...تر شہریوں کو ہر طرح کی جدید ترین سہولتیں مہیا کئے ہوئے ہیں۔ ہمارے پاکستانی بھائی آج عہد کرلیں کہ انہوں نے ملک وقوم کی ...و خوشحالی کیلئے پاکستانیت کو پروموٹ کرنے کے لئے ملکی وبین ...امی سطح پر کردار ادا کرنا ہے۔ انسانیت کی آزادی، خودمختاری اور ...حالی کے لئے بھرپور نیک جذبے اور لگن سے کام کرنا ہے تو میں ...تا ہوں دنیا میں پاکستان سے اچھا اور کوئی ملک نہیں ہوگا۔

یورپ کے وزٹ کے بارے میں اپنے مشاہدات ...ن کرتے ہوئے چوہدری ظفر اقبال نے کہا پاکستان کے ساتھ یورپ کے دوستانہ تعلقات بہت اچھے ہیں۔ یورپ میں جنرل پرویز مشرف کے جرات مندانہ فیصلوں کو بہت سراہا گیا ہے۔ یورپین کمیونٹی پاکستان کی موجودہ قیادت کو بہت عزت واحترام اور اہمیت دے رہی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت پاکستان یورپ کے ساتھ بزنس تعلقات بڑھانے کے لئے اقدامات کرے۔ پاکستان میں کنسٹرکشن ہیوی مشینری زیادہ تر یورپ سے آرہی ہے۔ یورپ کی سیکنڈ ہینڈ مشینری پاکستان میں بڑی کارآمد ہے۔ ہیوی مشینری کے پرزہ جات کی بھی پاکستان کو ضرورت ہے۔ حکومت پاکستان خصوصاً وزارت خزانہ کو چاہئے پاکستان میں پرانی ہیوی مشینری کے لئے پرزہ جات کی امپورٹ کو ٹیکس فری کرے تاکہ اربوں روپوں کی بیکار مشینری کو کارآمد بنا کر استعمال میں لایا جائے۔ کنسٹرکشن کے شعبہ کو ترقی دینے کے لئے جدید ترین ہیوی مشینری پر کسٹم کی چھوٹ دی جائے۔ قواعد وضوابط میں ترقی پیدا کی جائے۔ کنسٹرکشن کے شعبے کو درپیش مسائل کے سوال کے جواب میں چوہدری ظفر اقبال نے کہا۔ کنسٹرکشن کے شعبے کو صنعت کا درجہ دے کر بینکوں سے آسان قرضے کی سہولتیں دی جائیں۔ اچھی شہرت کی کمپنیوں کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ اوورسیز پاکستانیوں کو پاکستان میں ہاؤسنگ اور تعمیرات کے شعبے میں سرمایہ کاری کی ترغیب دی جائے۔ بڑے بڑے کنٹریکٹ غیر ملکی کمپنیوں کو دینے کی بجائے پاکستانی کمپنیوں کو دیئے جائیں۔ پاکستان کے دوست ملکوں میں پاکستانی کمپنیوں کو کنسٹرکشن کے ٹھیکے دلانے میں سرکاری سطح پر ہیلپ کی جائے۔

جب لوگوں کو روزگار ملے گا تو علاقہ میں خوشحالی آئے گی

میرے چچا حاجی غفور جدون کی علاقہ کی تعمیر و ترقی کیلئے گرانقدر خدمات ہیں

صوبائی اسمبلی حلقہ ایف پی 38 صوابی 6 سے پاکستان مسلم لیگ (قائد اعظم) کے نامزد امیدوار پرویز خان جدون سے خصوصی انٹرویو

صوبہ سرحد کی سیاست میں حاجی غفور خان جدون کا نام کسی قسم کے رسمی تعارف کا محتاج نہیں۔ بحیثیت صوبائی وزیر انہوں نے صوبے میں انتھک محنت کے ساتھ دو وزارتوں کو چلایا ہے۔ چار مرتبہ صوبائی اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے ہیں۔ صوابی کی سیاست میں انتہائی تجربہ کار منجھے ہوئے سیاستدان ہیں۔ ٹوپی کی سیاست میں بڑا اونچ اثر و رسوخ رکھتے ہیں۔ کیونکہ علاقہ کے زیادہ تر تعمیراتی کام انہوں نے کرائے ہیں۔

علاقہ کی تعمیر و ترقی کیلئے ان کی گرانقدر خدمات ہیں۔ علاقہ کے لوگ انہیں بڑے عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ علاقہ میں وسیع اثر و رسوخ کے مالک ہیں۔ چار مرتبہ صوبائی اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے ہیں۔ دو مرتبہ صوبائی وزیر بھی رہے ہیں۔ اپنے علاقہ کی پاپولر شخصیت ہیں۔ اس بار

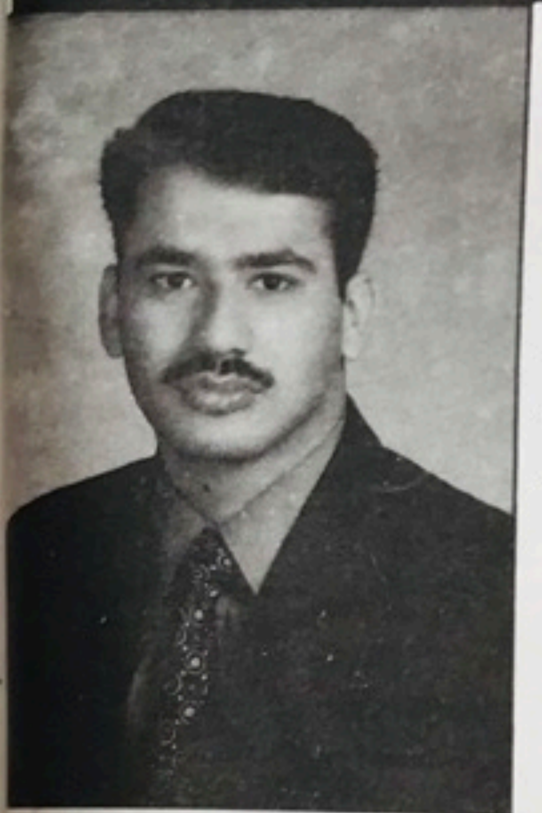

اپنی آبائی سیٹ پر اپنے بھائی حاجی معمور خان جدون جو ... مرتبہ ڈسٹرکٹ کونسل کے ممبر اور ایک مرتبہ ڈسٹرکٹ صوابی ... زکوٰۃ و عشر کے چیئرمین رہے کے بیٹے پرویز خان جدون کو ... صوبائی اسمبلی کی سیٹ پر پاکستان مسلم لیگ قائداعظم گروپ کی طرف سے حلقہ ایف پی 36 صوابی 6 سے کھڑا کیا ہے۔ پرویز خان جدون باصلاحیت تعلیم یافتہ انتھک محنتی نوجوان ہیں۔ ایبٹ آباد سے گریجویشن کرنے کے بعد اپنے چچا کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنے علاقہ کی سیاست میں سرگرم ... ہیں۔ کیونکہ ان کی پوری فیملی مسلم لیگی ہے۔ دوران تعلیم ... خان مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے اہم رہنما رہے۔ ... جدون کو یہ بھی کریڈٹ جاتا ہے کہ ان کا خاندان 1967 ... سے سرگرم عمل ہے۔ ان کے آبائی حلقے کے جتنے بھی ... سڑکیں، سکول، پانی سکیم سب ان کے چچا کے دور میں ... لیگ کی حکومت میں ہوئے ہیں۔ پرویز جدون نے ... ملاقات میں بتایا علاقہ ٹوپی گردن کے لوگ بہت سادہ ... وطن اور انتہائی مہمان نواز ہیں۔ یہ علاقہ دور دراز پہاڑوں تک پھیلا ہوا ہے۔ جہاں گاڑیوں کی بجائے پیدل پہاڑوں پر جانا پڑتا ہے۔ علاقہ میں ایجوکیشن کی کمی ہے جس کی وجہ سے بے روزگاری بہت زیادہ ہے۔ پانی مسئلہ بہت اہم ہے۔ بے روزگاری کو ختم کرنے کے لئے گردن انڈسٹریل ایریا بناتے وقت حکومت نے 80 میں وعدہ کیا ہے جو انڈسٹریز علاقہ گردان میں لگے گی ان میں زیادہ تر لیبر مقامی لوگ لئے جائیں گے۔ اس وعدہ پر ابھی تک عمل نہیں ہوا۔ انڈسٹریل ایریا میں زیادہ تر باہر کے لوگ کام کر رہے ہیں۔ کافی انڈسٹریز بند پڑی ہے۔ کچھ کپڑے کے مل چل رہے ہیں ان میں مقامی لوگوں کی بجائے پنجاب سے لوگ کام کر رہے ہیں۔

انشاء اللہ ہم صوبائی اسمبلی کا الیکشن جیت کر علاقہ سے بے روزگاری ختم کریں گے۔ انڈسٹریل ایریا میں بند کارخانوں کو حکومت سے چالو کروائیں گے جس سے علاقہ سے بے روزگاری کا مسئلہ حل ہوگا۔ جب لوگوں کو روزگار ملے گا تو علاقہ میں خوشحالی آئے گی۔

اپنے حلقہ کے بارے میں بتاتے ہوئے پرویز خان جدون نے کہا ہم پاکستان مسلم قائداعظم گروپ کی طرف سے صوبائی اسمبلی کے امیدوار ہیں۔ ہمارے علاقہ 76000 ہزار ووٹ ہیں۔ صرف گردن قوم کے ہیں۔ صرف گردن قوم کے ہیں۔ 42 ہزار ووٹ ہیں جو 56 دھات پر مشتمل ہیں۔

ہمارے چچا حاجی غفور خان جدون اور میرے والد حاجی عبدالمصور خان جدون اور مسلم لیگی مقامی، ضلعی لیڈر بڑھ چڑھ کر انتخابی مہم میں حصہ لے رہے ہیں۔ ابھی چند دن قبل یہاں بہت بڑا جلوس آیا تھا۔ بڑا جلسہ بھی ہوا ہم نے مسلم لیگ کے انتخابی دفتر کا افتتاح کیا۔ جس میں حاجی غفور خان جدون، پرویز خان جدون، شیر زمان، ناظم اعلیٰ صوابی، محمد شبیر خان ایڈووکیٹ صدر مسلم لیگ (ق) صوابی نے زبردست خطاب کیا۔ عوام کا جوش و خروش قابل دید تھا۔ اب ہم الیکشن کے چند روز قبل صوبائی اور مرکزی صدر کو ایک بڑے جلسہ عام کیلئے دعوت دیں گے۔ یہ جلسہ عام ٹوپی، صوابی اور مردان کی سیاست میں فیصلہ کن اچھا اثر ڈالے گا۔ پرویز خان جدون نے کہا میرے خاندان نے مسلم لیگ کے پلیٹ فارم پر عوام کی خدمت کی ہے۔ انشاء اللہ میں بھی اپنے خاندان کی روایات کو بڑھاتے ہوئے علاقہ کے لوگوں کی خدمت کرتا رہوں گا۔ پرویز خان نے اپنے حلقہ کے لوگوں سے درخواست کی۔ دس اکتوبر کو پاکستان مسلم لیگ (ق) کو ووٹ دے کر بھاری اکثریت سے کامیاب کرائیں۔ سائیکل پر مہر لگائیں۔ انشاء اللہ میں منتخب ہو کر اپنے علاقہ کے مسائل حل کرواؤں گا۔ عوام سے کیے گئے وعدے پورا کروں گا۔

مسلم لیگ (ن) کا ووٹ بنک آج بھی موجود ہے، خالق حسین بھٹی

عوام کے دلوں میں میرے قائد نواز شریف کی بے پناہ محبت ہے

خالق حسین بھٹی

خالق حسین بھٹی کا تعلق راولپنڈی سے ہے۔ پیشے کے لحاظ سے وکیل ہیں۔ مسلم لیگ سے جذباتی وابستگی ہے۔ مسلم لیگ ورکرز کے ہر تحریک میں بغیر فیس فری کیس لڑنے کا اعزاز رکھتے ہیں۔ ان کی مسلم لیگ (ن) کیلئے قابل قدر خدمات کے اعتراف حالیہ الیکشن میں صوبائی اسمبلی پی پی 14 سے ٹکٹ دیا گیا ہے۔

اپنی انتخابی مہم کے حوالے سے ایک ملاقات میں خالق حسین بھٹی نے کہا مسلم لیگ کا ووٹ بنک موجود ہے۔ حکومت وقت کی لاکھ کوششوں کے باوجود میاں نواز شریف کی لوگوں کے دلوں میں محبت کو نکالا نہیں جا سکا۔ لوگ اب بھی میاں نواز شریف سے والہانہ پیار کرتے ہیں۔ نواز شریف کے کارناموں خاص کر ایٹمی دھماکے کرا کے پاکستان کو دنیا کی پہلی اسلامی ایٹمی قوت بنانے کے جرات مندانہ فیصلے کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں نواز شریف کے دور میں لوگوں کے کاروبار چل رہے تھے۔ ملک میں ترقی اور خوشحالی آ رہی تھی۔ لوگ مہنگائی اور بے روزگاری میں کمی آ رہی تھی۔ لوگ خوش و خرم زندگی بسر کر رہے تھے جبکہ موجودہ فوجی ٹولے نے مہنگائی بے روزگاری اور فاقہ کشی میں اضافہ کر دیا ہے۔ لوگ مجبوراً خودکشیاں کر رہے ہیں۔

لوگ معاشی حالات سے پریشان ہیں۔ ان کے لئے بجلی، سوئی گیس کے بل پریشان کن بنے ہوئے ہیں۔

عوام نواز شریف کو دوبارہ ملک کا وزیراعظم دیکھنا چاہتے ہیں۔ وہ بڑی جرات مندی کے ساتھ اپنی رائے کا پرچی کے ذریعے اظہار کر کے نواز شریف کو 1997ء والا مینڈیٹ دو تہائی اکثریت سے کامیاب کرانے کا فیصلہ کر چکے ہیں۔

انشاء اللہ دس اکتوبر کا دن عوام، نواز شریف اور مسلم لیگ کی فتح کا دن ہوگا۔ لوگ مسلم لیگ کے شیر پر مہریں لگا کر کامیاب کریں گے۔

انشاء اللہ منتخب ہو کر علاقہ کی تقدیر بدل دوں گا

حلقہ پی پی 111 گجرات شہر سے آزاد امیدوار محمد شہباز انصاری کا خصوصی انٹرویو

آج کے نفسا نفسی کے دور میں جہاں ہر انسان دن رات اپنے معاشی مسائل حل کرنے میں مارا مارا پھرتا ہے وہاں ایسے قابل تعریف لوگ بھی موجود ہیں جو اپنے ذاتی مفادات، خواہشات کو بلا لحاظ رکھ کر دوسروں کی خدمت کو عین عبادت کا درجہ دیتے ہوئے دن رات اپنے آرام کی پرواہ کئے بغیر اپنے علاقہ کے لوگوں کی بے لوث خدمت میں پیش پیش ہیں۔ ایسی ہی قابل تعریف نوجوان محب وطن سماجی، سیاسی، شخصیت میاں محمد شہباز انصاری کی ہے جنہوں

10 اکتوبر کو عوام انتخابی نشان اونٹ

پر مہر لگا کر کامیاب بنائیں

نے اپنے قول وفعل، صاف ستھرے کردار کی بدولت اپنے حلقہ عوام کے دلوں میں اپنی متاثر کن شخصیت کے انمٹ نقوش چھوڑے ہیں۔ سماجی، دینی، سیاسی اور عوامی حلقوں میں آپ کو انتہائی عزت واحترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ آپ اعلیٰ تعلیمیافتہ بااخلاق، جراًت مند، خدمت خلق کے جذبے سے سرشار محب وطن پاکستانی ہیں کوئی ایسا موقعہ جانے نہیں دیتے جس سے لوگوں کی خدمت کا پہلو نکلتا ہو۔ یہی وجہ ہے آپ کی انتھک خدمات کی بدولت آپ کے حلقہ صوبائی اسمبلی پی پی 111 کے عوام کے پرزور اصرار پر امیدوار کھڑے ہوئے ہیں۔ بلدیاتی الیکشن 47 یوسی کے جنرل کونسلر منتخب ہوئے۔ قارئین کو بتاتے چلیں میاں شہباز انصاری مشہور ومعروف سماجی شخصیت الحاج میاں انصاری سرپرست اعلیٰ جمیعت الانصار ضلع گجرات، چیئرمین عشر وزکوٰۃ کے چشم وچراغ ہیں۔ آپ کے

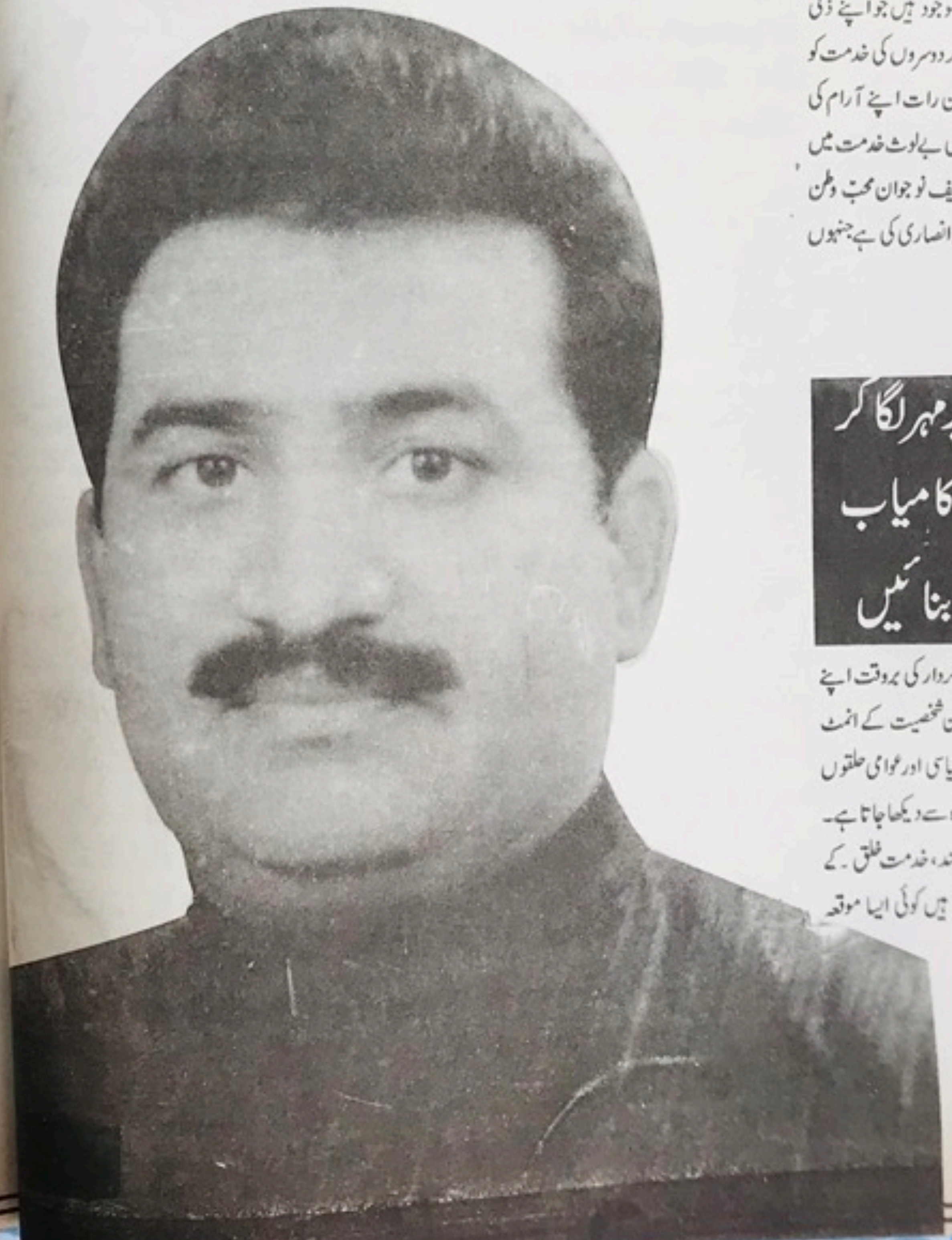

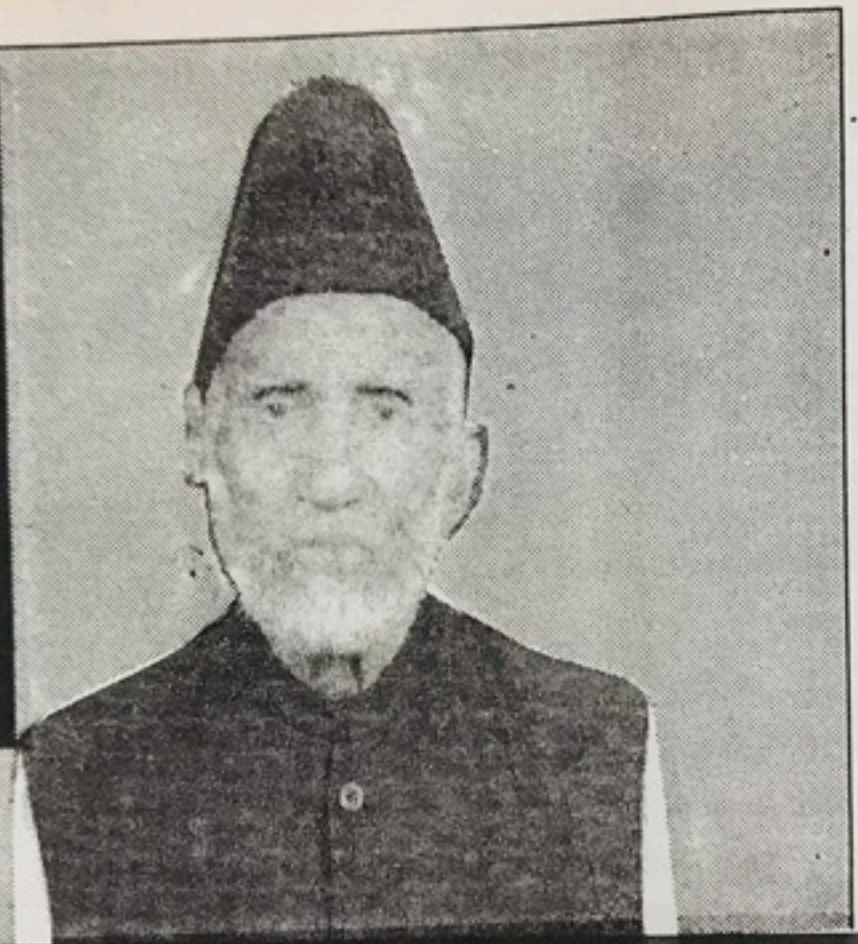

فخر گجرات الحاج میاں محمد خاں انصاری کی علاقہ کیلئے قابل تعریف خدمات ہیں

انجینئر محمد رزاق انصاری بحرین میں پاکستانی کمیونٹی کی سرکردہ شخصیت ہیں۔ میاں محمد فیاض انصاری امریکہ میں پاکستان مسلم لیگ کے صدر ہونے کی علاوہ پاکستانیوں کی ہردلعزیز شخصیت ہیں۔ تیسرے بھائی میاں محمد الیاس انصاری کینیڈا میں مقیم ہیں۔ وہاں پاکستانیوں کے اجتماعی کاموں میں صف اول میں رہنے کی وجہ سے مشہور ہیں۔ میاں محمد اعظم انصاری ناظم یوسی 47 ان کے کزن ہیں۔ میاں محمد شہباز انصاری کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ ان کی فیملی اندرون اور بیرون ملک بے لوث خدمت انسانیت کے مشن اپنائے ہوئے ہیں۔ یہی وجہ ہے میاں محمد شہباز انصاری اپنے خاندان کی عظیم روایات کو آگے بڑھاتے ہوئے دن رات اپنے ذاتی وسائل سے علاقہ کے لوگوں کی خدمت کر رہے ہیں۔ لوگوں کی خواہش تھی کہ ان کی نمائندگی کیلئے میاں محمد شہباز انصاری اسمبلی میں جائیں تو آپ نے اپنے علاقہ کے لوگوں کے پرزور اصرار پر صوبائی اسمبلی حلقہ پی پی 111 سے آزاد امیدوار کی حیثیت سے

ہم اپنی خاندانی روایات کو آگے بڑھا کر اپنے ذاتی وسائل سے علاقہ کی خدمت کر رہے ہیں

الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا۔

ایک خصوصی انٹرویو میں گجرات کے قابل فخر نوجوان سپوت میاں محمد شہباز نے کہا کہ میں نے آزاد امیدوار کی حیثیت سے اپنے علاقہ کے لوگوں کے پرزور اصرار پر الیکشن حصہ لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ کیونکہ سیاسی پارٹیوں سے مایوس ہیں۔ سیاسی پارٹیوں نے عوام کو زبردست مایوس کیا ہے۔ ہمارا مشن صرف بے لوث عوامی خدمت ہے۔ انشاء اللہ ہم عوام کے بھرپور تعاون سے صوبائی اسمبلی کا

سینٹ کا آسان الیکشن لڑنے کی بجائے عوام سے براہ راست اعتماد حاصل کرنے کا مشکل راستہ اپنایا

میں آزاد امیدوار کی حیثیت سے منتخب ہو کر اپنے علاقہ کو پیرس بنا دوں گا

انتخاب جیتیں گے۔ عوام کے اعتماد پر پورا اتریں گے۔

گجرات انصاری برادری کا گڑھ ہے میرے والد الحاج میاں خان انصاری اور میرے کزن میاں ناظم انصاری سابق چیئرمین گجرات کی خدمات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں۔ ہمارے خاندان تعلیم یافتہ افراد کا خاندان ہے۔ ہم نے اپنی اہلیت، صلاحیت، وسائل کو اپنے علاقہ کیلئے وقف کیا ہوا ہے۔ ہمارے علاقہ کے ووٹر باشعور ہیں۔ وہ گروپ بندیوں، برادری ازم کے بتوں کو پاش پاش کرکے سوچ سمجھ کر ایسے امیدوار کو منتخب کریں گے جو ان کے مسائل و مشکلات کو حل کرانے کے لئے گورنمنٹ کے اداروں اور اسمبلی کے اندر بھرپور طریقے سے آواز بلند کرسکے۔ میاں محمد شہباز انصاری نے کہا سیاست کسی کے گھر لونڈی نہیں۔ اچھا سیاستدان وہ ہے جو عوام کو ساتھ ساتھ لے کر چلے۔ عوام تبدیلی چاہتے ہیں۔ ووٹر بڑی سوجھ بوجھ کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ وہ سب کی بات سنتے ہیں لیکن ووٹ دیتے وقت وہ اپنے دل کی آواز کے مطابق فیصلہ دیں گے۔ نئے دور کے جدید ترین تقاضوں کے مطابق لوگ باکردار، ایسے نمائندے چاہتے ہیں جو کرپشن اور لوٹ مار کرنے کی بجائے ان کے مسائل حل کریں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا مجھے انصاری برادری سمیت دوسری بہت بڑی برادریوں کی حمایت حاصل ہے۔

ایک اور سوال کے جواب میں میاں شہباز نے کہا میں آزاد امیدوار کی حیثیت سے منتخب ہو کر اپنے علاقہ کو پیرس بنا دوں گا۔ ووٹروں کو چاہئے کہ وہ اونٹ کے نشان پر مہر لگا کر کامیاب بنائیں۔ میری حلقہ کے عوام سے اپیل ہے کہ وہ گروپ بندیوں، برادریوں، جماعتوں کے چنگل سے باہر نکل کر اپنے دل کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے باکردار، بے لوث، محب وطن صاف ستھری قیادت کو منتخب کریں جو ان کے مسائل حل کرانے میں مخلص ہو۔

طلبا و نوجوانوں کو چاہیئے کہ اپنے بہتر مستقبل کیلئے کسی سیاسی جماعت کا آلہ کار نہ بنیں

پرائیویٹ سیکٹر فنی تعلیم کے فروغ میں قابل تعریف کردار ادا کر رہا ہے

حکومت ہنرمند نوجوانوں کو بیرون ملک جانے کیلئے آسان اقساط میں قرضے جاری کرے، حنیف اللہ صابر

حنیف اللہ خان صابر بڑے زندہ دل ملک و قوم کا درد رکھنے والے محبت وطن انسان ہیں۔ بحیثیت پاکستانی وطن عزیز کے نوجوانوں کا بہتر مستقبل بنانے کے لئے اپنی زندگی کو وقف کئے ہوئے ہیں۔ اپنے مشن کو عملی طور پر فروغ دینے کے لئے 22 ہزار سے زائد نوجوانوں کو فنی تعلیم کے زیور سے آراستہ کر کے باعزت شہری بنا چکے ہیں۔ قومی خدمت کے مشن پر بھرپور طریقے سے سرگرم عمل ہیں۔ ٹیکنیکل ایجوکیشن کے فروغ میں ان کی قابل تعریف خدمات ہیں۔ ذاتی طور پر انتہائی نفیس منکسر مزاج، زندہ دل، خوش اخلاق شخصیت کے مالک ہیں۔

قارئین کی دلچسپی کے لئے ہم نے حنیف اللہ خان صابر پرنسپل پاک عرب ٹیکنیکل سنٹر راولپنڈی کا انٹرویو کیا ہے جو درج ذیل ہے:

یوتھ انٹرنیشنل: آپ اپنے بارے میں ہمارے قارئین کو کچھ بتائیں گے؟

حنیف صابر: صدیق القادری صاحب میرا تعلق گاؤں سالار خیل کی ایک زمینداری فیملی سے ہے۔ میرے والد صاحب نے 1946ء میں پاکستان کی تحریک میں پیر عبداللطیف زکوٹی کے ساتھ قائداعظم کی قیادت میں کام کیا۔ ہندوؤں کی اسلامی روایات کے خلاف اقدام کو چیلنج کرتے ہوئے پیر صاحب زکوٹی شریف کی قیادت میں تحریک چلائی اور جیل گئے۔ میرے والد علاقے کے معززین میں سے تھے۔ میرے بڑے بھائی امیر ہاشم خان مرحوم نے 1947ء میں میٹرک کیا جو اپنے علاقے کے تیسرے نمبر پر میٹرکولیٹ تھے۔ اور ان کی وجہ سے ہماری پوری فیملی ایجوکیٹڈ ہے۔ میں نے پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن سے ڈپلومہ حاصل کیا پھر قومی خدمت کے جذبے کی بدولت واپڈا کی ملازمت چھوڑ کر اپریل 1978ء میں ادارہ امریکن ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ کے نام سے تھا سے منسلک ہو گئے۔ ٹیکنیکل ایجوکیشن سے تعلق کے باوجود اردو ادب سے بڑا گہرا تعلق ہے۔ اردو اور پشتو زبان میں افسانے اور غزلیں وغیرہ لکھی ہیں۔ ٹیکنیکل ایجوکیشن میں میرے آنے کا مقصد صرف جذبہ قومی خدمت ہے۔ میری زندگی کا مقصد ہے باکمال ہنرمند تیار کرنا۔ پاک وطن کے جوانوں کو زیادہ سے زیادہ ٹیکنیکل ایجوکیشن دینا۔ اور بے روزگار کا خاتمہ کرنا دو معذور طلبہ نوجوانوں کو ہر شعبہ میں مکمل فنی کورس کروا کر روزگار کے قابل بنانا اور ہر حافظ قرآن کی عزت کرنا۔ غریب اور یتیم بچوں کو مفت کورس کروانا میرے نزدیک افضل ترین عبادت ہے۔

> پاک عرب ٹیکنیکل سینٹر پنڈی ڈویژن کا واحد ادارہ ہے جس نے 22 ہزار طلبا کو فنی تعلیم سے آراستہ کیا

> نوجوانوں کو اپنی تمام تر صلاحیتوں، توانائیوں کا بھرپور استعمال کرتے ہوئے برسر روزگار شہری بننا چاہیئے

> ملک سے بیروزگاری کو ختم کرنے کیلئے فنی تعلیم کو مڈل تک لازمی قرار دیا جائے

یوتھ انٹرنیشنل: کیا آپ پاک عرب ٹیکنیکل سنٹر کے بارے میں بتائیں گے؟

حنیف صابر: پاک عرب ٹیکنیکل سنٹر میں 1978ء سے لیکر مئی 2000ء تک ہونے والے امتحانات میں تقریباً 22 ہزار طلبہ ہمارے ادارے کے زیور تعلیم سے آراستہ ہیں۔ اور اندرون و بیرون ملک باعزت روزگار حاصل کر رہے ہیں۔ پاک عرب ٹیکنیکل سنٹر اس وقت پنڈی ڈویژن کا واحد فنی تعلیمی ادارہ ہے۔ جس کے طلبہ مئی 2002 کے آخری امتحان میں شریک ہوئے ہیں۔ اس ادارہ کو فخر حاصل ہے کہ اب تک ہر امتحان میں اس سنٹر کے طلبہ پہلی دوسری اور تیسری میں سے کوئی پوزیشن ضرور حاصل کرتے ہیں۔ یہ باکمال ہنرمند زیادہ تر ریفریجریٹر، ایئرکنڈیشنگ، الیکٹریشن، ریڈیو، ٹیلی ویژن، میکینک، سول سرویر، سول ڈرافٹ مین، پلمبرنگ، ویلڈنگ، پائپ فیٹنگ، آٹو میکینک موٹر وائینڈنگ کے کورسز کروائے جاتے ہیں اس ادارے کے ہنرمند اپنی متعلقہ فیلڈ میں اندرون و بیرون ملک 20 ہزار سے ستر ہزار روپے ماہانہ تک کما کر باعزت زندگی گزار رہے ہیں۔ پنجاب کے ٹیکنیکل تعلیمی بورڈ میں اس سنٹر کو نمایاں مقام حاصل ہے۔ کیونکہ پہلی تین پوزیشنوں میں ہماری پوزیشن ضرور ہوتی ہے۔ انٹرنیشنوں میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لئے ایک ہزار روپے سپیشل سکالرشپ کا سلسلہ جاری ہے۔ ہر مستحق طالب علم کو اس کی ضرورت کے مطابق فیس میں رعایت اور دیگر سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں۔ پاک عرب کو یہ بھی اعزاز حاصل ہے کہ اپریل 78ء سے جون 2002ء تک کبھی بھی بورڈ کے ساتھ الحاق ختم نہیں ہوا۔ یہ پنڈی ڈویژن کا واحد ادارہ ہے جس کا تعلیمی ریکارڈ شاندار ہے۔ بہترین تجربہ کار انسٹرکٹر حضرات کی نگرانی میں تعلیم و تربیت کا نظام موجود ہے۔ ہر ماہ والدین کو رپورٹ بھیجی جاتی ہے۔

یوتھ انٹرنیشنل: کیا لڑکیوں کو بھی ٹیکنیکل ایجوکیشن دی جا سکتی ہے؟

حنیف صابر: ملک میں بے روزگاری کے خاتمے کے لئے ضروری ہے کہ حکومت لڑکیوں کو ٹیکنیکل ایجوکیشن حاصل کرنے کی طرف راغب کرے کہ گھریلو برقی آلات کی دیکھ بھال اور مرمت کے کورسز کرانے سے خواتین کی گھریلو مشکلات کے حل اور گھریلو روزگار کے مواقع پیدا ہو سکتے ہیں۔

یوتھ انٹرنیشنل: موجودہ دور میں کیا جنرل ایجوکیشن کے فوائد ہیں؟

حنیف صابر: جنرل ایجوکیشن کے ساتھ ٹیکنیکل ایجوکیشن بہت ضروری ہے۔ ٹیکنیکل لوگوں کی اندرون و بیرون ملکوں

حنیف اللہ خان صابر

پاک عرب ٹیکنیکل سنٹر راولپنڈی کا سٹاف، طلبہ سالانہ تفریحی دورے کے دوران

حنیف اللہ صابر پرنسپل پاک عرب ٹیکنیکل سنٹر راولپنڈی جشن آزادی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے

حنیف اللہ صابر کو بہترین کارکردگی پر میڈل

سب جگہ ضرورت ہے۔ ملک میں بے روزگاری کا اصل سبب ٹیکنیکل ایجوکیشن کی طرف توجہ نہ دینا ہے۔ ٹیکنیکل ہنرمند بیرون ملک جا کر اچھی جاب اور بہترین تنخواہیں حاصل کر سکتے ہیں۔ جبکہ جنرل ایجوکیشن کی کہیں بھی اہمیت نہیں جس کی وجہ سے بے روزگاری بڑھ رہی ہے۔ حکومت کو بجٹ کا کم از کم دس فیصد فنی تعلیم کے لئے مختص کرنا چاہئے تا کہ ملک میں فنی تعلیم کا سیلاب آ سکے جو ملک کی تعمیر و ترقی اور خوشحالی کا پیش خیمہ بن سکے۔

یوتھ انٹرنیشنل: ٹیکنیکل ایجوکیشن کے فروغ میں حکومت کو کیا کرنا چاہئے؟

حنیف صابر: موجودہ حکومت کو چاہئے کہ ملک میں ہر طالب علم کیلئے فنی تعلیم کو لازمی قرار دے کر دس سالہ ایجوکیشن پالیسی بنائے۔ اس پالیسی پر عمل درآمد کیلئے ٹاسک فورس تیار کرے تا کہ کوئی حکومت بھی ایجوکیشن پالیسی کو سیاست کی بھینٹ نہ چڑھا سکے۔ گاؤں تحصیل و ضلع و ڈویژن سطح پر فنی اداروں کو کھولا جائے۔ پرائیویٹ اداروں کو ٹارگٹ دیا جائے جو ادارے ٹارگٹ کو پورا کریں حکومتی سطح پر ان کی بھرپور حوصلہ افزائی کی جائے۔ مالی گرانٹ بھی دی جائے تا کہ ملک کے جوانوں کو ہنرمند بنا کر بیرون ملکوں کی ڈیمانڈ کے مطابق بھیجوا کر ملک کو کثیر زرمبادلہ کی فراہمی کا ذریعہ بنانا چاہئے۔

یوتھ انٹرنیشنل: فنی تعلیم کو عام کرنے کے لئے حکومت کو کیا سہولتیں دینی چاہئیں؟

حنیف صابر: حکومت پاکستان اگر واقعی نوجوانوں کو بہتر مستقبل دینے میں سنجیدہ ہے تو اسے چاہیئے ملک میں فنی تعلیم حاصل کرنے والے طلباء نوجوانوں کو آسان شرائط پر کاروبار کے لئے قرضے جاری کرے جو جوان ملک سے باہر جانا چاہتے ہوں انہیں بنکوں سے آسان شرائط پر قرضہ کی سہولت دی جائے تا کہ نوجوان ہنرمند بن کر با آسانی اپنے کاروبار چلا سکیں یا بیرون ملک ملازمتوں کے ذریعے اچھی تنخواہوں کو حاصل کر کے ملک کو کثیر زرمبادلہ بھجوا سکیں۔

یوتھ انٹرنیشنل: ٹیکنیکل ایجوکیشن کے فروغ میں حکومتی اداروں کا کیا رول ہے؟

حنیف صابر: ملک میں گورنمنٹ کے ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ صرف زبانی خرچ کر رہے ہیں حکومت کا کروڑوں روپے کا فنڈز غلط منصوبہ بندی کی وجہ سے ضائع ہو رہا ہے۔ یہ طلباء نوجوانوں کے ساتھ سب سے بڑی زیادتی ہے کہ حکومت کے فنی تعلیمی ادارے مکمل طور پر ناکام ثابت ہوئے ہیں۔ پشاور روڈ پر ایک گورنمنٹ پولی ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ 83 میں ختم ہوا ہے بھگوال پولی ٹیکنیکل کالج قائم کرنے کی کوشش جاری ہے۔ ایک ٹیکنیکل سنٹر پنڈی میں زکوۃ فنڈز سے شروع

> **اگر حکومت سرپرستی کرے تو ہم ہر سال لاکھوں نوجوانوں کو فنی تعلیم دیکر بیرون ملک روزگار کیلئے تیار کر سکتے ہیں**

ہوا ہے اس کے بھی ابھی تک کوئی خاص نتائج سامنے نہیں آئے۔

یوتھ انٹرنیشنل: فنی تعلیم کے فروغ میں پرائیویٹ سیکٹر کا کیا رول ہے؟

حنیف صابر: اس وقت پرائیویٹ سیکٹر میں پانچ پولی ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ قائم ہیں جن میں ہزاروں طلبہ ٹیکنیکل ایجوکیشن حاصل کر رہے ہیں۔ سرکاری سیکٹر کے مقابلے میں پرائیویٹ سیکٹر کا فنی تعلیم کے فروغ میں قابل تعریف کردار ہے۔ حکومت کو چاہئے کہ وہ پرائیویٹ سکٹر کی فنی تعلیم کے فروغ میں حوصلہ افزائی کرے تا کہ ملک میں لاکھوں نوجوان فنی تعلیم سے آراستہ ہو کر اندرون و بیرون ملک اپنی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کر کے قومی ترقی میں بھرپور کردار ادا کر سکے۔ پنجاب کے ٹیکنیکل تعلیمی بورڈ میں پاک عرب ٹیکنیکل سنٹر کو نمایاں مقام حاصل ہے کیونکہ ہر امتحان میں پہلی تین پوزیشنوں میں کوئی نہ کوئی پوزیشن پاک عرب کے طلباء کی ہوتی ہے۔ انٹرنیشنوں میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے باکمال ہنرمند طلباء کی حوصلہ افزائی کے لئے ایک ہزار روپے کے سپیشل ٹیلنٹ سکالرشپ کا سلسلہ جاری ہے جس کے بڑے اچھے نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ ہر مستحق طالب علم کو اس کی ضرورت کے مطابق فیس میں رعایت اور دیگر سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں تا کہ پاک دھرتی کے سپوتوں کو ہنرمند بنا کر باوقار روزگار کے قابل بنایا جائے۔

یوتھ انٹرنیشنل: کیا آپ نوجوان نسل کے نام کوئی پیغام دیں گے؟

حنیف صابر: نوجوان ہی ہمارے پاکستان کا اصل قیمتی سرمایہ ہیں۔ وطن کے جوانوں سے ملک و قوم کو بہت ساری امیدیں وابستہ ہیں کیونکہ مستقبل میں ملک و قوم کی قیادت انہی کے ہاتھوں میں ہوگی۔ نوجوانوں کو دوران تعلیم اپنی تمام تر توجہ صرف حصول تعلیم پر رکھنی چاہئے موجودہ حکومت نے ووٹ کیلئے 18 سال عمر کر کے طلبہ کو سیاست میں انوالو کر دیا ہے۔ جس سے ایجوکیشن سسٹم افراتفری کا شکار ہو جائے گا۔ تعلیمی اداروں میں سیاسی پارٹیوں کی مداخلت بڑھ جائے گی جس سے سیاسی پارٹیاں کھلم کھلا نوجوانوں کو اپنے مقاصد میں استعمال کریں گی جس سے ایجوکیشن متاثر ہوگی۔ طلبہ کا تعلیمی مستقبل خراب ہونے کا بھی اندیشہ ہے۔ اسی صورت حال میں ہر طالب علم کو چاہئے کہ وہ عملی سیاست میں حصہ لینے کی بجائے ایک ذمہ دار باوقار تعلیمیافتہ شہری بنیں۔ موجودہ حکومت نے پاک دھرتی کے طلباء نوجوانوں کو ووٹ کا حق دے کر بھرپور اعتماد کیا ہے۔ قومی امور میں حصہ لینے کا موقع دیا ہے۔ اب طلباء نوجوانوں کا فرض ہے کہ وہ اپنا مستقبل کو داؤ پر لگائے بغیر ووٹ کا حق استعمال کریں کسی سیاسی جماعت کے آلہ کار نہ بنیں۔

وطن کے نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں، توانائیوں کا بھرپور استعمال کرتے ہوئے حب الوطنی کے جذبے سے سرشار ہو کر پاکستان کے باعزت بسر روزگار شہری بننے کے لئے کوشاں رہنا چاہئے۔ ہر شعبہ زندگی میں اپنے آپ کو منوانا چاہئے تا کہ قوم اپنے سپوتوں پر فخر کر سکے۔

منتخب ہو کر اسمبلی میں اپنے عوام کی جرأت مندی کیساتھ نمائندگی کروں گا: عمر فاروق ہوتی

> **میرے قابل فخر والد میری بھرپور رہنمائی کر رہے ہیں**

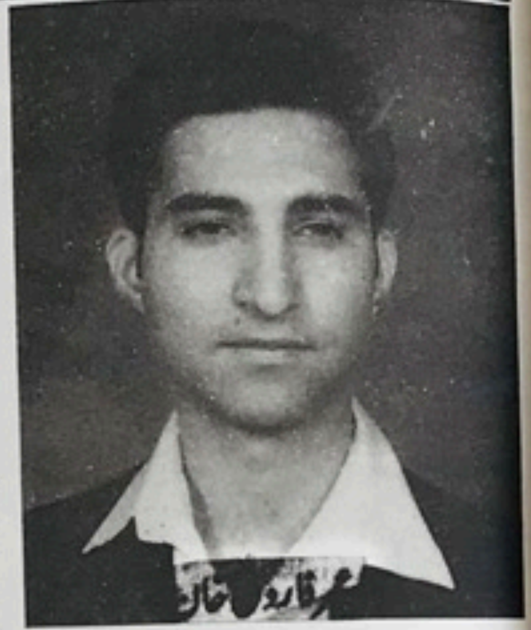

آبائی سیٹ سے اپنے نوجوان باصلاحیت بیٹے عمر فاروق ہوتی کو کھڑا کیا ہے۔ عمر فاروق باصلاحیت، پبلک ریلیشن کے ماہر نوجوان ہیں۔ اپنے اچھے کردار اور صفات کی بنا پر عوامی

پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرین اور اے این پی کے صوبائی اسمبلی کے مشترکہ امیدوار عمر فاروق خان ہوتی سے انٹرویو

نوجوان باصلاحیت عوامی قیادت عمر فاروق خان ہوتی امیدوار صوبائی اسمبلی حلقہ پی ایف 30 مردان میں خواجہ محمد خان ہوتی سیاسی حلقوں میں انتہائی پاپولر عوامی شخصیت ہیں۔ پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرین صوبہ سرحد کے صدر ہیں۔ اس الیکشن میں خواجہ محمد خان ہوتی نے اپنی حلقوں میں اثر و رسوخ رکھتے ہیں۔ خواجہ محمد خان ہوتی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے نوجوان طبقے میں ہردلعزیز ہیں۔ اس لئے مردان کے نوجوانوں نے نعرہ بلند کیا ہے۔ مردان کی فضاؤں میں ایک ہوتی اور ہے یہ اشارہ عمر فاروق کو جاتا ہے۔ مردان کے طلباء نوجوان ان کو پسند کرتے ہیں۔ غیر شادی شدہ ہیں۔ عمر فاروق نے ابتدائی تعلیم آرمی برن ہال کالج ایبٹ آباد آکسفورڈ یونیورسٹی برطانیہ سے اولیول کیا۔ پھر ایچی سن کالج بی اے پنجاب یونیورسٹی سے کیا ہے۔ اس کے بعد ماسٹر کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ عمر فاروق کو

ہماری کامیابی میں محنت دیانت اور فرض شناسی کا بڑا دخل ہے

کریڈٹ جاتا ہے کہ ان کا تعلق ہوتی خاندان کے نامور لیڈر خواجہ محمد خان ہوتی کے بیٹے اور سابق گورنر سرحد نوابزادہ عبدالغفور ہوتے کے نواسے ہیں۔ اپنے تمام تر امیدواروں کے مقابلے میں سب سے کم عمر امیدوار ہونے کا اعزاز رکھتے ہیں۔ بیک وقت دو صوبائی سیٹوں پر الیکشن لڑ رہے ہیں۔ ایک سیٹ پر ان کا مقابلہ سابق صوبائی وزیر بمعہ اسجان خاں سے ہے جبکہ دوسری نشست پر مقابلہ اپنے ماموں نوابزادہ اورنگ زیب خان ہوتی سے ہے۔ موصوف دونوں حلقوں پر انتہائی محنت، جفشانی سے دن رات ایک کیے ہوئے ہیں۔ عمر فاروق نے ایک ملاقات میں یوتھ انٹرنیشنل میگزین کو بتایا کہ وہ منتخب ہو کر اپنے حلقہ کے لوگوں کی بھرپور خدمت کریں گے۔ اپنے عوام کی اسمبلی میں بڑی جرات مندی کے ساتھ نمائندگی کریں گے۔ اپنے حلقہ کے لوگوں کے مسائل حل کرانے میں انتھک جدوجہد کریں گے۔ عوام کے اعتماد پر ہر صورت میں پورا اتریں گے کیونکہ یہ خدمت خلق کی خاندانی روایات مجھے ورثہ میں ملی ہیں۔ میرے قابل فخر والد خواجہ محمد ہوتی میری بھرپور رہنمائی کر رہے ہیں۔ انشاء اللہ میں اپنے والد کے مشن کو جاری رکھوں گا۔

خوش اخلاق، ملنسار، محبِ وطن، ہردلعزیز پاکستانی شخصیت

چوہدری ظفر اقبال چیف ایگزیکٹو Z.H کنسٹرکشن کمپنی اسلام آباد

میری شناخت پاکستان ہے مجھے پاکستانی ہونے پر فخر ہے

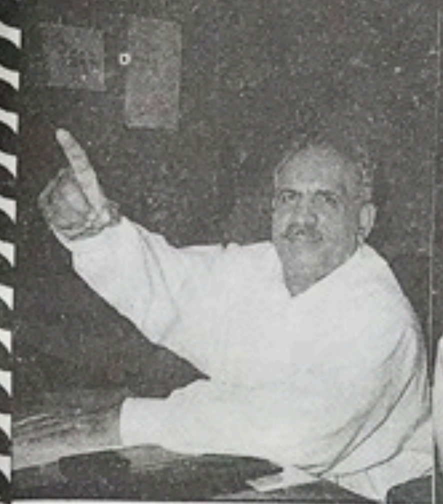

چوہدری ظفر اقبال کا شمار ایسے قابل فخر محب وطن پاکستانیوں میں ہوتا ہے جن کی زندگی کا مقصد اپنی ذات کی بجائے ملک وقوم کی ترقی اور خوشحالی ہے۔ ان کی شخصیت میں بے لوث ہمدردی، انسانیت کا احترام، وطن عزیز پاکستان سے بے پناہ محبت وعقیدت کے جذبات کوٹ کوٹ کر بھرے ہوئے ہیں۔ موجودہ معاشی دور میں جب ہر دوسرا انسان ملک سے باہر جانے کے لئے بے

کنسٹرکشن کے شعبہ کو ترقی دینے کیلئے ہیوی مشینری کی امپورٹ پر کسٹم ڈیوٹی کی چھوٹ دی جائے، چوہدری ظفر اقبال

تاب ہے۔ ایسے حالات میں چوہدری ظفر اقبال جیسے قابل فخر پاکستانی بیرون ملک کامیاب بزنس چھوڑ کر اپنی خون پسینے کی ساری کمائی اپنے پیارے وطن پاکستان میں لا کر کنسٹرکشن کے شعبے میں کروڑوں روپے کی سرمایہ کاری کر کے پاکستان کے ساتھ اپنی والہانہ محبت وعقیدت کی قابل تعریف مثال پیدا کر دی اوورسیز پاکستانیز کیلئے بہترین قابل تقلید مثال ہے۔

چوہدری ظفر اقبال کا کہنا ہے میری شناخت میری پہچان پاکستان ہے مجھے بحیثیت پاکستانی اپنے کردار پر فخر ہے کہ میں نے پاکستانی ہونے کے ناطے اپنی بیرون ملک 25 سال کی خون پسینے کی کمائی پاکستان لا کر اپنی حب الوطنی کو ثابت کیا ہے۔ میری رائے ہے اگر پاکستان میں رہ کر بھی ایمانداری، دیانتداری اور انتھک محنت کے ساتھ کام کیا جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ ہم کامیاب نہ ہو۔ کیونکہ کاروباری لحاظ سے پاکستان دنیا کا بہترین ملک ہے۔

پچھلے سال میں نے یورپ کا تفصیلی کاروباری وزٹ کیا۔ میں نے وہاں دیکھا یورپین معاشرے میں ہر فرد اپنی قومی ذمہ داریوں سے آگاہ ہے۔ ہر انسان ڈسپلن کا پابند ہے۔ قانون کے دائرے میں رہ کر زندگی گزارتا ہے۔ وہاں لاقانونیت، قانون شکنی،

یورپ میں جنرل پرویز مشرف بہت مقبول ہیں

باقی صفحہ نمبر 45 پر

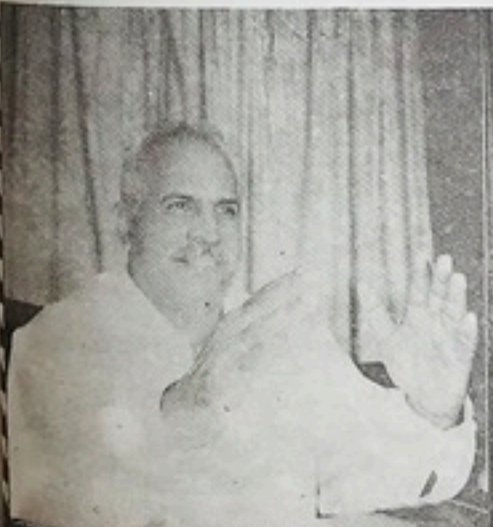

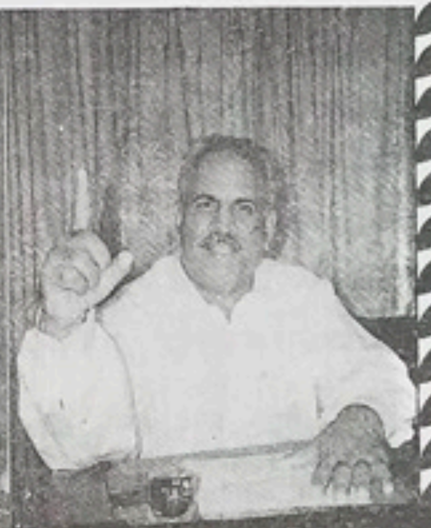

ہمارا پیارا ملک پاکستان دنیا کے کسی ملک سے

میں شاہد خاقان کے چیلنج کو قبول کرتے ہوئے الیکشن لڑ رہا ہوں

پیپلز پارٹی پارلیمنٹرینز بھاری اکثریت سے جیتے گی

غلام مرتضیٰ ستی

پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹرین کے قومی اسمبلی این اے 50 کے امیدوار غلام مرتضیٰ ستی سے بات چیت

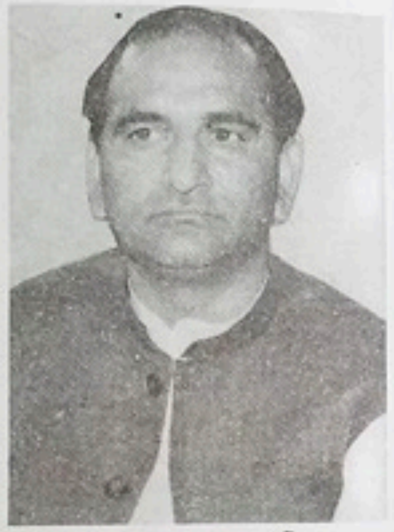

غلام مرتضیٰ ستی کا نام راولپنڈی اسلام آباد میں مختلف شعبہ ہائے زندگی کے لوگوں میں کسی رسمی تعارف کا محتاج نہیں۔ ایجوکیشن کے فروغ میں آپ کی قابل تعریف گرانقدر خدمات ہیں جنہیں عوامی حلقوں میں بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

آپ کا تعلق ناڑ کہوٹہ کی مشہور ومعروف ستی فیملی سے ہے۔ قائداعظم یونیورسٹی سے ماسٹر آف پبلک ریلیشن (MPR) کرنے کے بعد کچھ عرصہ ایجوکیشن کے شعبہ میں ملازمت کرنے کے بعد آج کل الخیر یونیورسٹی کے ڈائریکٹر ہیں۔ طالب علمی کے زمانہ میں سٹوڈنٹ لیڈر رہے۔ پی ایس ایف کے ساتھ وابستہ رہے۔ کہوٹہ ناڑ یونین کونسل کے ناظم منتخب ہوئے۔ ناظم کی سیٹ سے استعفیٰ دے کر اب قومی اسمبلی حلقہ این اے 50 تحصیل مری، کہوٹہ، کوٹلی ستیاں سے پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹرین کے ٹکٹ پر الیکشن لڑ رہے ہیں۔

ایک ملاقات میں غلام مرتضیٰ ستی نے یوتھ انٹرنیشنل میگزین کو بتایا کہ وہ شاہد خاقان عباسی کے چیلنج کو قبول کرتے ہوئے ان کے مقابلے میں الیکشن لڑ رہے ہیں۔

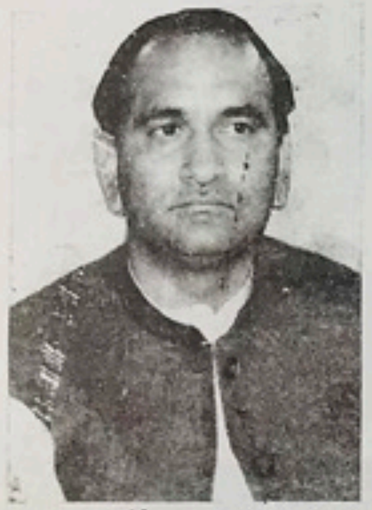

دراصل حلقہ کے لوگوں نے شاہد خاقان کی مایوس کن کارکردگی کی وجہ سے مجھے الیکشن کیلئے کھڑا کیا ہے۔ گزشتہ 13 سال سے شاہد خاقان نے اقتدار میں ہوتے ہوئے بھی علاقہ کے مسائل حل کرنے کی طرف توجہ نہیں دی۔ علاقہ میں سڑکیں نہیں بنوائی۔ سکول کالج نہیں بنوائے۔ اگر کوئی بنایا ہے تو اس میں سٹاف ٹیچر تک نہیں ہے۔

کردار بے داغ ہے کبھی رشوت لی نہ ذاتی مفاد حاصل کیا

پی آئی اے کا چیئرمین ہوتے ہوئے بھی این اے 50 کے بے روزگاروں کو نوکریاں نہیں دلوائیں۔ حلقہ کے مسائل کا ذکر کرتے ہوئے غلام مرتضیٰ ستی نے کہا میرے حلقہ کے عوام کو پینے کے صاف پانی کی اشد ضرورت ہے۔ تعلیمی اداروں کی ضرورت ہے۔ حلقہ کے بعض گاؤں میں بجلی کی ضرورت ہے۔ آمدورفت کیلئے سڑکوں کی ضرورت ہے۔ انشاء اللہ عوام کے بھرپور تعاون اور ووٹوں سے منتخب ہو کر اپنے علاقہ کے عوام کی تقدیر بدل دوں گا۔ میری اپنے حلقہ کے عوام اور ووٹروں سے پرزور اپیل ہے کہ وہ دس اکتوبر کو انتخابی نشان تیر پر مہریں لگا کر بھاری اکثریت سے کامیاب بنائیں۔

بقیہ حاجی اسلم

ایک اور سوال کے جواب میں حاجی محمد اسلم ولاتیہ نے کہا ہے بیرون ملکوں میں مقیم پاکستانی ملک وقوم سے بے پناہ محبت وعقیدت کے جذبات رکھتے ہیں۔ ہماری خواہش ہے کہ ہم دین کی تبلیغ میں اپنی قوم کے بچوں کی زندگی سنوارنے میں جو کچھ ہو سکتا ہے کریں۔ انشاء اللہ ہم کرتے رہے ہیں۔ کیونکہ ہمارا ملک ہی ہماری پہچان ہے۔

آئندہ پروگرام کی وضاحت کرتے ہوئے حاجی محمد اسلم نے کہا اللہ نے تو توفیق دی انشاء اللہ میں اپنے علاقہ میں جدید ترین سکول ومدرسہ بنانے کی خواہش رکھتا ہوں تاکہ میرے علاقے کے لوگوں کے بچے دینی ودنیاوی تعلیم سے آراستہ ہو کر ملک وقوم کے قابل فخر تعلیم یافتہ شہری بنیں۔

حکومت کو فوری طور پر ایکشن لے کر جعلسازوں کے تحت سخت ترین کارروائی کرنی چاہئے

چند جعلسازوں نے امام بارگاہ کو اپنے نام لگوا لیا ہے

برطانیہ میں پاکستانی حاجی محمد اسلم ولائتیہ یوتھ انٹرنیشنل سے گفتگو

دین کی خدمت کیلئے امام بارگاہ تعمیر کیا تھا۔ چند لوگوں نے ملی بھگت سے جعلسازی کر کے امام بارگاہ کو اپنے نام لگوا لیا ہے

قابل تعریف ہیں وہ لوگ جو اللہ کے دیے ہوئے مال و دولت کو دین اسلام کی تبلیغ پر خرچ کر کے اپنی زندگی اور آخرت کو سنوارتے ہیں۔ ایسے ہی قابل فخر پاکستانی حاجی محمد اسلم ہیں جو گزشتہ 35 سال سے برسٹل یو کے میں مقیم ہیں اللہ کے دیے ہوئے مال و دولت کو دین کی تبلیغ میں دل کھول کر خرچ کر رہے ہیں۔

حاجی محمد اسلم نے اپنی زندگی کو مذہب کی خدمت میں وقف کر رکھا ہے۔ برسٹل میں بھی امام بارگاہ میں زیر تعلیم بچوں کی خدمت میں پیش پیش رہتے ہیں۔ اپنے علاقہ محلہ حبیب پورہ کامونکی میں بھی انہوں نے اپنے جذبہ کی تسکین کیلئے 90 میں امام بارگاہ کاشانہ عباس کے نام سے تعمیر کیا ہے جس پر میں امام بارگاہ پر انگلینڈ کے مومنین کی ڈونیشن اور ذاتی جیب سے تقریباً چار لاکھ روپیہ خرچ کر کے بنایا حاجی محمد اسلم نے بتایا کہ میں اس امام بارگاہ پر مزید تعمیر اور خوبصورت بنانے کیلئے نماز پڑھنے وہاں گیا۔ کچھ دس پندرہ نمازیوں سے مشورہ کر رہا تھا کہ امام بارگاہ میں غلام حسین خزانچی کا کزن محمد شریف نے داخل ہوتے ہی کہا آپ لوگ امام بارگاہ سے باہر نکلے۔ مجھے اس پر تالا لگانا ہے۔ ان لوگوں نے مجھے زبردستی امام بارگاہ سے دھکے دے کر باہر نکال کر تالہ لگا دیا۔ اس امام بارگاہ کا انتظام انجمن جعفریہ چلا رہی تھی۔ ہر سال مذہبی تہوار جوش و خروش سے بنائے جاتے تھے چند شرپسند عناصر کے غلط رویے سے مجبور ہو کر میں نے علاقہ کے مومنین کی اکثریت کی خواہش کے مطابق نیا امام بارگاہ تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا۔ انجمن جعفریہ (جعفریہ) کا صدر سید تغیر شاہ ان لوگوں کے غلط کردار، سراسر فراڈ رویے سے تنگ آ کر احتجاجاً استعفےٰ دے کر اب ہمارے ساتھ بطور نائب صدر کام کر رہا ہے۔ جان محمد ولد طالب نشان علی ولد برکت علی، ظفر علی ولد غلام حسین نے باہمی طور پر مل کر امام کوٹ کی 7 مرلے جگہ دھوکہ دہی اور فراڈ کے ساتھ اپنے نام لگوا کر امام بارگاہ کے مالک بن بیٹھے ہیں۔ ان کے اس مفاد پرستانہ غلط رویے کی وجہ سے برداشتہ ہو کر میں نے مجبوراً امام بارگاہ محمد آل محمد کے نام سے علیحدہ تعمیر کر دیا ہے۔ یہ امام بارگاہ 92 سے زیر تعمیر ہے۔ ساڑھے سات مرلے جگہ پر بنایا ہے اس پر اب تک بیس لاکھ کے قریب روپیہ کرچ ہو چکا ہے۔ اس امام بارگاہ کو صرف اللہ کے دین کے فروغ کیلئے بنایا۔ اس پر سارا پیسہ اپنی ذاتی جیب سے لگایا ہے۔ اس کی تین منزل ہیں جس کو خوبصورت ٹائلوں سے بنایا گیا ہے۔ یہ دیدہ زیب امام بارگاہ علاقہ میں اپنی مثال آپ ہے۔ اس امام بارگاہ میں مومنین کی اکثریت آئی ہے۔ علماء و ذاکرین آتے ہیں بچوں کو قرآن پاک کی تعلیم دی جاتی ہے۔ اس امام بارگاہ میں کسی کو نماز پڑھنے نہ روکا جاتا ہے نہ ہی زبردستی باہر نکالا جاتا ہے۔ حاجی محمد اسلم ولائتیہ نے مزید بتایا میں نے یہ امام بارگاہ مجبوراً بنایا ہے۔ اگر وہاں سے مجھے دھکے دے کر نماز پڑھنے سے نہ نکالا جاتا ہے جتنا روپیہ اس نئے امام بارگاہ پر خرچ کیا ہے وہ سارا روپیہ اس امام بارگاہ کاشانہ عباس پر خرچ کیا جاتا۔

افسوس ناک صورت یہ ہے کہ میں نے صرف دین کی خدمت کے لئے امام بارگاہ کاشانہ عباس کی تعمیر میں بھرپور حصہ لیا ہے۔ مجھے باہر نکالنے والوں نے فراڈ کر کے سات مرلے کی امام کوٹ جگہ کی رجسٹری اپنے ذاتی نام کروا لی ہے۔ صدر سید تغیر شاہ کو اس واردات کا علم نہ تھا جب اسے علم ہوا تو اس نے احتجاجاً استعفیٰ دے دیا۔ اب وہ ہماری انجمن جعفریہ کا نائب صدر ہے۔

باقی صفحہ نمبر۔55 پر

اللہ کے نام سے جو قادر مطلق ہے اور جو جزا اور سزا کا مالک ہے

سلیم گروپ آف انڈسٹریز (مردان) پاکستان کی صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان جناب جنرل پرویز مشرف جناب شوکت عزیز وزیر خزانہ حکومت پاکستان سے پرزور خصوصی توجہ کی اپیل

جناب عالی!

1- سلیم گروپ آف انڈسٹریز: جو ملک کا ایک بہت بڑا تجارتی ادارہ ہے اور آزادی کے بعد سے ملک کے مختلف تجارتی شعبوں میں قومی خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ ان صنعتی و تجارتی اداروں میں سلیم شوگر ملز لمیٹڈ چارسدہ، سلیم گریٹ انڈسٹریز پرائیویٹ لمیٹڈ سلیم بچ فیکٹری پرائیویٹ لمیٹڈ، سلیم فوڈ پرائیویٹ لمیٹڈ، یونیورسل ٹوبیکو کمپنی پرائیوٹ لمیٹڈ، امالہ گھی ملز پرائیویٹ لمیٹڈ اور مردان فلور ملز پرائیویٹ لمیٹڈ دیگر کمپنیاں شامل ہیں۔

2- جناب نسیم الرحمٰن چیف ایگزیکٹو سلیم گروپ آف انڈسٹریز 1997ء کے عام انتخابات میں مردان سے قومی اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے۔ اس سے قبل وہ کسی سرکاری یا عوامی عہدے پر فائز نہیں ہوئے۔ قومی اسمبلی کی رکنیت اس عرصے میں حکومت کی جانب سے انہیں کوئی خصوصی فنڈز یا مراعات مختص نہ کی گئی لہٰذا سرکاری فنڈز میں خرد برد سے متعلق نیب کے سیکشن (9) کا اطلاق ان پر نہیں کیا جاسکتا، واضح رہے کہ سلیم گروپ کے کسی فیملی ممبر کا سیاست میں حصہ لینے کا یہ پہلا موقع تھا۔

3- ریکارڈز اس بات کے شاہد ہیں کہ قومی اسمبلی کے رکن منتخب ہونے کے بعد جناب نسیم الرحمان چیف ایگزیکٹو سلیم گروپ آف انڈسٹریز کے اثاثے انتخاب میں شرکت سے قبل کے مقابلے میں مجموعی طور پر کم ہو گئے۔ اس بات کی مثالیں موجود ہیں کہ کئی سیاستدان اور صنعتکار نیب کے تحت گرفتار ہوئے اور سمجھوتے کے تحت رہا ہو گئے۔ یہ امتیاز کیوں کر ہو؟

4- قومی خزانے میں سلیم گروپ کا حصہ: نیب نے بے بنیاد الزام سلیم گروپ پر عائد کیا ہے کہ ہم نے انکم ٹیکس اور ڈیوٹی کو مخفی رکھ کر صنعت اور اثاثے بنائے ہیں۔ یہ بات اس لئے غلط ہے کہ ہم نے اب تک ایک ارب سے زائد رقم محصولات اور ڈیوٹیز کی شکل میں قومی خزانے میں جمع کروائی ہے ہمارے تمام اثاثے انکم ٹیکس کے شعبے اور سنٹرل بورڈ آف ریونیو کے ریکارڈ میں محفوظ ہیں اور اب تک ٹیکس کے متعلق کسی بھی سرکاری محکمے کی طرف سے ہم پر کوئی مقدمہ نہیں ہوا۔

5- نیب کے اقدامات کے قومی معیشت پر منفی اثرات: نیب کے اقدامات کی وجہ سے سلیم گروپ کے نو کارخانے بند ہوئے اور تین ہزار سے زائد بلواسطہ/ بلاواسطہ ملازمین بے روزگار ہوئے۔

6- پچھلے دو سالوں میں جب سے نیب نے سلیم گروپ کی انتظامیہ کو ہراساں کرنا شروع کیا قومی خزانے کو تقریباً 390 ملین روپے کا مختلف ٹیکسوں کی مد میں نقصان ہو چکا ہے۔

7- سلیم گروپ کی جانب سے قومی خدمات: سلیم گروپ کے چیف ایگزیکٹو نسیم الرحمان اور ان کے بھائیوں نے (C.M.H.) مردان میں پاک فوج اور عام انسانیت کی خدمت اور فلاح کے لئے دو وارڈز تعمیر کرائے۔ ایک وارڈ جناب نسیم الرحمان کے والد اور دوسرا ان کی دادی کے نام سے منسوب ہے۔

8- قومی خدمت کا صلہ: سلیم گروپ کی خدمات کا ذکر کرنے کا مقصد خودنمائی نہیں بلکہ سربراہ مملکت و دیگر ذمہ داران حکومت کی توجہ اس طرف دلانا ہے کہ چند مقامی سیاستدانوں اور مفاد پرست عناصر کے اشارے پر سلیم گروپ کو مکمل طور پر تباہ و مفلوج کرنے کی سازش تیار کی گئی۔ اس کے تحت گزشتہ دو سال سے ہراساں کرنے جان سے مار دینے کا نہ ختم ہونے کا سلسلہ جاری ہے۔ ان مذموم اقدامات کی انتہا چودہ اگست کو اس وقت سامنے آئی جب جناب نسیم الرحمان کے 85 سالہ والد انوار الرحمان کو ایجنسیوں کے نامعلوم افراد نے اس وقت زبردستی اٹھایا جب وہ یوم آزادی کی تقریبات میں شرکت کیلئے جا رہے تھے۔ سلیم گروپ آف انڈسٹریز بربائے مملکت اور چیئرمین، ذمہ داران نیب مودبانہ توجہ دلاتا ہے کہ ہماری قومی خدمات کا صلہ ظالمانہ انتقامی کارروائی کی صورت میں نہ دیا جائے کہ جس سے پاکستان کے محب وطن عناصر میں مایوسی پھیلے اور اعتماد ختم ہو۔ گزشتہ دو سال سے جان و مال کی دھمکیاں دینے کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ جاری ہے۔

خصوصی اپیل

ہم سربراہ مملکت جناب پرویز مشرف، سربراہ نیب، وزیر صنعت عبدالرزاق داؤد، وزیر خزانہ شوکت عزیز، اور گورنر سرحد سید افتخار حسین شاہ سے پرزور دردمندانہ اپیل کرتے ہیں کہ ہمیں بلاتاخیر انصاف مہیا کیا جائے گا اور ملک کے قانون کے تحت ہمارے معاملات پر امن ہمدردانہ طور پر اس طرح اقدامات کئے جائیں جس میں امتیازی سلوک کی جھلک نظر نہ آئے۔ انصاف کا تقاضا یہ بھی ہے کہ جن مفاد پرست عناصر نے سلیم گروپ اف انڈسٹریز کو مفلوج اور تباہ کرنے کی سازش کرنے والے ملک اور قوم دشمن عناصر کے خلاف عبرت ناک اقدامات کئے جائیں تاکہ آئندہ معیشت کو نقصان پہنچانے سے باز رہیں۔

حاجی مسعود الرحمان

سلیم گروپ آف انڈسٹریز ہیڈ آفس زمیندار چیمبرز پار ہوتی مردان
فون نمبر 0931-560688 فیکس نمبر 0931-560739 موبائل: 0320-4260005

ہاسٹل کا انتظام

سلور جوبلی
کے موقع پر سپیشل ٹیلنٹ
سکالر شپ کا اجراء

TECHNICAL TRAINING CENTRE
RAWALPINDI
PRODUCES GOOD TECHNICIANS

ہمارا نصب العین، باکمال ہنرمند تیار کرنا

ٹیکنیکل تعلیم کا حصول وقت کی اہم ضرورت ہے

ٹیکنیکل ایجوکیشن	کو وطن عزیز میں فروغ دینے	خصوصی مشن	کی تکمیل کے پیش نظر
پاک وطن	کے جوانوں کو باکمال ہنرمند بنانے	دو معذور	جوانوں کو ہر ٹریڈ میں "فری کورس"
پاک دھرتی	میں بے روزگاری کم کرنے	حافظ قرآن	کو "فیس" میں پچاس فیصد رعائت
جذبہ حب الوطنی	قومی خدمت کرنے	ہر مستحق	کو فیس میں خصوصی رعائت کے ساتھ

دو/ایک سال اور چھ/تین ماہ ٹیکنیکل کورسز کی صبح وشام شفٹ کی کلاسز میں **داخلہ جاری ہے**

ٹیکنیکل کورسز

نوٹس داخلہ

ریفریجریشن اینڈ ایئر کنڈیشننگ، الیکٹریکل سپروائزر، ریڈیو اینڈ ٹی وی مکینک، سول سرویئر، ٹریسر، سول ڈرافٹسمین، ویلڈنگ، کوانٹٹی سرویئر، پائپ فٹنگ، پلمبر، سٹیل فکسر، آٹو الیکٹریشن، موٹر وائنڈنگ

اعزاز 1978ء سے بورڈ امتحانات میں امتیازی ریکارڈ
نومبر 2001 کے امتحان میں پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے کا اعزاز

ٹیکنیکل بورڈ لاہور سے
راولپنڈی کا واحد مستقل الحاق شدہ سنٹر

پاک عرب ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر

نزد ناز سینما
مری روڈ
راولپنڈی

Tele
5770096
5774469

اسلام آباد میں حکومت جلد از جلد بلدیاتی الیکشن کروائے

ڈاکٹر شہزاد وسیم جنرل پرویز مشرف کے صدارتی (ریفرنڈم)

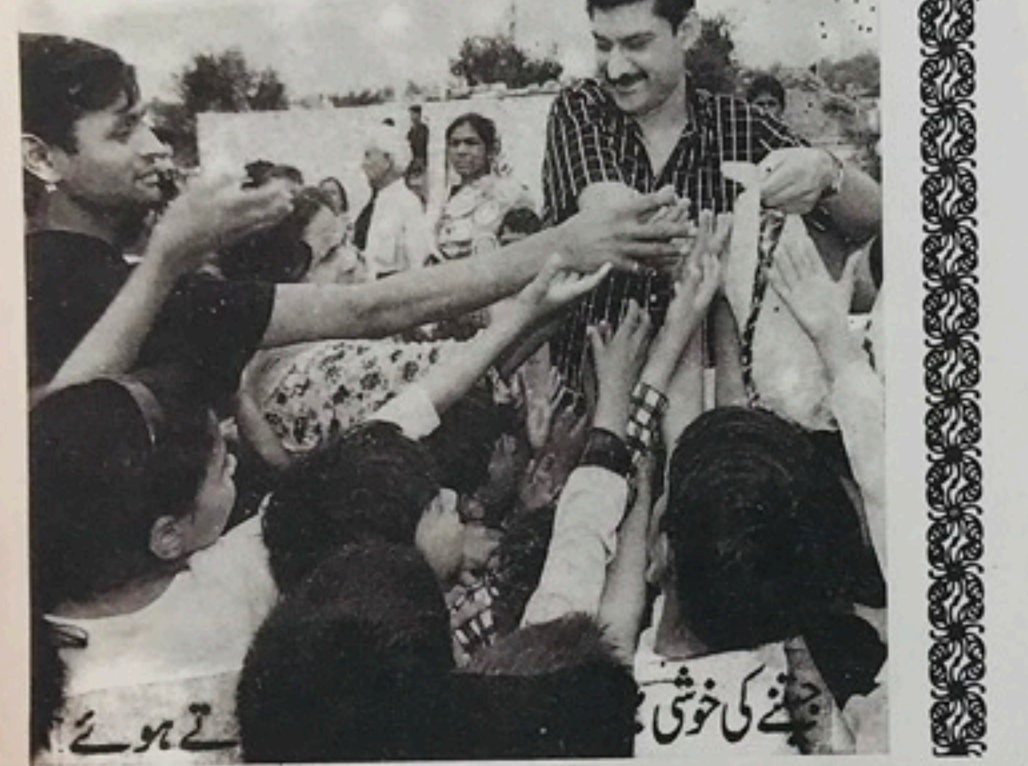

جیتنے کی خوشی ... تے ہوئے

بقیہ:۔ ڈاکٹر شہزاد وسیم

سوال ۔ ڈاکٹر شہزاد صاحب آپ کا شمار اسلام آباد کی مشہور ومعروف ہردلعزیز سماجی شخصیات میں ہوتا ہے کیا آپ کا بھی بلدیاتی الیکشن میں حصہ لینے کا پروگرام ہے؟

جواب ۔ جی ہاں انشاءاللہ ہمارا گروپ بلدیاتی الیکشن میں بھرپور حصہ لے گا میں بلدیاتی الیکشن میں ضلعی ناظم کی سیٹ پر نہ صرف حصہ لوں گا بلکہ پورے کیپٹل ایریا میں ہر سطح پر اپنے نمائندے کھڑے کروں گا ہم اسلام آباد کے شہریوں کو اچھی، قیادت دیں گے جو اسلام آباد کی ڈویلپمنٹ کے لئے قابل عمل منصوبہ بنا کر تعمیر وترقی میں انقلاب لائیں گے ہماری سب سے اول ترجیح شہریوں کے بنیادی مسائل کو حل کرنا ہوگا۔

سوال ۔ ڈاکٹر صاحب آپ کامیاب بزنس مین اور مصروف ترین آدمی ہیں آپ نے بلدیاتی الیکشن میں حصہ لینے کا کیسے پروگرام بنالیا ہے؟

جواب ۔ صدیق القادری صاحب آپ جانتے ہیں کہ ایک ڈاکٹر ہونے کی حیثیت سے میرا رابطہ ہر شعبہ زندگی کے لوگوں سے ہے میرا خاندانی تعلق چونکہ پراپر اس اسلام آباد سے ہے اسلام آباد کے سپوت ہونے کے ناطے میں اسلام آباد کے مسائل کو دوسروں کی نسبت میں سب سے زیادہ سمجھتا ہوں اسلام آباد کی بدقسمتی ہے یہاں مقامی قیادت کا پہلے سے فقدان رہا ہے میرے نزدیک پولیٹکس (Politacs) ایک پیشہ نہیں بلکہ بے لوث عوامی خدمت ہے اس جذبے سے ہم نے اسلام آباد یوتھ فورم بنایا ہے شہریوں کی اکثریت کے پرزور اصرار پر میں نے بلدیاتی الیکشن حصہ لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ انشاءاللہ ہم عوام کی خواہشات کے مطابق ان کے اعتماد پر پورے اتریں گے۔

سوال ۔ بلدیاتی الیکشن میں کامیابی کی صورت میں کون سے مسائل کو اولین ترجیحی بنیادوں پر حل کریں گے؟

جواب ۔ اسلام آباد کے رہائشیوں کے مختلف مسائل ہیں کیونکہ یہاں مختلف طبقوں کے لوگ آباد ہیں ایک طبقہ ہائر وی آئی پی کلاس ہے دوسرا بیوروکریٹس اور تیسرا لوئر کلاس سرکاری ملازمین اور شہری ہیں چوتھا کچی آبادیوں میں رہائش پذیر غریب لوگ ہیں دیہاتی ایریاز کے لوگوں کے اپنے مسائل ہیں شہر اور دیہات کے مسائل میں بڑا فرق ہے چاروں طبقوں کی اپنی اپنی پرابلم ہیں ان پرابلم کو حل کرنا سی ڈی اے یا بیوروکریسی کے بس کا روگ نہیں ہے یہ پرابلم منتخب قیادت ہی حل کرسکتی ہے اسلام آباد میں زیادہ تر چھوٹے طبقوں کے مسائل ہیں ان کو حل کرنا میری اولین ذمہ داری ہوگی۔

مثال کے طور پر مثلاً اسلام آباد کے وہ علاقے جہاں چھوٹے طبقے رہتے ہیں وہ لوگ بڑی مارکیٹوں سے خریداری نہیں کرسکتے ان کے لئے اسلام آباد کے ہر سیکٹر میں چھوٹی اور سستی مارکیٹیں بنائیں گے روزانہ سستے بازار لگائیں جائیں گے پرائس کنٹرول سسٹم کو لاگو کر کے شہریوں کو سستی اشیاء فراہم کریں گے اسلام آباد میں پینے کا صاف پانی، سوئی گیس، بجلی، ٹیلی فون بنیادی ہیلتھ سنٹرز، ایجوکیشن سنٹرز کی سہولیات ہر شہری تک پہنچائیں گے طلباء و نوجوانوں کے لئے سپورٹ کمپلکس اور سٹیڈیم بنائیں گے یوتھ کلب بنائیں گے ویمن کلب بنائیں گے سی ڈی اے کے نظام کو کمپیوٹرائزڈ کر کے عوام کی سہولت کے لئے کھول دیں گے عوام کو کمپیوٹرز کے ذریعے تمام تر معلومات میسر ہوگی کمیونٹی سنٹرز بنائیں گے ادب وثقافت کے فروغ کے لئے الحمرا سنٹر لاہور کی طرز پر اسلام آباد کلچرل کیمپس تعمیر کرائیں گے سرکاری محکموں سے شہریوں کو انصاف دلائیں گے اسلام آباد کو ہر لحاظ سے خوبصورت پرکشش امن وسکون کا گہوارہ شہر بنائیں گے اسلام آباد کی اصل ثقافت تو ملکی اور بین الاقوامی سطح پر متعارف کروائیں گے عوامی فوڈ میلے لگائیں گے اسلام آباد کے شہریوں کی بے لوث خدمت ہمارا مشن ہے انشاءاللہ ہم اپنے مشن میں ضرور کامیاب ہوں گے ہم شہریوں کی سی ڈی اے سے تمام تر جائز شکایات کا ازالہ کرائیں گے اسلام آباد کو سیاحوں کے لئے انتہائی پرکشش بنائیں گے ہم وفاقی دارالحکومت میں مقیم غیر ملکی مہمان سفارت کاروں کو پرامن خوبصورت پرکشش بہترین ماحول دیں گے انشاءاللہ ہم عوامی حمایت سے اپنے پروگرام کو کامیاب بنائیں گے۔

★★★★★★★★★★★★★★★

سیاحوں کی سرزمین تھائی لینڈ کے امیگریشن قوانین

تھائی لینڈ Thailand:

تھائی لینڈ کا دارالحکومت بنکاک ہے۔ یہاں کی کرنسی بھات ہے۔ یہاں کی زبان تھائی ہے۔ بنکاک سیاحوں کی جنت سمجھا جاتا ہے۔ تھائی لینڈ چاول پیدا کرنے والے ملکوں میں دنیا میں سرفہرست ہے۔ گارمنٹس اور جم سٹون کا کاروبار بھی اپنے عروج پر ہے۔ کسٹم فری پورٹ ہونے کی وجہ سے یہ تمام دنیا کے لئے ایک مارکیٹ کی حیثیت اختیار کر گیا ہے۔ پورے بنکاک میں بلند سے بلند اور وسیع و عریض شاپنگ سنٹر موجود ہیں جہاں پر دنیا کی ہر چیز آپ خرید سکتے ہیں۔

جنوری 1994ء سے پاکستان کے لئے بھی ویزا اپنے ملک سے حاصل کرنا ضروری ہو گیا ہے۔ اس سے پہلے ایئر پورٹ پر جسے On Arrival ویزا کہتے ہیں مل جاتا تھا۔ مگر اب ضروری ہے کہ آپ پاکستان سے ویزا حاصل کر کے ہی جائیں۔

کاروبار اور سیر و سیاحت کے لئے ویزا آسانی سے مل جاتا ہے۔ Visit ویزا کے لئے آپ کو دو طرفہ فضائی ٹکٹ کنفرم تاریخوں کا۔ راستہ کے اخراجات کا ثبوت۔ اگر کاروبار ہے تو اس کی تفصیل، ثبوت پیش کرنے پر ویزا جاری کر دیا جاتا ہے۔

وہ لوگ جن کو ویزا کی ضرورت نہیں:

تھائی لینڈ کے شہری، شہریت یافتہ۔

برطانوی پاسپورٹ ہولڈر، کالونیز کے شہری۔

ذیل کے ممالک کے لوگوں کے لئے صرف پندرہ دن تک۔

الجیریا، ارجنٹائن، آسٹریا، بحرین، بلجیم، برازیل، برونائی، کینیڈا، ڈنمارک، شام، فجی، فن لینڈ، فرانس، جرمنی، یونان، آئس لینڈ، آئرلینڈ، انڈونیشا، اسرائیل، اٹلی، جاپان، کینیا، فن لینڈ، فرانس، جرمنی، یونان، آئس لینڈ، ایئر لینڈ، کویت، لکسمبرگ، ملائشیا، میکسیکو، سنگاپور، سعودی عرب، سپین، سویڈن، سوئٹزرلینڈ، تیونس، ترکی، متحدہ عرب امارات، امریکہ، اقوام متحدہ کے پاسپورٹ ہولڈر Laissez Passer۔

تین ماہ کا انٹری ویزا ذیل کے ممالک کو دیا جاتا ہے۔

کوریا کے شہریوں کے لئے۔ نیوزی لینڈ کے شہری، سیاسی، ملازمت، حکومتی پاسپورٹ ذیل کے ممالک کا۔ تیونس، آسٹریا، بلجیم، ڈنمارک، جرمنی، اسرائیل، اٹلی، لکسمبرگ، ملائشیا، نیدرلینڈ، ناروے، فلپائن، سنگاپور، سویڈن،

Re-entry ویزا، پرمٹ والے افراد۔

ٹرانزٹ والے لوگ جن کی منزل آگے ہو۔ جہاز کی وجہ سے رک جائیں۔ 24 گھنٹے سے 30 دن تک۔

ہیلتھ کارڈ کی ضرورت نہیں۔

10000 ہزار امریکن ڈالر تک آپ تھائی لینڈ میں لا سکتے ہیں۔ اس سے زیادہ رقم لانے کے لئے آپ کو ڈیکلریشن فارم پر کرنا ہو گا۔ تھائی لینڈ تعلیمی ویزے بھی جاری کرتا ہے۔ آپ کی تعلیمی مدت تک ویزے جاری کئے جاتے ہیں۔ سکالرشپ پر بھی آپ اپنی پسند کے تعلیمی ادارے میں پڑھ سکتے ہیں۔

تھائی لینڈ کی عورت سے شادی کرنے سے آپ کو تھائی لینڈ میں رہنے اور کاروبار کرنے کی اجازت مل جاتی ہے۔ پہلے ایک سال کیلئے ورک پرمٹ جاری کیا جاتا ہے جس کے بعد اس کا اجرا دو سال کے لئے کر دیا جاتا ہے۔ تھائی لینڈ میں آپ کے ہاں پیدا ہونے والا بچہ تھائی نیشنل ہو گا۔ چاہے آپ دونوں کسی اور ملک کے کیوں نہ ہوں۔ پانچ سال کے بعد شہریت دے دی جاتی ہے۔

شہریت دینے سے پہلے اچھی طرح چھان بین کی جاتی ہے۔ آپ کی بیوی کا بیان لیا جاتا ہے۔ آپ کی تمام ہسٹری تفصیل سے اکٹھی کی جاتی ہے۔ چال چلن پولیس کا تصدیق شدہ سرٹیفکیٹ، کاروبار کی تفصیل، اخراجات کیسے پورے کرتے ہیں وغیرہ۔ تھائی لینڈ میں زیادہ تر بدھ مت کے افراد پائے جاتے ہیں۔ تھائی لینڈ میں مسلمان بھی کافی تعداد میں ہیں۔

بنکاک بہت خوبصورت بلند و بالا عمارتوں والا شہر ہے۔ ہوٹلوں ریستورانوں سے بھرا پڑا ہے۔ شہر کے درمیان سے دریا گزرتا ہے۔ دریا سے شہر کا نظارہ بڑا دلفریب ہوتا ہے۔ اکثر مال اسباب دریا کے ذریعے لے جایا جاتا ہے۔ دریا کا سفر نہایت دل لبھانے والا اور دلکش ہے۔ چھوٹی بڑی کشتیاں ہر وقت چلتی رہتی ہیں۔ پاکستان کے لوگ زیادہ تر .G.O.P کے علاقے میں قیام کرتے ہیں۔ اس علاقے کو پینی کان بھی کہتے ہیں۔ اس علاقے میں کافی پاکستانی ریستوران، ہوٹل گیسٹ ہاؤس، شراب خانے، نائٹ کلب اور بار ہیں۔

فوراٹ، پھوراٹ کا علاقہ زیادہ تر سکھوں کا علاقہ ہے۔ اس علاقہ میں سکھوں کے ہوٹل، ریستوران اور بار وغیرہ جاتے ہیں۔ اندر مارکیٹ بھی یہیں ہے۔ اندرا مارکیٹ بنکاک کی بڑی مارکیٹوں میں شمار ہوتی ہے۔ یہاں پر گیسٹ ہاؤس کافی تعداد میں ہیں۔ جن کے کرایے بھی مناسب ہیں۔ زیادہ عرصہ رہنے کے لئے اپارٹمنٹ بھی مل جاتا ہے۔ زر ضمانت رکھوانے پر مناسب کرایوں میں اپارٹمنٹ مل جاتے ہیں۔

کاروباری مراکز میں ٹوکیو سٹور دنیا کے بڑے سٹوروں میں شامل ہیں۔ جہاں پر دنیا کی ہر چیز آپ کو مل سکتی ہے۔ پچونام بڑی گارمنٹ کی مارکیٹ ہے۔ اس کے علاوہ لاتعداد شاپنگ سنٹر موجود ہیں۔

ٹیکس فری ملک ہونے کی وجہ سے تمام ممالک کے سیاح لوگ یہاں بکثرت آتے ہیں۔ جگہ جگہ لیڈی ہوم، مساج سنٹر پب بنے ہوئے ہیں۔ پٹایا Pattiah سمندر کے کنارے چھوٹا سا شہر ہے۔ جو صرف سمندر کے نظاروں سے لطف اندوز ہونے کے لئے بنایا گیا ہے۔ بڑے بڑے ہوٹل، قدم قدم پر بار، شراب خانوں سے بھرا پڑا ہے۔ صبح Sun Bath کا منظر دیکھنے کے قابل ہوتا ہے۔

جو لوگ تھائی لینڈ جاتے ہیں وہ بنکاک سے پٹایا ضرور جاتے ہیں۔

بنکاک میں ایک مگرمچھ Crocodile پارک بھی ہے۔ جس میں ہر سائز اور عمر کا مگرمچھ مل جاتا ہے۔ سانپوں کا گھر Snake House بھی ہے۔

بنکاک میں عیاشی کا سب سے بڑا علاقہ پٹ پانگ Pit Phong کا ہے۔ جو Silom Road پر واقع ہے۔

بنکاک ایئر پورٹ سے شہر تک تقریباً تیس کلومیٹر کا فاصلہ ہے۔ مگر رش، گاڑیوں کے اژدحام کی وجہ سے یہ فاصلہ دو سے تین گھنٹوں میں طے ہوتا ہے۔ اس مشکل سے بچنے کے لئے بنکاک ایئر پورٹ سے شہر تک فلائی اوور بنایا گیا ہے جو جاپان کے تعاون سے بنا رہا ہے۔

بنکاک میں پاکستانی ایجنٹ بہت نظر آتے ہیں۔ ان حضرات کا مقصد سادہ لوح لوگوں کو لوٹنا ہوتا ہے۔ یہ ایجنٹ لوگ حیلوں بہانوں سے نو وارد پاکستانیوں کو سبز باغ دکھا کر رقم ہتھیا لیتے ہیں۔ بعض سے تو پاسپورٹ تک چھین لیتے ہیں اگر آپ جائیں تو ان خطرناک لوگوں سے ہوشیار رہیں۔ ان لوگوں کا مرکز پینی کان ہے۔ تھائی لینڈ میں پاکستان کمیونٹی ہر شعبۂ زندگی میں پھیلی ہوئی ہے جو پاک تھائی دوستانہ تعلقات کے عملی فروغ میں قابل تعریف کردار ادا کر رہی ہے۔ بنکاک میں پاکستانی سفارت خانہ بھی پاک تھائی دوستانہ تعلقات کے فروغ میں ہمہ تن معروف ہے۔ پاک تھائی تجارتی تعلقات میں قابل تعریف حد تک اضافہ ہو رہا ہے۔ تھائی لینڈ پاکستانی سیاحوں، طالب علموں، بزنس مینوں کیلئے پرکشش ملک ہے۔ پاکستان میں تھائی سفارت خانہ ٹورسٹ، بزنس، ایجوکیشن ویزا جاری کرنے میں حوصلہ افزائی کر رہا ہے۔ تھائی لینڈ جانے والوں کو چاہئے کہ وہ وہاں کوئی غیر قانونی حرکت نہ کریں۔ اپنے آپ کو اچھا اور بہترین پاکستانی ثابت کریں۔ اگر کوئی پرابلم یا مشکل پیش آئے تو پاکستان ایمبیسی (سفارت خانہ) سے رابطہ کریں۔

تھائی لینڈ کے وفاقی دارالحکومت بنکاک کا خوب صورت منظر

بقیہ معلوماتی سلسلہ

10-لائسنس کا اجراء:

قاعدہ 8 کے تحت درخواست موصول ہونے پر ڈائریکٹر پاسپورٹ درخواست گزار کو لائسنس اس فارم میں جاری کر سکتا ہے جو جدول 4 میں دیا ہوا ہے۔ اگر وہ اس امر سے مطمئن ہو جاتا ہے کہ درخواست دہندہ اس قاعدے کے ذیلی قاعدہ نمبر (2) کی رو سے لائسنس رکھنے کا اہل ہے اور یہ کہ اس نے لائسنس کی فیس ادا کر دی ہے۔

11-پاسپورٹ کے اجراء سے انکار یا اسے کینسل کرنے کا اختیار:

ڈائریکٹر (A) کسی شخص کو لائسنس کے اجراء سے انکار کر سکتا ہے اگر ان وجوہات کی بناء پر جو وہ ڈائریکٹر تحریر میں لائے گا وہ اس امر سے مطمئن ہے کہ ایسے شخص کو لائسنس کا اجراء عوام کے مفاد میں نہیں ہو گا اور (B) وہ کسی لائسنس کو کینسل کر سکتا ہے یا اس کی تجدید کرنے سے انکار کر سکتا ہے۔ اگر لائسنس ہولڈر نے ان قواعد اور شرائط کی خلاف ورزی کی ہے جس سے لائسنس کا اجراء مشروط ہے۔

12-لائسنس کا جواز:

لائسنس اجراء سے ایک سال کی مدت تک قانونی جواز کا حامل ہو گا اور ہر سال تجدید کی درخواست پر اس کی تجدید کی جائے جو لائسنس کی معیاد کے ختم ہونے سے دو مہینے پیشتر ڈائریکٹر کو دینا ہو گی۔

13-اپیل:

جو شخص قاعدہ 11 کے تحت ڈائریکٹر کے فیصلے یا حکم سے ملول ہو وہ فیصلہ یا حکم کے اجراء سے تین مہینے کے اندر وفاقی حکومت کو اپیل کر سکتا ہے۔ اپیل پر وفاقی حکومت کا فیصلہ آخری ہو گا۔

14-لائسنسوں کا رجسٹر:

لائسنسوں کا رجسٹر ڈائریکٹر کی تحویل میں جس کو ڈائریکٹر اختیار دے اس کی تحویل میں رکھا جائے گا۔ یہ رجسٹر جدول 5 میں دیئے گئے فارم کی شکل میں ہو گا۔

15-جرمانہ:

جو کوئی ان قواعد یا لائسنس کی شرائط کی

INTRODUTCTION

Pol. Lt. Col Dr, Thaksin Shinawatra
Prime Minister of Thailand

APPOINTED February, 9, 2001 AS P.M

BIRTH DATE / PLACE July 26, 1949 / Chiangmai Province **RELIGION** Buddhism

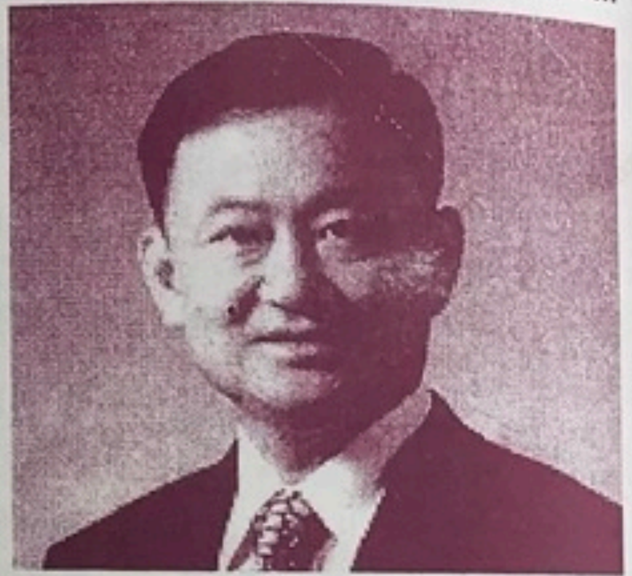

MARITAL STATUS

Married with khunying potjaman Shinawatra

(Damapong)

EDUCATION BACKGROUND

1973 - Graduated from the poli Cadet Academy in Thailand 1975 - Master Degree in Criminal Justice, Eastern Kentucky Unitersity, U.S.A.

1978 - Doctorate Degree in Criminal Justice, Sam Houston State U.S.A

EXPERIENCES

1973 - 1987 - Joined the Royal Thai Police Department and was promoted to Police Lieutenat Colonel in 1987. Last position was Deputy Superintendent of the Policy and Planning Sub-division General Staff Division, Metropolitan Police Bureau 1987-1994. Strated Shinawatra Coputer and Communications Group Chairman of Shinawatra Computer and Communications Group.

POLITICAL APPOINTMENT

Novermber 2, 1994 - February 10, 1995 - Minister of Foreign Affiaris May 28, 1995 to November 18, 1996 - Feader of the Palang Dharma Party. July 20, 1995 to August 14, 1996 - Deputy Prime Minister (in Charge of traffic and transportation in Bangkok). August 15, 1997 to November 14, 1997 - Deputy prime Minister

July 14 1998 - present - Established the Thai Rak Thai Party and Leader of Thai Rak Thai Party. January 6, 1998 to February 9, 2001 - Member of the Parliament (Party List). February 9, 2001 - The 23rd Prime Minister of Thailand.

SOCIAL ROLES

20 September 1993

Found the THAICOM Foundation, (initiating the satellite education program for young children in remote areas unable to continue their education ate the secondary school level. Vice Chairman of the THAICOM Foundation

1994 - present - Chairman of the Advisory Committee of Pre- Cadet Class 10 & Police Cade Class 26 September 12, 1998 - President of the Northerers Association of Thailand. February 9, 1999 - Honorary Chairman of the Northern thai Association of Washington, D.C., U.S.A. June 28, 1999 - Honorary Advisor or the Thai Northerners Association of Illinois, U.S.A

AWARDS AND ACKNOWLEGEMENTS

92 - Awarded the "1992 ASEAN Businessman of Year" from the ASEAN Institute, Indonesia.1992 - arded the "Kiattiyod Jakdao" in Economical elopment from the Committee of the Armed ces preparatory School Foundation 1994.The 93 Outstanding Telecom Man of Year Award" nored as 1 of 12 Leading Asian Businessment by Singapore Business Times. One of the finalists Asian CEO of the year selected by the Financial rld. Invited as the first Thai and third fellow to nd the"Lee Kuan Yew Exchange Fellowship" gram 1996.Received the "Outstanding Crimnial tice Alumnus Award" from the Criminal Justice ter, Sam Houston State University . Honored the tinguished Alumni Award" From Sam Houston te University. 1997 - Received the Honorary Award as the Outstanding Politician (who has contributed significantly to the society) from the Mass Media Photographer Association of Thailand (MPA).

March 29 to April 4. 1998 - Attended the Special Visitor Program as Special Guest of the Australian Goverment.

November 8 to November 11, 1999 - Special Guest of the Chinese People's Institute Foreign Affairs, the people's Republic of China.

ROYAL DECORATIONS

2001 - Knight Grand Cross (First Class) of the Most Admirable Order of the Direkgunabhom. 1996 - Knight Grand Cordon (Special Class) of the Most Exalted Order of the White Elephant 1995 - Knight Grand Cordon (Special Class) of the Most Noble Order of the Crown of Thailand.

پابندی کرنے میں ناکام رہتا ہے یا ان کی خلاف ورزی کرتا ہے تو وہ کسی اور کارروائی کے اثر انداز ہوئے بغیر جو اس کے خلاف ان قواعد کے تحت کی جا سکتی ہے چھ ماہ تک کی قید یا جرمانہ دونوں کا مستوجب ہوگا۔

16- تنسیخ:

پاسپورٹ رولز 1955ء منسوخ کیے جاتے ہیں (ایک تا 5 جدول کے لئے گزٹ پاکستان غیر معمولی حصہ دوم دیکھیں جس کی تاریخ 22 جولائی 1974ء ہے)۔

PC پاسپورٹ

PC پاسپورٹ سے مراد پکچر چینج (تبادلہ تصویر) ہے یعنی پاسپورٹ آپ کو جاری کیا گیا ہے آپ کسی ملک کا ویزا لگوا لیتے ہیں۔ ویزا کے بعد آپ اپنا پاسپورٹ کسی اور شخص کو استعمال کے لئے دے دیتے ہیں جو اس پر اپنی تصویر آپ کی تصویر اتار کر لگا لیتا ہے تو یہ PC کہلاتا ہے۔ قانون کے مطابق تصویر لگانے والا اور پاسپورٹ دینے والا دونوں مجرم ہیں اور قانون میں اس کی سزا مقرر ہے۔

ایجنٹ حضرات عام طور پر اسی طرح ... ایک سے دوسرے ملک بھجواتے ہیں۔ اس میں اگر ... پکڑا جائے تو سزا اس کو ہوتی ہے اور اگر نکل جائے تو ... ایجنٹ کو ہو جاتا ہے۔ امیگریشن حکام ہزاروں کی تعداد ... ایسے لوگوں کو پکڑ رہے ہیں۔ چونکہ انہیں ایک پاسپورٹ ... دیکھنے یعنی چیک کرنے کو چند منٹ ملتے ہیں اس لئے ... لوگ بچ بھی جاتے ہیں۔ آج کل جو پاسپورٹ جا... جا رہا ہے اسے PC کرنا ناممکن ہے۔ اسے ہا... حرارت پر بند کیا جاتا ہے۔

Thailand Stresses Steps to Defuse Tension

Islamabad.

Thailand has emphasized the urgent need for de-escalatory measures by Pakistan and India to reduce tension and enter into a dialogue to resolve all differences and outstanding issues including Kashmir.

The visiting Prime Minister of Thailand Thaksin Shinwartra was addressing a great press conference along with the President General Pervez Musharraf here on Monday.

The President said they discussed regional and international issues including Pakistan - India relations, Kashmir dispute, situation in Afghanistan, fight against terrorism and extremism. The current tension between Pakistan and India figured prominently in their talks, the President sa id.

Musharraf sa id he briefed the Thai Prime Minister about various measures taken byPakistan to defuse the situation and desire of the country to avoid conflict in the region but at the same time it is our desire that India should respond in the form of initia ting dialogue on the core issue of Kashmir.

The President said the visit of the Thai Prime Minister reflects growing ties between the two countries. They had a very useful exchange of views on all issues. They discussed Pak - Thai relations and ways to eration in diverse fields including economic development, commerce, IT, culture and tourism, he said.

He said the two countries today also signed an MoU on cooperation in tourism and the two sides identified that there is lot o scope for promoting tourism between the two countries.

Musharaf said Pakistan and Thailand have common perceptions on a wide range of regional, and international issues and bilateral matters.

He asked the Thai Prime Minister to urge his businessmen to invest in Pakistan. He said a number of businessmen are accompanying the Thai Prime Minister.

The President said that the bilateral trade which is modest in a favour of Thailand and Pakistan emphasized the need on Thai importers to buy more from Pakistan to bridge the widetrade gap.

The Thai Prime Minister described the talks as very product, covering all aspects of bilateral relations as well as regional and international issues. They discussed measures of diversify and strengthening bilateral relations particularly with regard to trade, scientific cooperation and cooperation in the reconstruction of Afghanistan, the Prime Minister said.

He said Thailand invited Pakistani officers to visit Bangkok soon and attend a conference of rice exporting countries to be held in near future. Thailand identified several areas of interest including fisheries, construction, agro-based industries, jewellery and sea-food products.

Thailand expressed readiness to cooperate with Pakistan and the reconstruction of Afghanistan.

Responding to a question, the Thai Prime Minister praised Pakistan for its fight against terrorism. He also emphasized the need for peace in South Asian region saying it is pre-requisite to eradicate poverty.

Replying a question about cabinet changes in India. General Musharraf said whatever the leadership in India whether Vajpayee or Advani,. there is need to engage with them in a realistic manner. He said if there is sincerity on the Indian side both the countries could move adhead.

"Issues remain whichever the leadership in India. The feeling in Pakistan is that Advani has always been considered as hardliner while Vajpayee was a moderate".

In Agra, the President said, they did not succeed in arriving at a declaration in spite of moderate views of Prime Minister Vajpayee perhaps the views of the hardlines behind the scene prevailed.

Answering a question, Musharraf said that Osama bin Laden cannot be in Pakistan if he is alive rather he expressed doubts whether Osama was alive.

"We have been having a number of information and reports about Osama emanating from different areas but their reliability cannot be ascertained. Even if Osama is alive, he would be living with a large entourage of his own security and would like to have a safe haven and cannot be hiding in a small corner in Pakistan in border areas".

He said what is happening in border areas are that a few people who may e hiding around and may be assisted by some individuals.

Earlier, the Thai Prime Minister called on the President General Pervez Musharraf and discussed ways to enhance bilateral cooperation under the framework of Asian Cooperation Dialogue (ACD).

The ACD is a Thai initiative, aiming to enhance Asia's collective negotiating power in the international arena.

They discussed a wide range of issues of cooperation such as economic and trade ties, rice trade, exchange of security information, as well as the assistance to AFghanistan's national rebuilding process.

Thailand and Pakistan have maintained good relations for a long time and the ACD/ framework is expected to add new momentum to the development of bilateral ties.

Seventeen Asian nations, including Pakistan and Thailand, gathered in the southern Thai resort of Cha-Am, 170 kilometers south of Bangkok, between June 18 and 19 for the first ACD meeting.

Earlier, the Thai Prime Minister Thaksin Shinawatra arrived in islamabad on a two days official visit to Pakistan. He was received by Finance Minister Shaukat Aziz and senior officials.

سلانوالی سرگودھا کی مشہور و معروف رانا فیملی کے نامور چشم و چراغ رانا ندیم احمد (ڈائریکٹر ایم این اے انٹرنیشنل راولپنڈی) کی شادی خانہ آبادی کے موقعہ پر دولہا گوجرانوالہ کے
جنرل کونسلر رانا طارق کے ہمراہ

one of potential partners in South Asia to foster closer economic cooperation and to share economic prosperity.

Human Resource Development is one of the area where Thailand-Pakistan cooperation has been very progressive. Despite the budgetary constraints, Thailand still continues providing to Pakistan technical assistance under the framework of Technical Coopera tion among Developing countries and third countries Training Programme. At the same time, numbers of annual scholarships to study in Pakistan has been provided to Thai students, especially Thai Muslim students. This will ensure not only the development of our people that also strong relation established for deeper at people-to- people level.

Pak, Thailand agree to enhance trade ties

Islamabad:

Thalland has expressed its desire to extent the existing trade ties with Pakistan. The Thai Commerce Minister Mr. Adisai in a meeting with Federal Minister for Commerce and Trade Abdul Razak Dawood here Monday desired that both countries can increase the volume of trade by 100% if counter trade mechanism is adopted.

He appreciated the quantum jump made by Pakistani exporters. He also proposed for evolving a consortium of Pakistan India, Thailand and Philippines to optimize the rice trade.

Thai Commerce Minister invited Pakistani businessman to come forward a nd invest in Thailand in Food Processing Industry for which very cheep raw material was available. Abdul Razak Dawood on the occasion said a bright prospectus exist for counter trade on bilateral basis between Pakistan and Thailand.

He said that there was a need to increase the volume of trade which was presently at 230 million US dollars. He apprised the visiting delegates about sustainable economic growth, which have been achieved through enhanced market mechanism and lessening government controls.

The Minister said it is because of these mea sures that Pakistan has produced surpluses in wheat, sugar, rice and fruit and the export target of US$ 9 billion has been achieved despite adverse situation.

Dawood invited the Thai investors to invest in chemical molasses, construction in Tourism and Information Technology.

★★★★★★★★★★★★★

بیرون ملک مندرجہ ذیل شہروں میں
اعزازی رپورٹر درکار ہیں۔

ریاض	سعودی عرب	تہران	ایران
مکۃ المکرمہ	سعودی عرب	تاشقند	ازبکستان
جدہ	سعودی عرب	ماسکو	روس
دمام	سعودی عرب	کولمبو	سری لنکا
دہران	سعودی عرب	کھٹمنڈو	نیپال
ابوظہبی	یو اے ای	نئی دہلی	انڈیا
دبئی	یو اے ای	ممبئی	انڈیا
شارجہ	یو اے ای	پیرس	فرانس
دوحہ	قطر	برسلو	بلجیم
عمان	یو اے ای	ایمسٹرڈیم	ہالینڈ
العین	یو اے ای	کوپن ہیگن	ڈنمارک
راس الخیمہ	یو اے ای	اوسلو	ناروے
ام القوتن	یو اے ای	برمنگھم	یوکے
فجیرہ	یو اے ای	مانچسٹر	یوکے
کویت	کویت	بریڈفورڈ	یوکے
منامہ	بحرین	گلاسگو	یوکے
عجمان	یو اے ای	فرینکفرٹ	جرمنی
دمشق	شام	برلن	جرمنی
خرطوم	سوڈان	نیویارک	امریکہ
تریپولی	لیبیا	جنوبی کوریا	جنوبی کوریا
جکارتہ	انڈونیشیا	مسقط	اومان
کوالالمپور	ملائشیا	میڈرڈ	سپین
بنکاک	تھائی لینڈ	روم	اٹلی
سنگاپور	سنگاپور	واشنگٹن	امریکہ
ہانگ کانگ	چائنہ	ہیوسٹن	امریکہ
بیجنگ	چین	لاس اینجلس	امریکہ
سڈنی	آسٹریلیا	سان فرانسسکو	امریکہ

Osama not in Pakistan: Musharraf

Islamabad (Agencies): President Pervez Musharraf has said on Monday that he thinks Al Qaeda leader Osama bin Laden is probably not alive, but if he is he can not be in Pakistan.

"If he was alive, he obviously would be moving with a large entourage of local people and therefore they would like to have a safe haven, a large area for themselves," Musharraf told a news conference.

"He cannot be hiding in one small corner of Pakistan in the border areas, and his remaining there without being found is also impossible."

"Therefore, I think Osama bin Laden cannot possibly be in Pakistan if he is alive," he said. "I still doubt if he is alive, but if he is alive he cannot be in Pakistan."

There has been speculation bin Laden could have fled from Afghanistan to neighboring Pakistan and taken shelter either in the country's lawless tribal areas or even its vast cities.

Last week, 10 Pakistani soldiers were killed in a shoot-out with around 20 or 30 suspected al Qaeda militants in a remote village near the Afghan border, where many locak tribesman are thought to sympathize with the Taliban.

"What is happening in Pakistan, really in our border a reas.... is a few people who may be hiding around and who may even be assisted by some people, but a large body is not possible to be having sanctuary within Pakistan, "Musharraf said.

Pakistan appealed to its people in a newspaper advertisement on Sunday for information to help in the hunt for bin Laden and his associates.

Time magazine reported in editions out on Monday that bin Laden was alive as of late December, which means he survived a US assault on caves in Tora Bora in eastern Afghanistan.

Evidence the Saudi-born militant was alive came in the form of a letter he wrote to his operations chief, Abu Zubaydah, which was found among the papers that Zubaydah was carrying when he was arrested in Pakistan in March, Time reported.

The hand-written note urges Zubaydah to continue fighting the United States even if something happens to bin Laden, Time report citing a source who has a French intelligence analysis of it. Zubaydah is now in US custody.

But Musharraf said he had seen no reliable evidence to prove bin Laden was still alive.

"We have been having a number of information, a number of source reports emanating from him but their reliability cannot really be ascertained," Musharraf sa id in a joint news conference with visiting Thai Prime Minister Thaksin Shinwatra. "So my stand has always been we cannot be very sure if he is dead or alive."

Bin Laden and al Qaeda are blamed for the September 11 hijack attacks on the United Sta tes that killed more than 3,000 people.

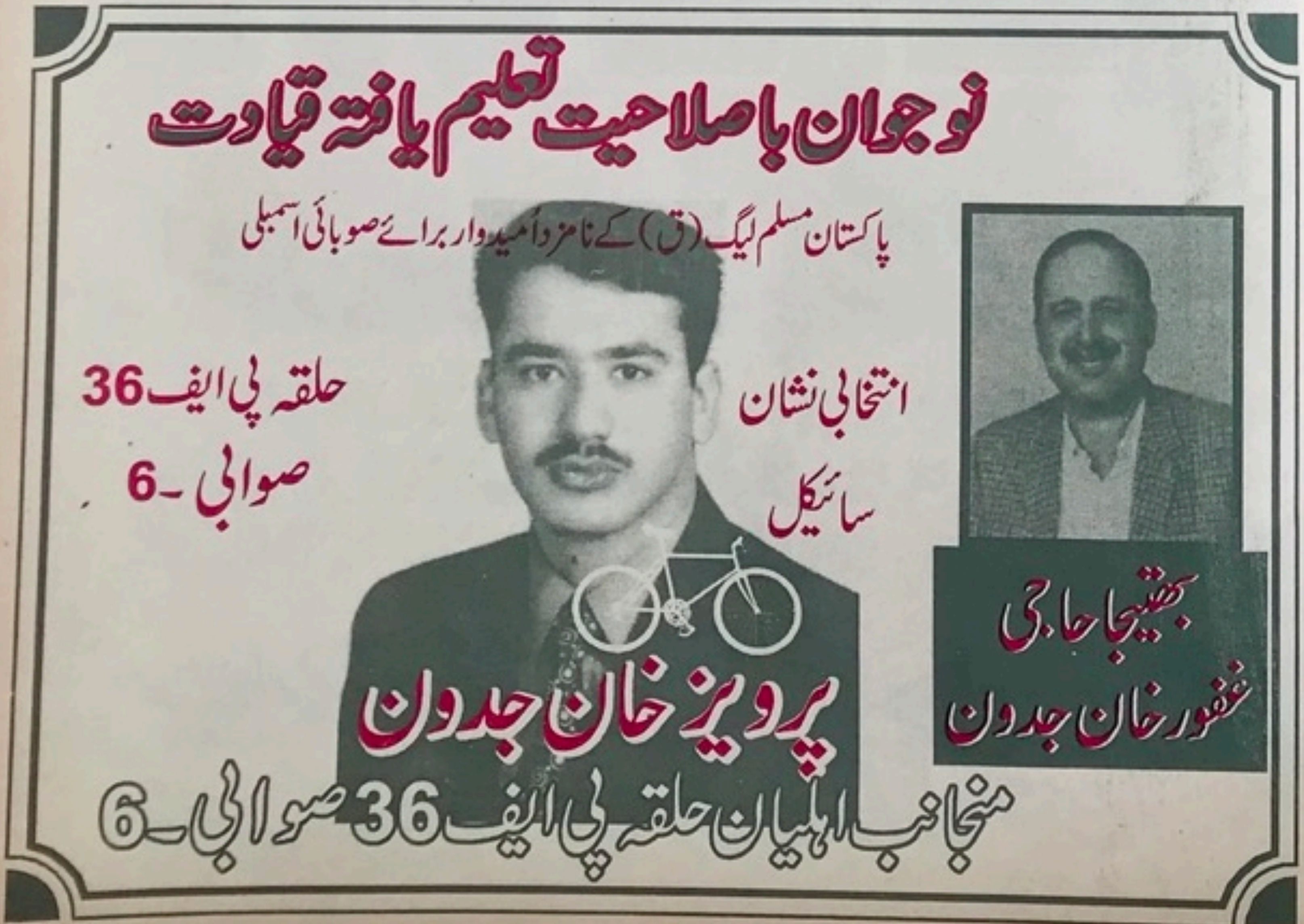

Pak-Thai Relationship

Thailand has always highly valued the relationship with Pakistan. It has been shown in diplomatic relations established for almost five decades and strengthened by the state visit of their Majesties King Bhumibol Adulyadej and Queen Sirikit in 1962. His Royal Highness Crown Prince Maha Vajiralongkorn in 1991 and 1998, and her Royal Highness Princes Chulabhorn in 1994. In March 1999, M.R. Sukhumbhand Paribatra, Deputy Minister of Foreign Affairs of Thailand led the Thai delegation to the Inaugural Meeting of Joint Economic Commission held in Islamabad. The meeting brought about the successful outcome which led to the Thai Trade and Pakistan have many things in common and will benefit from the strengthening of cooperation both in economic and cultural programme in areas of mutual interest.

Dr. Surakiart Sathiarthai, Minister of Foreign Affairs, paid an official visit to Pakistan between 3-5 March, 2002. The visit was aimed at the strengthening bilateral relations as well as making preparation for an official visit of Prime Minister Thaksin Shinawatra to Pakistan in July, 2002.

Foreign Minister Surakiart paid a courtesy call on General Pervez Musharraf, President of Pakistan, and informed him of the development of Asia Cooperation Dialogue, which would serve as a forum for cooperation for countries in South, East and Southeast Asia. Discussion included the prospects to boost tourism between the two countries. Moreover, the Pakistani President informed FM Surakiart of his country's readiness to join hands with Thailand, India and Veitnam in rice export promotion.

Foreign Minister Surakiart also met with the Minister of Foreign Affairs, Minister of Commerce & Minister of Industry and Production of Pakistan. Pakistan proposed cooperation in fisheries and invited Thai private investors to invest in joint venture in industries for exporting to third country such as processed food, jewelery, and auto parts. Pakistan also offered to be a gateway to central Asia while Thailand was also ready to serve as a gateway to Southheast Asia region for Pakistan.

During his stay in Pakistan, FM Surakiart requested Pakistani Foreing Minister Abdul Sattar to extend appropriate facilities to Thai students studying in Pakistan. They also witnessed the signing ceremony of Memorendum of Understanding between Thai-Pakistan on Logistic Support.

The Prime Minister of Thailand paid an official visit to Pakistan during 1-2 July, 2002. During his visit, H.E. Dr. Thaksin Shinawatra met with H.E. General Pervez Musharraf, President of Pakistan, Minister of Foreign Affairs, Finance and Commerce. The MoUs were signed to further improve and to cooperate in the fields of tourism, fisheries and agriculture.

The second meeting of the Thailand-Pakistan Joint Economic Commission (JEC) has been hosted in Thailand during 15-16 August, 2002. The Meeting co-chaired by the Minister of Foreign Affairs to Thailand and the Minister of Finance of Pakistan, will provide an excellent opportunity for our public and private sectors to follow up the outcome of his visit and to discuss in detail the various areas of cooperation as well as the possibility of establishing joint ventures between both sides. It is being looked forward to a closer partnership with Pakistan in the regional and multilateral frameworks, including the Asia Cooperation Dialogue. Thailand regards Pakistan as

بیرون ملکوں میں
پاکستانی ہنرمندوں کو باعزت روزگار
کی فراہمی کا قابل بھروسہ ادارہ

چناب اوورسیز
ایمپلائمنٹ پروموٹرز

CHENAB OVERSEARS
EMPLOYMENT PROMOTERS

OEPLICNO MPP/1121/RWP/91
OFF: G.T.ROAD KHARIAN PAKISTAN
TEL:05771-533801- FAX: 511882 · RES: 511111

مینجنگ ڈائریکٹر **چودھری لیاقت علی**

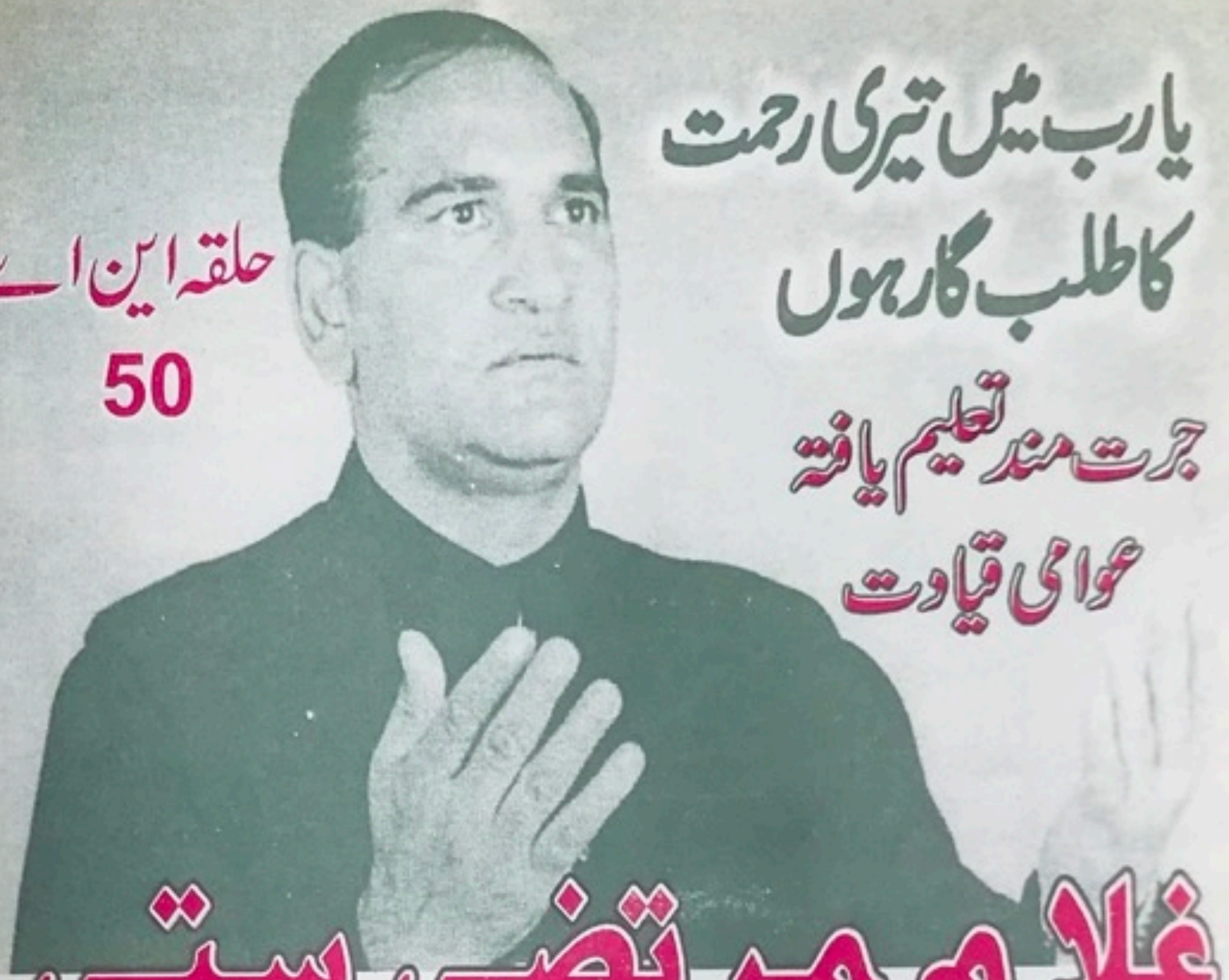

یارب میں تیری رحمت
کا طلب گار ہوں

حلقہ این اے
50

جرت مند تعلیم یافتہ
عوامی قیادت

غلام مرتضی ستی

پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرین
کے نامزد

انتخابی نشان
تیر

اُمیدوار برائے قومی اسمبلی
منجانب اہلیان تحصیل مری کہوٹہ کوٹلی ستیاں

اسلام آباد یونٹی فورم

شہریوں کی غیر سیاسی فلاحی، سماجی، ثقافتی تنظیم ہے
اسلام آباد کے شہریوں کے مسائل و مشکلات کے حل اور اجتماعی کاموں
میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کا پلیٹ فارم ہے

وفاقی دارلحکومت کے عوام کی خدمت ہمارا مشن ہے

آیئے اسلام آباد میں بلدیاتی الیکشن کروانے شہر کو صاف ستھرا اور
امن و سکون کا گہوارہ بنانے کی جدوجہد میں ہمارا ساتھ دیجئے

منجانب
فرزند اسلام آباد

ڈاکٹر شہزاد وسیم

چیئرمین اسلام آباد یونٹی فورم

پبلک سیکرٹریٹ 522۔اے مین مرگلہ روڈ (سروس روڈ شمالی)
ایف ٹن ٹو اسلام آباد ٹیلی فون: 2298512-2298531
فیکس: 2298666
موبائل: 0320-4263202

پاکستان مسلم لیگ (قائداعظم) کے نامزد امیدوار

محسن پاکستان، قومی رہنما

حلقہ این اے 105 گجرات

امیدوار برائے قومی اسمبلی

انتخابی نشان

سائیکل

چوہدری شجاعت حسین

سابقہ وفاقی وزیر داخلہ مرکزی رہنما پاکستان مسلم لیگ

نیا زمانہ نئے صبح شام پیدا کر (اقبال)
اُٹھو کہ موسم بدل رہا ہے
مزاج باد صبا بھی پوچھو
بہت کٹے ہو بہت پٹے ہو
سنبھل بھی جاؤ میرے رفیقو
ہوا کے بدلتے چلن کو دیکھو
جبین گل کی شکن کو دیکھو
خود اپنے ہی ہاتھوں بہت لٹے ہو
وطن کہاں ہے وطن کو دیکھو
میرا پیغام
پاکستان ہماری پہچان
پاکستان ہماری جان
پاکستان پہ سب کچھ قربان
منجانب : فرزند چکوال
سردار ذوالفقار علی خان
امیدوار صوبائی اسمبلی
حلقہ پی پی 22 چکوال
سینئر نائب صدر پاکستان مسلم لیگ (ق)
(ضلع چکوال)